بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ز"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالےٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ لغات وسعی مالاکلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ مرکزِ علم و ادب آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الزاء المعجمہ

گیارھواں حرف ہے حروفِ تہجی میں سے، حسابِ جمل میں اس کا
[عدد] سات ہے۔

باب الزاء مع الھمزۃ

[زَأْ]دٌ۔ ڈرانا۔
فَزُئِدَ۔ ڈرایا گیا۔
[زَئِيْ]رٌ۔ چیخنا، چلانا (جیسے زَئِيْرٌ اور تَزَأُّرٌ ہے۔ اکثر شیر کے
[د]ھاڑنے کو کہتے ہیں۔
مَرْزُبَانُ الزَّأْرَةِ۔ جھاڑی جنگل کا رئیس۔
زَأْرَةٌ۔ جھاڑی کو کہتے ہیں، جہاں گنجان درخت ہوتے ہیں
[او]ر شیر اکثر ایسے ہی مقام پر رہتا ہے۔
اِنَّ الْجَارُوْدَ لَمَّا اَسْلَمَ وَثَبَ عَلَيْهِ الْحُطَمُ فَاَخَذَهٗ
[فَشَ]دَّهٗ وَجَعَلَهٗ فِي الزَّأْرَةِ۔ جارود جب مسلمان ہو گیا تو ظالم
[ڈاکو] اُس نے اس پر حملہ کیا، اس کو پکڑا اور باندھا اور جھاڑی
[می]ں ڈال دیا۔

باب الزاء مع الباء

[زَبَ]بٌ۔ بھرنا، ڈوبنے کے قریب ہونا، بہت باتیں کرنے سے ہونٹوں کے
کناروں پر تھوک آجانا۔
زَبِيْبٌ۔ منقّٰی۔
تَزَبَّبٌ۔ سوکھ جانا۔
اِزْدِبَابٌ۔ بھر جانا۔
زُبٌّ۔ عضوِ تناسل۔

زَبَّاءُ۔ ایک عورت کا لقب ہے، اور سخت آفت۔
زَبَّابٌ۔ منقّٰی فروش۔
يَجِيْئُ كَنْزُ اَحَدِهِمْ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ
تم میں سے ایک کا خزانہ (جس کی زکوٰۃ نہ دی جاتی ہو) گنجے سانپ
کی شکل بن کر قیامت کے دن آئے گا۔ اس کی آنکھوں پر دو کالے
ٹیکے (نقطے) ہوں گے (کرمانی نے کہا یہ سخت خوفناک سانپ ہوتا ہے)
وَ زَبَّبَ شِدْقَاكَ۔ تیرے دونوں ہونٹوں کے کناروں سے
(شدقین سے) تھوک نکلنے لگا۔
شِدْقَانِ۔ منہ کے دونوں جانب جہاں ہونٹ ملتے ہیں۔
اَنَا اِذًا وَّاللّٰهِ مِثْلُ الَّتِيْ اُحِيْطَ بِهَا فَقِيْلَ زَبَابِ
زَبَابِ حَتّٰى دَخَلَتْ جُحْرَهَا ثُمَّ احْتُفِرَ عَنْهَا فَاجْتُذِ
بَ بِرِجْلِهَا فَذُبِحَتْ جب تو میں خدا کی قسم اس بجو کی طرح
ہوں گا جس کو لوگ گھیر لیتے ہیں اور اس کو (مانوس کرنے کے لئے)
زباب زباب پکارتے ہیں وہ اپنے سوراخ میں گھس جاتا ہے پھر کھود کر
اس کا پاؤں کھینچ کر باہر نکالتے ہیں اس کو کاٹ ڈالتے ہیں (یہ حضرت
علی رضی نے فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ میں اسی طرح دھوکا دے کر نہ مارا
جاؤں گا بلکہ دشمنوں سے مقابلہ کروں گا)۔
زَبَابٌ۔ ایک قسم کا بڑا چوہا ہے جس کو سماعت نہیں ہوتی۔
(شاید بجو اس کو کھاتا ہوگا، جیسے ٹڈی کو کھاتا ہے)۔
كَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ مَسْئَلَةٍ مُعْضِلَةٍ قَالَ زَبَّاءُ
ذَاتُ وَبَرٍ وَلَوْ سُئِلَ عَنْهَا اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَاَعْضَلَتْ بِهِمْ۔ عامر شعبی جب کوئی مشکل مسئلہ پوچھا
جاتا، تو وہ کہتے یہ تو سخت (کٹھن) آفت ہے (عرب کے لوگ سخت
مصیبت کو "زباء ذات وبر" کہتے ہیں) اور اگر یہ مسئلہ آنحضرتؐ

کے اصحاب سے پوچھا جاتا تو ان کو بھی مشکل معلوم ہوتا)۔

زَبَبٌ۔ بہت بال ہونا (مطلب یہ ہے کہ اس آفت میں بال اور اون دونوں جمع ہیں۔)

یَبْعَثُ اَھْلُ النَّارِ وَفْدَھُمْ فَیَرْجِعُوْنَ اِلَیْھِمْ زُبًّا حُبْنًا۔ دوزخ والے اپنی طرف سے ایک جماعت کو (بہ طور ایلچی کے) بھیجیں گے وہ اس حال میں لوٹ کر آئیں گے کہ اوپر کا جسم لاغر اور جوڑ دُبلے اور نیچے کا جسم موٹا (جیسے استسقاء کی بیماری میں ہوتا ہے) ان کے پیٹ میں زرد پانی بھرا ہوگا۔

حُبْنٌ۔ جمع ہے اَحْبَنْ کی، وہ شخص جس کے پیٹ میں زرد پانی بھر گیا ہو۔

کَاَنَّ رَاْسَهٗ زَبِیْبَةٌ۔ اس کا سر گویا ایک منقّی ہے (سوکھا انگور) مطلب یہ ہے کہ اس کا سر چھوٹا اور بیوقوف اور حقیر ہو۔ یعنی اگر ایسی چھوٹی کھوپڑی کے شخص کو بھی اگر خلیفۂ وقت حاکم یا امیر مقرر کر دے تو اس کی اطاعت کرنا چاہیئے، اور سمع و طاعت میں کوتاہی نہ کرنا چاہیے)

زَبْرُبٌ۔ ایک جانور ہے بلّی کے برابر۔

زَبْدٌ۔ مسکہ کھلانا، عطا کرنا، مکھن کھلانا۔

اِزْبَادٌ۔ پھین اٹھانا، جھاگ مارنا، غصہ ہونا۔

زُبَادٌ۔ ایک جانور ہے جس کی دُم کے نیچے سے مشک نکلتا ہے۔ یعنی مشکی بلاؤ۔ یا وہ مشک جو اس کے مقعد سے نکالتے ہیں۔

اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبَدَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ ہم مشرکوں کا عطیہ نہیں قبول کرتے (اہلِ عرب کہتے ہیں۔

زَبَدَهٗ یَزْبِدُهٗ۔ (بہ کسرۂ با مضارع میں) اُس کو (ا)... اور دیتا ہے (لیکن یَزْبُدُهٗ بہ ضمۂ با اس کے معنی مکھن ہیں)۔ خطابی نے کہا، شاید یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیثوں سے کیونکہ آپ نے مقوقس کا ہدیہ ماریہ قبطیہ کو قبول فرمایا تھا اسی طرح اس کے بھیجے ہوئے خچر کو۔ اسی طرح ایک بار اکیدر حاکم دومۃ الجندل کا ہدیہ قبول کیا اور اسی طرح نجاشی بادشاہ حبش کا ہدیہ بھی قبول فرمایا تھا۔ مگر بعض کا خیال ہے کہ مذکورہ حدیث منسوخ نہیں ہے ان کی دلیل یہ ہے کہ مقوقس اور اکیدر اور نجاشی اہلِ کتاب تھے نہ کہ مشرک، آپ نے مشرک کا ہدیہ پھیر دیا تاکہ اس کو رنج اور احساس کمتری پیدا ہو اور وہ قبولِ اسلام کی طرف مائل ہو، دوسرے یہ کہ ہدیہ قبول کر لینے سے، ہدیہ بھیجنے والے کی طرف رجحان مائل ہوتا ہے، اس کے لئے جذباتِ قدر پیدا ہوتے ہیں۔ آپ نے مشرکین کے لئے اِن اُمور کو پسند نہیں فرمایا)۔

ثُمَّ اَقْبَلَ مُزْبِدًا کَالْبَعِیْرِ۔ پھر سمندر کی طرح کف مارتا (جھاگ اڑاتا) ہوا آیا۔

زَبَدٌ۔ پھین اور کف۔

نَهٰی عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِکِیْنَ۔ مشرکوں کا ہدیہ لینے سے آپ نے منع فرمایا۔

اَبَی اللّٰهُ زَبْدَ الْمُشْرِکِیْنَ وَطَعَامَهُمْ۔ اللہ مشرکوں کے ہدیے اور کھانے سے انکار کرتا ہے۔

زُبَیْدَةُ ۔ ہارون رشید کی بیوی کا نام ہے، جس نے مکہ میں نہر بنوائی۔

زُبْدٌ ۔ مکھن اور مسکہ۔

زُبْدَةٌ ۔ عمدہ اور بہتر (اس کی جمع زُبَدٌ ہے)۔

زَبْرٌ ۔ پتھر مارنا، لکھنا، جھڑکنا۔

تَزْبِرَةٌ ۔ لکھنا۔

إِزْبَارٌ ۔ موٹا ہونا، بہادر ہونا۔

زِبْرٌ ۔ مکتوب (اس کی جمع زُبُورٌ ہے)۔

زَبُورٌ ۔ کتاب (اس کی جمع زُبُرٌ ہے)۔

وَعَدَّ مِنْهُمُ الضَّعِيفَ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ ۔ اور اُن میں سے اُس کمزور کو گنا جس میں عقل نہیں ہے (جو بُری بات سے جھڑکے اور روکے)۔

فَزَبَرَهُ ۔ اُس کو منع کیا جھڑکا۔

إِذَا رَدَدْتَ عَلَى السَّائِلِ ثَلَاثًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَزْبُرَهُ ۔ جب تو مانگنے والے کو تین بار (نرمی سے) جواب دیدے (کہ اللہ کریم ہے اور کہیں جاؤ! اِس وقت میرے پاس کچھ نہیں ہے) پھر (وہ نہ مانے اور چمٹ کر سلسلۂ طلب جاری رکھے اس صورت میں) تجھ پر کچھ گناہ نہ ہوگا، اگر تو اس کو جھڑک دے (یعنی سختی سے منع کرے)۔

كَيْفَ وَجَدْتَ زَبْرًا أَقِطًا وَتَمْرًا أَوْ مُشْمَعِلًّا صَقْرًا ۔ زبیر کو کیا پنیر اور کھجور کی طرح پایا (یعنی نرم و ملائم اور) باز کی طرح چالاک اور مستعد، تیز رو (یہ جملہ حضرت زبیر کی والدہ نے کہا)۔

دَعَا فِي مَرَضِهِ بِدَوَاةٍ وَمِزْبَرٍ ۔ حضرت ابوبکر نے (اپنے مرضِ موت میں) دوات اور قلم منگوایا (اپنے بعد خلیفہ) کو نامزد کرنے کے لئے حضرت عمرؓ کا نام لکھ دیا)۔

كَانَ لَهُ جَارِيَةٌ سَلِيطَةٌ اِسْمُهَا زَبْرَاءُ فَكَانَتْ إِذَا غَضِبَتْ قَالَ هَاجَتْ زَبْرَاءُ ۔ احنف بن قیس کی ایک لونڈی زبان دراز اس کا نام زبرار تھا، جب وہ غصہ کرتی تو احنف کہتے زبرار کو جوش آگیا (اصل میں زبرار احنف کی بدزبان لونڈی کا نام تھا۔ پھر ہر شخص کو جو سخت غصہ کرنے کا عادی ہوتا، زبرار کہنے لگے نہایہ میں ہے)

زَبْرَاءُ ۔ تانیث ہے أَزْبَرُ کی، یہ زُبْرَةٌ سے ماخوذ ہے اور "زُبْرَة" اُن بالوں کو کہتے ہیں جو شیر کے دونوں مونڈھوں کے درمیان ہوتے ہیں)۔

أُتِيَ بِأَسِيرٍ مُصَدَّرٍ أَزْبَرَ ۔ (عبدالملک بن مروان کے پاس) ایک قیدی لایا گیا جس کا سینہ اور مونڈھا خوب بڑا تھا۔

إِنْ هِيَ هَرَّتْ وَازْبَارَّتْ فَلَيْسَ لَهَا ۔ اگر اس نے بھونکنا شروع کیا اور اس کے رُوئیں کھڑے ہوگئے تب اس کو یہ نہیں ملے گا۔

زُبَيْرٌ ۔ ایک پہاڑ کا نام ہے (کہتے ہیں کہ اللہ تعالے نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اسی پہاڑ پر کلام فرمایا تھا)۔

زَبِيرٌ ابن عبدالرحمٰن، بہ فتحہ زا اور کسرہ با (وہ صحابی ہیں جن کی عورت نے اُن کے نامرد ہونے کی شکایت کی تھی)

زُبَيْرٌ بن عوام، عشرہ مبشرہ میں مشہور صحابی ہیں (یہ حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب کے بیٹے اور آں حضرت کے پھوپی زاد بھائی تھے۔)

زَبُورٌ ۔ ہر ایک حکمت کی کتاب (اب عرف میں اس آسمانی کتاب کو کہتے ہیں جو حضرت داؤدؑ پر اُتری تھی۔)

فِي زَبُورِ دَاوُدَ ۔ داؤدؑ کی کتاب میں (ایک روایت میں فِي زُبُرِ دَاوُدَ ہے یعنی ان کی کتابوں میں)۔

أَمَّا الْغَابِرُ فَمَزْبُورٌ ۔ جو آئندہ ہونے والی بات ہے وہ کتاب الجفر والجامع میں لکھی ہے۔

زُنْبُورٌ ۔ بھڑ جو ڈنک مارتی ہے مشہور جانور ہے (حدیث میں ہے کہ یہ گوشت بیچنے والا تھا اور لوگوں کو وزن میں کم گوشت دیا کرتا۔ اس وجہ سے اللہ تعالے نے اس کو مسخ کرکے زنبور بنا دیا کذا فی مجمع البحرین)۔

زِبْرِجٌ ۔ آراستگی، زینت، سونا، ٹکڑا ابر جس میں سُرخی ہو۔

اس کی جمع زبارِجُ ہے۔

مُزَبْرَجٌ۔ مزین آراستہ

حُلِّیَتِ الدُّنْیَا فِی اَعْیُنِہِمْ وَرَاقَہُمْ زِبْرِجُھَا۔ دنیا ان کی آنکھوں میں شیریں اور آراستہ معلوم ہوئی اور ان کو اس کی آرائش پسند آئی (اس کی رعنائیوں میں کھو گئے)

زَبِعٌ۔ غصے سے بات کرنے والا۔

تَزَبُّعٌ۔ غصہ کرنا، بد خلقی، سخت کلامی۔

لَمَّا عَزَلَہٗ مُعَاوِیَۃُ عَنْ مِصْرَ جَعَلَ یَتَزَبَّعُ۔ معاویہ نے عمرو بن عاص کو مصر کی حکومت سے معزول کیا تو وہ لگے بڑبڑانے (معاویہ کو سخت سست کہنے لگے کیونکہ عمرو بن عاص کا معاویہ پر بڑا احسان تھا)

زَوْبَعَۃٌ۔ بگولا (یعنی وہ ہوا جو بشکل ستون گرد و غبار کو اوپر لے جاتی ہے)

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ طَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَزَوَابِعِہِمْ۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں رات کو ناگاہ آنے والے جن اور آدمیوں سے اور شیطان یا جن کے سرداروں سے۔

زَبْقٌ۔ نوچنا، قید کرنا، ملا دینا۔

اِنْزِبَاقٌ۔ داخل ہونا۔

زَابُوْقَۃٌ۔ گھر کا کونہ یا چور خانہ (حدیث میں جس زابوقہ کا ذکر ہے، وہ ایک مقام ہے بصرہ کے قریب جہاں جنگِ جمل ہوئی تھی)

لَیْسَ شَیْءٌ خَیْرٌ لِلْجَسَدِ مِنَ الزِّنْبَقِ۔ جسم کے لئے چنبیلی کے تیل سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔

کَانَ یَتَسَعَّطُ بِالشَّلِیْثَا وَالزِّنْبَقِ۔ ناک میں شلیثا اور زنبق ڈالتے تھے (شلیثا ایک تیل ہے جو عرب میں مشہور ہے)۔

زِئْبَقٌ (بہ کسرۂ زائے معجمہ) ایک مشہور دوا کا نام ہے۔

لِحْیَۃٌ زَبِیْقَۃٌ یا مَزْبُوْقَۃٌ۔ نوچی ہوئی ڈاڑھی اکھڑی ہوئی۔

زَبْلٌ۔ کھاد لانا (جیسے تزبیل ہے)۔

زُبَالٌ۔ چیونٹی یا مکھی (جو منہ میں اٹھائے)۔

زُبَالَۃٌ۔ گھر کا کوڑا کچرا، تھوڑا پانی۔

زِبْلٌ اور زِبْلَۃٌ۔ گوبر لید وغیرہ۔

زُنْبِیْلٌ۔ تھیلی۔

اِنَّ امْرَأَۃً نَشَزَتْ عَلٰی زَوْجِہَا فَحَبَسَہَا فِیْ بَیْتِ الزِّبْلِ۔ ایک عورت نے اپنے شوہر سے شرارت کی اور نکل بھاگی (حضرت عمر نے) اس کو کھاد اور گوبر کی کوٹھری میں قید کیا۔

نَہٰی عَنِ الصَّلٰوۃِ فِی الْمَزْبَلَۃِ۔ گھورے پر نماز پڑھنے سے آں حضرت نے منع فرمایا (یعنی جہاں کوڑا، کچرا، نجاست اور پلیدی ڈالی جاتی ہو)۔

زَبِیْلٌ۔ زنبیل۔

زُبَالَۃٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ کے راستے میں۔

زَبْنٌ۔ دھکیلنا، ہٹانا، پاؤں مارنا دودھ دوہنے کے وقت اور اس میوے کو بھی کہتے ہیں جو درخت سے توڑا نہ گیا ہو، (فروخت... جیسے مُزَابَنَۃٌ ہے)

نَہٰی عَنِ الْمُزَابَنَۃِ۔ آں حضرت نے مزابنہ سے منع فرمایا (مزابنہ یہ ہے کہ جو کھجور درخت پر لگی ہو اس کو خشک کھجور کے عوض بیچا جائے۔ اس سے ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں ربوا کا شبہ ہے کیونکہ احتمال اس بات کا ہے کہ دونوں طرف کی متبادل کھجوروں میں کمی یا بیشی ہو)۔

کَالنَّابِ الضَّرُوْسِ تَزْبِنُ بِرِجْلِہَا۔ جیسے برے خصلتوں والی اونٹنی (دودھ دوہنے والے کو) اپنے پاؤں سے مار کر ہٹا دیتی ہے۔

رُبَّمَا زَبَنَتْ فَکَسَرَتْ اَنْفَ حَالِبِہَا۔ کبھی دودھ دوہنے والے کو لات مار کر اس کی ناک توڑ دیتی ہے (اہل عرب کہتے ہیں)

نَاقَۃٌ زَبُوْنٌ۔ وہ اونٹنی جو دودھ دوہنے والے کو لات مارے اور دودھ نہ دوہنے دے۔

لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ الزَّبِیْنِ۔ اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا جس کا پاخانہ یا پیشاب زور کر رہا ہو (اور وہ اس کو) روک رہا ہو۔

زَبَانِیَۃٌ۔ پولس کے لوگ دوزخ کے فرشتے جو لوگوں

اس میں ڈھکیل دیں گے۔

زَبُوْنٌ۔ خریدار، دھگڑ، آشنا۔

زَبْیٌ۔ اُٹھانا، ہانک لے جانا۔

تَزْبِیَۃٌ۔ کھودنا (اہل عرب کہتے ہیں

زَبَاہُ بِشَرٍّ۔ اُس پر بُرائی لگائی۔

زَابِیَانِ۔ دو نہریں ہیں فرات کے قریب۔

نَہٰی عَنْ مَزَابِیِ الْقُبُوْرِ۔ قبروں پر نوحہ کرنے سے۔ مُردے کے اوصاف پکار پکار کر بیان کرنے سے آپ نے منع فرمایا۔ (اہل عرب کہتے ہیں

مَازَبَاھُمْ اِلٰی ھٰذَا۔ ان کو ادھر کس نے بُلایا (بعض نے کہا، مَزَابِیْ جمع ہے مِزْبَاۃٌ کی یعنی گڑھا (مطلب یہ ہے کہ قبروں کو گڑھے کی طرح مت بناؤ، بلکہ بغلی بناؤ۔ بعض نے اِس حدیث میں غلطی سے مَرَاثِی الْقُبُوْرِ پڑھا ہے۔ یعنی قبروں پر مرثیہ خوانی سے منع فرمایا۔ سیوطی نے کہا یہ غلطی نہیں ہے بلکہ صحیح ہے۔ خطابی اور فارسی نے ایسا ہی کہا ہے، مرثیوں سے یہاں وہ مرثیے مُراد ہیں جو نوحہ کے ساتھ پڑھے جائیں، جیسے جاہلیت کا رواج تھا)۔

سُئِلَ عَنْ زُبْیَۃٍ اَصْبَحَ النَّاسُ یَتَدَافَعُوْنَ فِیْھَا فَھَوٰی فِیْھَا رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِاٰخَرَ وَتَعَلَّقَ الثَّانِیْ بِثَالِثٍ وَالثَّالِثُ بِرَابِعٍ فَوَقَعُوْا فِیْھَا فَخَدَشَھُمُ الْاَسَدُ فَمَاتُوْا فَقَالَ عَلٰی حَافِرِھَا الدِّیَۃُ لِلْاَوَّلِ رُبُعُھَا وَلِلثَّانِیْ ثَلَاثَۃُ اَرْبَاعِھَا وَلِلثَّالِثِ نِصْفُھَا وَلِلرَّابِعِ جَمِیْعُ الدِّیَۃِ فَاُخْبِرَ النَّبِیُّ صلعم بِہٖ فَاَجَازَ قَضَاءَہٗ۔ حضرت علیؓ سے پوچھا گیا کہ ایک گڑھا شیر کا شکار کرنے کے لئے کھودا گیا (جس کو "زُبْیَۃ" کہتے ہیں اُوپر سے اس کو گھانس وغیرہ سے پاٹ دیتے ہیں۔ شیر آ کر اس میں گر جاتا ہے (ہاتھی کا شکار بھی اسی طرح کرتے ہیں) لوگ اس (گڑھے پر دیکھنے کے لئے) دھکم دھکا کرنے لگے کہ دیکھیں شیر اس میں گرا ہے یا نہیں، ایک آدمی اس میں گرنے لگا اُس نے دوسرے کو پکڑا، اُس نے تیسرے کو اُس نے چوتھے کو، آخر چاروں اُس میں گر پڑے۔ تب شیر نے ان کو پھاڑ ڈالا، وہ مر گئے۔ انھوں نے (یعنی حضرت علیؓ نے) فرمایا، گڑھا کھودنے والے پر دیت لازم ہوگی۔ پہلے شخص کی چوتھائی دیت اور دوسرے کی تین رُبع، تیسرے کی آدھی، چوتھے کی سالم، اِس فیصلہ کی اطلاع آں حضرتؐ کو دی گئی۔ آپ نے حضرت علی کا فیصلہ بحال رکھا۔

اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ بَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی۔ (حضرت عثمانؓ نے کہا) بعد حمد و نعت کے معلوم ہو کہ (پانی کی) روانی ٹیلوں تک پہنچ گئی (اتنا پانی بلند ہوا کہ ٹیلوں تک پہنچ گیا)۔

زُبْیَۃٌ۔ ٹیلے کو بھی کہتے ہیں اور گڑھے کو بھی (بعض نے کہا زُبٰی یہاں بھی گڑھوں کے مفہوم میں استعمال ہوا ہے کیونکہ یہ گڑھے شیر کا شکار کرنے کے لئے بلند مقامات پر کھود دیتے جاتے ہیں تاکہ اونچے ہونے کے سبب پانی کے بہاؤ سے ان کو نقصان نہ پہنچ سکے)۔

فَقُلْتُ لَہٗ کَلِمَۃً اُزْبِیْہِ بِذٰلِکَ۔ میں نے ایک بات اس کو گھبرانے اور رنج دینے کے لئے کہی (اہل عرب اس طرح کہتے ہیں:

اَزْبَیْتُ الشَّیْءَ۔ میں نے اُس چیز کو اُٹھا لیا۔

زَبَیْتُہٗ۔ معنی وہی ہیں (جب کوئی چیز اُٹھائی جاتی ہے تو اپنی جگہ سے سرکائی اور ہلائی جاتی ہے، ایسے ہی سخت اور رنج دہ بات کہنے سے آدمی بے قرار ہو جاتا ہے، تڑپ اُٹھتا اور اپنی جگہ سے ہل جاتا ہے۔)

بابُ الزاء مع الجیم

زَجٌّ۔ زیادتی کرنا، پھینک کر مارنا اور زُجّ سے کونچنا۔

زُجٌّ۔ وہ لوہا جو برچھے کے نیچے سرے پر لگاتے ہیں، کھنی کا کنارہ، تیر کی پیکان۔

زُجَاجَۃٌ۔ آئینہ۔

اَزَجَّ الْحَوَاجِبِ۔ آں حضرتؐ کی ابرو لمبی اور خمیدہ تھیں، (کمان کی طرح یہ زَجَج سے نکلا ہے باریکی کے معنی میں)۔

زَجَّاجٌ۔ آئینہ ساز (آئینہ بنانے والا)۔

ثُمَّ زَجَّجَ مَوْضِعَهَا۔ (بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا اس نے ہزار اشرفیاں قرض لیں، لیکن وعدے پر قرض دینے والے تک نہ پہنچ سکا۔ بالآخر اس نے ایک لکڑی لی اور اس کو اندر سے کھودا، اس میں ہزار اشرفیاں بھریں اور ایک خط بھی اُس میں رکھ دیا) پھر اس سوراخ کو بند کرکے برابر کردیا۔ (یہ تَزْجِیْج حَوَاجِب سے نکلا ہے۔ یعنی ابروؤں کو برابر کرنا، بڑے اور اُگے ہوئے بال کتر ڈالنا۔ بعض نے کہا یہ زُجّ سے ماخوذ ہے اور مطلب یہ ہے کہ لکڑی کے سوراخ میں ایک لوہے کی میخ ڈال کر اس کو بند کردیا)۔

فَامْسَى الْمَسْجِدُ مِنَ اللَّيْلَةِ الْمُقْبِلَةِ زَاجًّا (آنحضرتؐ نے رمضان میں ایک رات تراویح کی نماز مسجد میں جماعت سے پڑھی) دوسری رات کو مسجد لوگوں سے بھر گئی (یعنی جیسے زُجّ سے نیزے کا جوف بھر جاتا ہے۔ اسی طرح مسجد لوگوں سے کھچا کھچ بھر گئی۔ حربی نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ صحیح لفظ جَازًّا ہے اس کو الٹ کر زَاجًّا کر دیا۔ یہ جَئِزَ بِالشَّرَابِ سے ماخوذ ہے۔ یعنی پینے کی حالت میں اس کو پھندہ لگ گیا۔ مطلب یہ ہے کہ مسجد لوگوں کی کثرت سے بہت زیادہ بھر گئی اور اس وجہ سے کوئی ترتیب اور نظم نشستوں کے لئے نہ بن سکا۔ ابوموسیٰ نے کہا احتمال ہے کہ رَاجًّا ہو۔ یعنی لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد لرز رہی تھی۔)

زُجِّ لَاوَة۔ نجد میں ایک مقام ہے وہاں آنحضرتؐ نے ضحاک بن سفیان کو دعوتِ اسلام کے لئے بھیجا تھا۔

زُجّ۔ ایک پانی کا بھی نام ہے جو آنحضرتؐ نے قطع کے طور پر عداء بن خالد کو دیا تھا۔

عَصًا عَلَيْهِ زُجٌّ۔ لکڑی اُس پر لوہے کی انی لگی تھی۔ (یعنی بھال پیکان)

لَا تُصَلِّ عَلَى الزُّجَاجِ۔ آئینہ پہ نماز مت پڑھ (کیونکہ اُس سے خشوع میں خلل ہوتا ہے۔ اسی طرح آئینہ سامنے رکھ کر بھی نماز پڑھنا بہتر نہ ہوگا۔ بعض نے کہا اس وجہ سے کہ آئینہ نمک اور ریتی سے بنایا جاتا ہے اور نمک کھانے کی چیز ہے)۔

صَلِّ فِي جَمَاعَةٍ وَّلَوْ عَلَى رَأْسِ زُجٍّ۔ جماعت سے نماز پڑھ گو برچھے کی انی پر ہو (مطلب یہ ہے کہ نماز باجماعت پڑھنا لازم کرلے)۔

فَإِنْ جَاءَ بِهَا تَامَّةً وَّإِلَّا زُجَّ فِي النَّارِ (جب قیامت کا دن ہوگا تو بندہ بلایا جائے گا اس سے نماز کی پرسش ہوگی) اگر اس کو پوری طرح (شرائط اور ارکان کے ساتھ ادا کیا ہے تو خیر ورنہ وہ دوزخ میں پھینک دیا جائے گا (دھکے دیکر)۔

زَجْرٌ۔ منع کرنا، جھڑکنا، چیخنا، پھینک دینا، پرندے سے نیک یا بد فال لینا، پیشین گوئی کرنا۔

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ زَاجِرٌ جس شخص نے تین دن سے کم میں قرآن تمام کیا، وہ اونٹوں کو بھگانے والا ہے (صحیح رَاجِزٌ جس کا بیان اوپر گزر چکا ہے)۔

فَسَمِعَ وَرَاءَهُ زَجْرًا۔ اپنے پیچھے چیخ پکار کی آواز سُنی (اونٹوں کے چلانے کی)۔

كَأَنَّهُ زَجَرَ۔ جیسے آپ نے عزل کرنے سے منع فرمایا (حدیث میں جہاں زَجَرَ کا لفظ آیا ہے، اس سے مُراد منع کرنا)

كَانَ شُرَيْحٌ زَاجِرًا شَاعِرًا۔ قاضی شریحؒ پہلے پرندوں سے فال لیا کرتے تھے (ان کو ایک ڈھیلہ مارتے اگر وہ داہنے طرف اُڑتا تو نیک فال لیتے، اگر بائیں طرف اُڑتا تو منحوس سمجھتے، بدفالی خیال کرتے) شاعر تھے۔

ثُمَّ زَجَرَ فَأَسْرَعَ حَتَّى خَلَّفَهَا۔ پھر اونٹنی کو ڈانٹا اُس تیز چلایا، یہاں تک کہ آبادی کو پیچھے کردیا (یعنی بستی کے پار نکل گئے)۔

اُزْجُرِ الشَّيْطَانَ عَنْكَ۔ شیطان کو اپنے سے دُور کر (اُس کو اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دے)۔

یَزْدَجُرد۔ ایران کا بادشاہ تھا۔ اس کی تینوں بیٹیاں
...ان قید کر کے لائے۔ حضرت عمرؓ کی خلافت میں ایک بیٹی
...عبداللہ بن عمرؓ کو دی گئی، اس سے سالم پیدا ہوئے،
...ری محمد بن ابی بکرؓ کو اُس سے قاسم پیدا ہوئے۔ تیسری
...حسینؓ کو، اس سے امام زین العابدین پیدا ہوئے۔ یہ تینوں
...میں خالہ زاد بھائی تھے۔)

...لٌ۔ پھینکنا، دھکیلنا، کوچنا، بہانا۔

زَجَلٌ۔ خوشی سے گانا، آواز بلند کرنا، کھیلنا۔

حَمَامُ الزَّاجِلِ۔ پیغامبر کبوتر۔

زَجَّالٌ۔ یہ "الزاجل" کا مبالغہ ہے۔

اَخَذَ الْحَرْبَۃَ لِاُبَیِّ بْنِ خَلَفٍ فَزَجَلَہٗ بِہَا۔ آنحضرتؐ
...بالے کر ابی خلف پر مارا (اس کو قتل کر دیا)

...اَخَذَ بِیَدِیْ فَزَجَلَ بِیْ۔ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ کو
...ل دیا۔

...ھُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِیْحِ۔ فرشتے بہت بلند آواز سے
...پڑھ رہے تھے۔

سَحَابٌ زَجِلٌ۔ گرجنے والا ابر۔

زَنْجَبِیْلٌ۔ سونٹھ۔

...زَجَلٌ۔ چھوٹا برچھا۔

مِزْجَالٌ۔ تیر کی لکڑی اس کو بھال پر لگانے سے پہلے۔

...چلانا، ہلکے سے ہٹانا، آسان ہونا، درست ہونا جیسے
...زَجَاءٌ ہے۔

تَزْجِیَۃٌ۔ نرمی کے ساتھ دفع کرنا۔

اِزْجَاءٌ۔ چلانا، ہانکنا۔

کَانَ یَتَخَلَّفُ فِی الْمَسِیْرِ فَیُزْجِی الضَّعِیْفَ
...لوگوں کے پیچھے رہ جاتے اور ناتوان و کمزور کو چلاتے (تاکہ
...مل جائے)

...زَالَتْ تُزْجِیْنِیْ حَتّٰی دَخَلْتُ عَلَیْہِ۔ وہ مجھ کو
...لاتی اور سرکاتی رہی، یہاں تک کہ میں اُس پر داخل ہوا۔

فَاَعْیَا نَاضِحِیْ فَجَعَلْتُ اُزْجِیْہِ۔ میرا پانی لانے کا اونٹ
ماندہ ہو گیا میں اُس کو ہانکنے لگا۔

لَا تَزْجُوْ صَلٰوۃٌ لَا یُقْرَأُ فِیْھَا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ
جس نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ چل نہیں سکتی (یعنی
ناقص ہے اور درست نہیں۔ اسی وجہ سے سورۂ فاتحہ کا ہر نماز میں
پڑھنا فرض ہے امام اور مقتدی سب کے لئے، اگرچہ جنازہ کی
نماز ہو) (اہل عرب کہتے ہیں:

زَجَیْتُہٗ فَزَجَا۔ میں نے اُس کو چلایا وہ چل گیا)

مُزْجًی یا مُزْجَاۃٌ۔ تھوڑی چیز یا خراب کھوٹی۔

لَوْ اَنَّ سَفِیْنَۃً اُزْجِیَتْ۔ اگر ایک کشتی چلائی جائے
(اُس کو گھسیٹیں)۔

فَتًی مُزْجًی۔ ضعیف و ناتوان جوان۔

عَطَاءٌ قَلِیْلٌ تَزْجُوْ خَیْرٌ مِّنْ کَثِیْرٍ لَا تَزْجُوْ
تھوڑی بخشش جو مل جائے، اُس بہت بخشش سے بہتر ہے
جو نہ ملے۔

بابُ الزاء مع الحاء

زَحٌّ۔ ہٹانا، ڈھکیلنا، جلدی سے کھینچ لینا۔

زَحِیْرٌ یا زُحَارٌ۔ پیچش ہونا۔

زَحْرَانُ۔ بخیل (جیسے زُحَرٌ ہے)

اِذَا انْزَحَرَ۔ جب اس کو پیچش ہو۔

زَحْزَحَۃٌ۔ دور کرنا، ہٹانا۔

تَزَحْزُحٌ۔ ہٹ جانا، سرک جانا۔

زَحْزَحٌ۔ دور۔

مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ زَحْزَحَہُ اللّٰہُ
عَنِ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد
کرتے ہوئے ایک دن روزہ رکھے، تو اللہ تعالیٰ اُس کو
دوزخ سے ستر برس کی راہ پر دور کر دے گا۔

تَزَحْزَحْتَ وَ تَرَبَّعْتَ فَکَیْفَ رَاَیْتَ اللّٰہَ

تھتع۔ (حضرت علیؓ نے جنگِ جمل سے لوٹ کر سلیمان بن صرد سے کہا) تم ہٹ گئے دُور چلے گئے اور انتظار کر رہے تھے، دیکھو اللہ تعالےٰ نے کیا کیا۔

کَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الْفَجْرِ لَمْ یَتَکَلَّمْ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاِنْ زُحْزِحَ (امام حسنؓ) جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو سُورج نکلنے تک کسی سے بات نہ کرتے۔ گو لوگ ان کو وہاں سے سرکانے اور بات کرنے پر مجبور کرتے۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ زَحْزَحَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ ہر چیز سے جو مجھ میں اور تجھ میں دُوری کر دے۔

فَتَزَحْزَحَ لَہٗ۔ اُس کے لئے اپنی جگہ سے سرک گئے (اس حدیث سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ آنے والے کی عزت کرنا اور اس کو اچھے مقام پر بٹھانا مستحب ہے)

زَحْزَحَ نَفْسَہٗ۔ اپنے آپ کو ہٹایا۔

زَحْفٌ یا زُحُوْفٌ یا زَحَفَانٌ۔ گھسٹنا، چوتڑ کے بل چلنا، تھک جانا (جیسے اِزْحَافٌ ہے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَاِنْ کَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ یا اللہ اس کو بخش دے اگرچہ وہ جہاد سے بھاگ آیا ہو۔

زَحْفٌ اور زَحْفٌ۔ لشکر کو بھی کہتے ہیں) کیونکہ وہ آدمیوں کی کثرت کی وجہ سے گویا گھسٹتا ہے یعنی آہستہ چلتا ہے) (اہلِ عرب کہتے ہیں کہ):

زَحَفَ الصَّبِیُّ بچہ گھسٹنے لگا، سرین کے بل سرکنے لگا۔

اِنَّ رَاحِلَتَہٗ اَزْحَفَتْ۔ اس کی اونٹنی خستہ ہو گئی، تھک گئی (اہلِ عرب کہتے ہیں کہ):

اَزْحَفَ الْبَعِیْرُ فَھُوَ مُزْحِفٌ۔ جب تھک کر اونٹ رُک جائے (اور):

اَزْحَفَ الرَّجُلُ۔ جب کسی آدمی کا جانور خستہ اور ماندہ ہو جائے (خطابی نے کہا صحیح اس طرح ہے اِنَّ رَاحِلَتَہٗ اُزْحِفَتْ عَلَیْہِ بہ صیغۂ مجہول (اہلِ عرب کہتے ہیں:

زَحَفَ الْبَعِیْرُ۔ اونٹ تھک گیا (اور):

اَزْحَفَہُ السَّفَرُ سفر نے اس کو تھکا ڈالا (اور کہا)

زَحَفَ الرَّجُلُ۔ وہ سُرین کے بل گھسٹتا ہوا چلا۔

یَزْحَفُوْنَ عَلٰٓی اَسْتَاھِھِمْ۔ اپنی سرین کے بل گھسٹتے ہوئے چل رہے ہوں گے۔

مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ غُفِرَ لَہٗ وَاِنْ کَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ جو شخص یوں کہے، میں اللہ تعالیٰ کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے سوائے کوئی سچا معبود نہیں ہے وہ زندہ ہے سب چیزوں کو قائم رکھنے والا۔ میں اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں (آئندہ سے ایسا گناہ نہیں کروں گا) تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اگرچہ وہ جہاد میں دشمنوں کے مقابلے سے بھاگ آیا ہو (جب کافر دو چند سے زیادہ نہ ہوں، تو ان کے مقابلہ سے بھاگنا ہماری شریعت میں کبیرہ گناہ ہے۔ البتہ اگر دو چند سے زیادہ ہوں تو بھاگ جانے میں گناہ نہ ہوگا۔ لیکن لڑنا اور ڈٹے رہنا پر جمے رہنا افضل ہے)۔

اَنْھَاکُمْ عَنِ الْفِرَارِ مِنَ الزَّحْفِ۔ میں تم کو لڑائی کے مقابلہ میں بھاگنے سے منع کرتا ہوں۔

صَلٰوۃُ الزَّحْفِ۔ لڑائی کی نماز۔

زَحْلٌ۔ تھک جانا، سرک جانا، دور ہونا، پیچھے ہو جانا۔

زُحُوْلٌ سرک جانا، دُور ہو جانا۔

تَزْحِیْلٌ اور اِزْحَالٌ۔ دُور کرنا۔

تَزَحُّلٌ۔ ہٹ جانا۔

زُحَلٌ۔ ایک ستارہ ہے ساتویں ستاروں ستاروں میں (چونکہ وہ زمین سے بہت دُور ہے اس لئے اس کا نام زحل رکھا گیا۔)

فَکَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ یَدْنُوْ مِنَّا وَیَزْحَلُ وَرَآءَنَا۔ مشرکوں میں سے ایک شخص ہم کو پیچھے

(مارتا تھا) اور ہٹاتا تھا (ایک روایت میں یَزْجُلُنَا ہے جیم سے۔ یعنی ڈھکیلتا تھا، تیر مارتا تھا) (ایک روایت میں یَدُعُّنَا ہے یعنی ہم کو چلاتا تھا بھگاتا تھا۔ یعنی عقب سے حملہ کرکے)

فَلَمَّا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ زَحَلَ۔ (حضرت ابو موسیٰ اشعری رض کے پاس حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض آئے اُن سے باتیں کر رہے تھے) جب نماز کی تکبیر ہوئی تو ابو موسیٰ رض پیچھے ہٹ گئے (حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض کو آگے کر دیا۔ اور کہنے لگے میں ایسے شخص کا امام نہیں ہو سکتا جو بدر کے غزوہ میں آں حضرت صلعم کے ساتھ شریک تھا۔)

فَلَمَّا رَاٰہُ زَحَلَ لَہٗ۔ جب ان کو دیکھا تو اپنے مقام سے سرک گئے (وہ امام حسینؓ کے پہلو میں بیٹھے تھے)۔

اِزْحَلْ عَنِّیْ فَقَدْ نَزَحْتَنِیْ۔ (سعید بن مسیبؒ نے قتادہ سے کہا) اب جاؤ یہاں سے سرکو، تم نے مجھ کو بالکل سینچ ڈالا (یعنی جو کچھ دین کا علم میرے پاس تھا وہ سب تم نے حاصل کر لیا اب میرے پاس کچھ نہیں رہا۔ جیسے کنوئیں کا پانی کوئی کھینچ ڈالے ایک قطرہ نہ رہے)۔

زَحْمٌ یا زِحَامٌ۔ تنگ کرنا، تنگی میں ڈال دینا۔

مُزَاحَمَۃٌ۔ تنگ کرنا، روکنا۔

اِزْدِحَامٌ۔ ہجوم کرنا، تنگ ہونا۔

زَحْمَۃٌ۔ بمعنی زحام۔

اَبُوْ مُزَاحِمٍ۔ ہاتھی یا وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹے ہوں ایک ترک کا نام تھا جس نے پہلے پہل عربوں سے جنگ کی۔

کَانَ یُزَاحِمُ عَلَی الرُّکْنَیْنِ۔ حجر اسود اور رکن یمانی پر لوگوں کے ہجوم میں جاتے (گھس گھسا کر)۔

زَحَمْتُہٗ زَحْمًا۔ میں نے اس کو ڈھکیل دیا تنگ جگہ میں پھنسا دیا۔

باب الزاء مع الخاء

زَخٌّ۔ جماع کرنا، غصہ ہونا، کودنا، پھینکنا، چلنا، گرانا، چمکنا زور سے گرنا۔

زَخَّۃٌ۔ عورت، غصہ، حسد۔

مَثَلُ اَھْلِ بَیْتِیْ مَثَلُ سَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَّنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا زُخَّ بِہٖ فِی النَّارِ۔ میرے اہل بیت کی مثال نوحؑ کی کشتی کی سی ہے کہ جو کوئی اس سے ہٹ گیا (اس میں سوار نہیں ہوا) وہ دوزخ میں دھکیل دیا جائے گا (اسی طرح جو میرے اہل بیت سے محبت نہیں رکھے گا۔ ان کے اقوال و افعال اور طریقہ کو چھوڑ کر اَیرے غیرے کی پیروی کرے گا اس کا بھی انجام خراب ہوگا۔ اہل بیت کی محبت پر ایمان کا مدار ہے اس لئے کہ ان کی محبت آں حضرتؐ کی محبت کی وجہ سے ہے اور آپؐ کی محبت عین اللہ کی محبت ہے۔ یا اللہ ہم کو دنیا میں بھی اہل بیت کرام کی محبت پر قائم رکھ اور آخرت میں بھی ان کے غلاموں میں حشر کر)

اِتَّبِعُوا الْقُرْاٰنَ وَلَا یَتَّبِعَنَّکُمْ فَاِنَّہٗ مَنْ یَّتَّبِعْہُ الْقُرْاٰنُ یَزُخُّ فِیْ قَفَاہُ۔ قرآن کی پیروی کرو اور ایسا نہ ہو کہ قرآن تمہارے پیچھے لگ جائے (تمہاری شکایت کرے کہ تم نے اس پر عمل نہ کیا) کیونکہ قرآن جس کے پیچھے لگ گیا اس کو گردنی دے کر (دوزخ میں) ڈھکیل دے گا۔

فَزُخَّ فِیْ اَقْفَائِنَا۔ ہم کو گردنیاں دے کر نکالا گیا۔ (یعنی معاویہ رض کے پاس سے۔ یہ ابو بکر صحابی نے کہا تھا)

لَا تَاْخُذَنَّ مِنَ الزُّخَّۃِ وَالنُّخَّۃِ شَیْئًا۔ بکری کے بچوں اور کام کرنے والے جانوروں میں (جیسے ہل چلانے کے بیل یا پانی لانے کے اونٹ) کچھ مت لے (یعنی اُن میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ حضرت علی رض نے فرمایا۔ مراد یہ ہے کہ جب نرے بچے ہی بچے ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہ ہوگی۔ اور اگر بڑے جانوروں کے ساتھ بچے بھی ہوں تو گنتی میں شمار کر لئے جائیں گے، اور زکوٰۃ میں بڑا جانور لیا جائے گا نہ کہ بچہ۔ بعض نے کہا حضرت علیؓ کے مسلک میں بچوں کو گنتی میں بھی شریک نہیں کرتے)۔

اَفْلَحَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ مِزَخَّۃٌ یَزُخُّھَا ثُمَّ یَنَامُ

الفَخذَاءَ ۔ وہ شخص بامُراد ہے جس کے پاس ایک عورت ہو اس سے جماع کرے۔ پھر جماع کرکے (مزے سے) سو جائے (محیط میں اس شعر کو اِس طرح ذکر کیا ہے)؛

طُوبیٰ لِمَن کَانَ لَہٗ مَزخَۃٌ ۔ معنی وہی ہیں مَزخَۃ بہ فتحہ میم اور کسرہ میم عورت کو کہتے ہیں یا اس کی فرج کو۔

یُزَخُّ فِی قَفَاہُ حَتّٰی یُقذَفَ بِہٖ فِی نَارِ جَھَنَّمَ ۔ اس کو گردنی دے کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔

وَیُزَخُّ زَخِیخًا ۔ (اگر حضرت علی رض کا دشمن فرات پر آئے) اُس کا پانی دونوں کناروں تک آ گیا ہو اور زور سے اُچھلا جا رہا ہو (وہ بسم اللہ کہہ کر چلو سے پئے پھر الحمد للہ کہے جب بھی وہ پانی اس کے حق میں ایسا ہوگا جیسے کہ بہتا خون یا سُور)۔

زَخَرٌ ۔ جوش مارنا، موج مارنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، فخر کرنا بھر دینا، خوش کرنا، اُڑا دینا، موٹا کرنا، آراستہ کرنا۔

مُزَاخَرَۃٌ ۔ بہ معنی مفاخرہ۔

تَزَخُّرٌ ۔ جوش مارنا۔

فُلَانٌ زَخِرٌ زَاخِرٌ وَبَدرٌ زَاہِرٌ ۔ وہ ایک دریا ہے موج مارنے والا اور پورا چاند ہے چمکنے والا۔

فَزَخَرَ البَحرُ ۔ سمندر موج مارنے لگا۔

زَخَّارٌ ۔ کثرت امواج کے لئے بہ طور مبالغہ استعمال ہوتا ہے۔

زُخرُفَۃٌ ۔ آراستہ کرنا، زینت دینا، خوبصورت کرنا، پورا کرنا، سونے کا ملمع کرنا۔

زُخرُفٌ ۔ سونا (طلاء) زینت۔

زُخرُفُ الکَلَامِ ۔ وہ باتیں جو بظاہر چرب اور عمدہ ہوں لیکن اصل میں جھوٹ اور غلط۔ جیسے الف لیلہ اور قصہ امیر حمزہ، بوستانِ خیال اور فسانۂ آزاد وغیرہ۔

لَم یَدخُلِ الکَعبَۃَ حَتّٰی اَمَرَ بِالزُّخرُفِ فَنُحِّیَ ۔ آں حضرت صلعم کعبہ کے اندر اس وقت تک نہیں گئے کہ آپ کے حکم سے وہاں کی مورتیں اور نقش جو سونے کے پانی سے بنائے گئے تھے میٹ نہ دیئے گئے۔

نَھٰی اَن تُزَخرَفَ المَسَاجِدُ ۔ مسجدوں کو سونا چڑھا کر آراستہ کرنے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ ایسا کرنے سے نمازیوں کا خیال نماز میں اس طرف جائے گا تو خشوع میں خلل ہوگا جو نماز کا بڑا رکن ہے۔ افسوس کہ اس حدیث کے خلاف مسلمانوں نے مسجدوں پر نقش و نگار اور سونے کا پانی پھیرنا شروع کر دیا ہے۔ مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں بھی دیواروں پر سونے کا پانی پھرا ہوا ہے۔ حالانکہ آں حضرت نے اِس کی وجہ سے کعبہ کے اندر جانا گوارا نہ کیا جب تک اُس کو مٹا نہ دیا۔ اصل یہ ہے کہ مسجد کو جھاڑ پونچھ کر صاف سادہ رکھنا چاہئے۔ اسی طرح ضرورت کے موافق اُس میں روشنی کرنا چاہئے تاکہ نمازیوں کو تکلیف نہ ہو باقی بلاضرورت ہزاروں چراغ لگانا یا نقش و نگار کرنا یا سونے کے پانی اور طرح طرح سے رنگ چڑھانا یہ سب منع ہے کیونکہ اسراف میں داخل ہے۔ جو روپیہ اِس واہیات میں خرچ کیا جائے جس کی وجہ سے آدمی کو ثواب تو کجا اور گناہ ہوتا ہے وہ روپیہ غریبوں اور محتاجوں کی پرورش اور دوسرے مفید کاموں میں کیوں نہ خرچ کیا جائے)۔

لَتُزَخرِفُنَّھَا کَمَا زَخرَفَتِ الیَھُودُ وَالنَّصَارٰی ۔ تم بھی مسجدوں کو اس طرح آراستہ کرو گے، جیسے یہود اور نصاریٰ اپنے گرجاؤں کو آراستہ کرتے ہیں۔ (یہ آں حضرت صلعم کی پیشین گوئی فرمائی جو سچ ہوئی۔ مسلمانوں نے نماز اور جماعت کا خیال تو چھوڑ دیا بس مسجدوں کی زیب و زینت کو اپنا افتخار سمجھنے لگے)۔

لَتُزَخرِفَنَّ لَہٗ مَا بَینَ خَوَافِی السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ ۔ اس کے لئے آسمان اور زمین کے دونوں کناروں میں جو کچھ ہے وہ آراستہ کر دے۔

فَلَن تَأتِیَکَ حُجَّۃٌ اِلَّا دَحَضَت وَلَا کِتَابٌ زُخرُفٌ اِلَّا ذَھَبَ نُورُہٗ ۔ (آنحضرت نے جب عیاش بن ابی ربیعہ کو یمن کی طرف بھیجا تو ان کو وصیت کی اور فرمایا) تیرے پاس (مخالفین کی) جو دلیل پیش ہوگی وہ پُھسپُھسی دبے وزن

اور سطی) ہو جائے گی (اُن کی کوئی دلیل نہیں چلنے کی) اور ملمع کی ہوئی کتاب (دل سے جوڑی ہوئی جس کو وہ اللہ کی کتاب بتائیں گے) پیش ہوگی تو اس کی چمک اور رونق جاتی رہے گی (اُن کا مکر اور فریب کھُل جائے گا)۔

كُلُّ حَدِيْثٍ لَا يُوَافِقُ كِتَابَ اللهِ فَهُوَ زُخْرُفٌ جو بات اللہ کی کتاب کے موافق نہ ہو (اس کے مخالف ہو) وہ ملمع ہے (ظاہر میں اچھی اندرونی طور پر خراب اور بے حقیقت۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن اور حدیث کے خلاف جو بات ہو گو اس کا کہنے والا کتنا ہی بڑا شخص ہو وہ لغو اور واہی گوز شتر ہے)

إِنَّ الْجِنَانَ لَتُزَخْرَفُ۔ بہشت کے باغ آراستہ کئے جاتے ہیں۔

زُخْزُبٌ۔ موٹا، زور آور، پُرگوشت۔

وَاَنْ تَتْرُكَهُ حَتّٰى يَصِيْرَ ابْنَ مَخَاضٍ اَوْ اِبْنَ لَبُوْنٍ زُخْزُبًا خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَكْفَأَ اِنَاءَكَ وَتُوَلِّهَ نَاقَتَكَ اگر اس بچہ کو چھوڑ دے یہاں تک کہ ایک برس کا یا دو برس کا موٹا تازہ پرگوشت ہو جائے تو یہ تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تو اپنے دودھ کا برتن اوندھا کر دے (اس کی ماں کا دودھ بچہ کے غم میں سوکھ جائے) اور اپنی اونٹنی کو دیوانہ کرے (وہ بچہ کو نہ دیکھنے سے دیوانی ہو جائے)۔

زَحْمٌ۔ ایک پہاڑی ہے مکہ کے قریب۔

بابُ الزاء مع الراء

زَرْبٌ بکریوں کا کٹھرہ بنانا، بکریوں کو کٹھرے میں گھسیڑنا، بنانا۔

تَزْرِيْبٌ۔ شرارت اور سرکشی کرنا۔

فَاَخَذُوْا زِرْبِيَّةَ اُمِّيْ فَاَمَرَ بِهَا فَرُدَّتْ۔ انھوں نے میری ماں کی چادر چھین لی۔ پھر آپ کے حکم سے پھیر دی گئی، بعض نے کہا زِرْبِيَّة یا زُرْبِيَّة عمدہ رنگ برنگ کا بستر یا (وہ بستر جس کے حاشیے پر سرا ہو۔ اس کی جمع زَرَابِيُّ ہے)۔

وَيْلٌ لِلزَّرْبِيَّةِ قِيْلَ وَمَا الزَّرْبِيَّةُ قَالَ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ عَلَى الْاُمَرَاءِ فَاِذَا قَالُوْا شَرًّا اَوْ شَيْئًا قَالُوْا صَدَقَ۔ زربیہ کی خرابی ہے۔ لوگوں نے پوچھا زربیہ کون لوگ ہیں۔ کہا وہ لوگ جو امیروں (نوابوں اور بادشاہوں) کے پاس جاتے رہتے ہیں۔ اگر وہ کوئی بُری بات کہیں یا کوئی بات بھی ہو تو یہ کہتے ہیں "بجا درست" سچ فرمایا۔ ہاں میں ہاں ملانے والے خوشامدی۔ خدا کی مار ان پر، ان ہی لوگوں نے تو ہمارے مسلمانوں کے بادشاہوں اور امیروں کو خراب کیا، ان کو کہیں کا نہ رکھا نہ دین کا نہ دنیا کا۔ مسلمانی کا شیوہ یہ ہے کہ سچی بات کی تصدیق کریں اور غلط بات غلط کہیں، خواہ اس کا کہنے والا کوئی ہو) مترجم کہتا ہے مجھ کو اپنی پوری عمر میں کسی امیر کی صحبت نہ رہی بجز نواب سر وقار الامراء مرحوم کے جو حیدرآباد دکن کی وزارت عظمیٰ پر ممتاز تھے اور ان کی صحبت بھی بلا میری پیروی اور تگ و دو کے محض تقدیرات ایزدی سے حاصل ہوگئی جب میں پہلی بار ان کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایک کرسی پر جلوہ فگن ہیں اور ان کے حواشی سب زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے یہ تحقیر گوارا نہیں کی اور میں دوسرے کمرہ میں جا کر بیٹھ گیا۔ وہاں بیٹھ کر میں نواب صاحب کی باتیں سنتا رہا۔ جہاں نواب صاحب کے منہ سے کوئی بات نکلی، بس ان مصاحبوں نے بجا اور درست پیر و مرشد کی آواز بلند کی۔ یہ حال دیکھ کر مجھ کو سخت افسوس ہوا یا اللہ ان خوشامدیوں کا ستیاناس کر اور ان کے شر سے ہم کو محفوظ رکھ۔ کہتے کیا ہیں کہ سعدی کے اس قول پر عمل کرتے ہیں ؎

اگر شہ روز را گوید شب است ایں
بباید گفت اینک ماہ و پروین

ارے بیوقوفو! کیا سعدی کی ہر ایک بات ماننے کے قابل ہے معلوم نہیں انھوں نے یہ کس ضرورت سے اور کس مصلحت سے کہا ہم کو تو اللہ اور رسول ؐ کی پیروی کرنا چاہیئے نہ کہ شاعروں کی۔ آں حضرت ؐ فرماتے ہیں۔ ظالم بادشاہ کے خلاف سچی بات کہنا جہاد کا ثواب رکھتا ہے اور اب تو اللہ کے فضل سے ایسا زمانہ

ہے کہ کسی نواب یا رئیس یا بادشاہ سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے
تمام سلطنتیں مشروطہ یعنی پارلیمینٹی ہو رہی ہیں اور بادشاہ
سلامت شاہِ شطرنج کی طرح ایک کونے میں بٹھا دیئے گئے ہیں،
وہ قانون کے خلاف کچھ نہیں کرسکتے۔ اسلام ایسی ہی خلافت اور
حکومت سے شروع ہوا تھا۔ ہر ایک خلیفہ مسلمانوں کی رائے اور
مشورے سے مقرر کیا جاتا اور اسی شرط پر کہ اللہ اور رسول کی
فرماں برداری کرے ورنہ وہ معزول کر دیا جاتا)۔

تَبِيتُ بَيْنَ الزَّرْبِ وَالْكَنِيفِ۔ وہ کٹہرے اور
آڑ کے مقام میں رات بسر کرتی ہے (مطلب یہ ہے کہ گھر ہی
میں اس کو دانہ چارہ ملتا ہے جنگل کی چرائی پر اس کی گزر نہیں
ہے)۔

مُحَادَثَةُ الْعَالِمِ عَلَى الْمَزَابِلِ خَيْرٌ مِّنْ مُحَادَثَةِ
الْجَاهِلِ عَلَى الزَّرَابِيِّ۔ عالم سے گھورے کچرے پر باتیں کرنا بہتر
ہے جاہلوں کے ساتھ عمدہ فرشوں پر باتیں کرنے سے۔

زُرْبِيٌّ۔ ایک شخص کا نام ہے۔

زَرْدٌ۔ گلا گھونٹنا، زرہ بنانا، نگل جانا۔

زَرَدٌ۔ زرہ۔

زَرَّادٌ۔ زرہ بنانے والا۔

زَرَادِيَّةٌ۔ زرہ

أَنْ يَّزْدَرِدَ رِيقَهُ۔ اپنا تھوک نگل جائے۔

إِزْدِرَادٌ۔ نگل جانا۔

زَرٌّ۔ گھنڈیاں باندھنا، جمع کرنا، انک دینا، کاٹنا، نوچنا،
کونچنا، روشن ہونا، عقل بڑھنا۔

إِزْرَارٌ۔ گھنڈیاں لگانا۔

زِرٌّ۔ گھنڈی (اس کی جمع أَزْرَارٌ ہے)

مِثْلُ زِرِّ الْحَجَلَةِ۔ چھپرکھٹ کی گھنڈی کی طرح۔
(ایک روایت میں رِزُّ الْحَجَلَةِ بہ تقدیم رائے مہملہ بر زائے معجمہ
آیا ہے۔ یعنی چکور کے انڈہ کی طرح۔ نہایہ میں ہے کہ اس کی تائید
اس روایت سے ہوتی ہے جو ترمذی نے جابر بن سمرہ سے نکالی

کہ آں حضرتؐ کی مہرِ نبوت دونوں مونڈھوں کے درمیان ایک
لال بتوڑی (رسولی) کی طرح تھی۔ کبوتر کے انڈے کے برابر)۔

يَزُرُّهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ۔ اس کے دونوں کناروں کو ٹانک
دے (کچھ نہ ملے) تو ایک کانٹے سے سہی۔

أَقْبِيَةٌ مُّزَرَّدَةٌ۔ گھنڈیاں لگی ہوئی قبائیں (ایک
روایت میں مُزَرَّدَةٌ ہے یعنی جڑی ہوئی یہ زَرْدٌ سے ہے
بمعنی زرہ کے چھلے ایک دوسرے میں گھس جانا۔)

كَانَ لَهُ أَزْرَارٌ فِي كُمِّهَا۔ اس کی آستین میں
بھی گھنڈیاں تھیں۔ (وہ اپنا ہاتھ بھی کھل جانا پسند نہ کرتے تھے
اس قدر ستر کا خیال تھا)۔

نَعَمْ وَأَزْرُرْهُ۔ ہاں اس میں نماز پڑھ اس کو گھنڈی
لگا لے (تاکہ گریبان کھل کر کشف عورت نہ ہو)۔

وَإِنَّهُ لَعَالِمُ الْأَرْضِ وَزِرُّهَا الَّذِي
تَسْكُنُ إِلَيْهِ۔ حضرت علی رضؓ زمین کے عالم تھے اور اس کے
دل کی ہڈی جس سے وہ قائم رہتی تھی۔

زِرٌّ۔ بکسرۂ زا ایک چھوٹی ہڈی ہے دل اس سے کھڑا رہتا ہے
(مطلب یہ ہے کہ زمین ان کے علم و فضل کی وجہ سے برقرار تھی۔
حضرت ابو ذر غفاری رضؓ یا حضرت سلمان فارسی رضؓ نے حضرت علی رضؓ کی
تعریف میں کہا سبحان اللہ حضرت علی رضؓ سپاہ گری اور بہادری
میں جیسے بے نظیر تھے ویسے ہی علم و فضل میں بھی بلند پایہ تھے
ایسے کامل کہاں پیدا ہوتے ہیں)۔

مَا فَعَلَتِ امْرَأَتُهُ الَّتِي كَانَتْ تُزَارُّهُ وَتُمَازُّهُ
اس کی عورت کہاں گئی جو اس کو کاٹتی اور بل دیتی تھی (یعنی اس
پر قابو یافتہ تھی) (اہل عرب کہتے ہیں کہ:۔

حِمَارٌ مِّزَرٌّ۔ گدھا بڑا کاٹنے والا۔

زِرْزِرٌ۔ ذہین، ذکی۔

زَرْعٌ۔ کھیتی کرنا، ہل چلانا، بڑھانا۔

تَزْدِيعٌ۔ ظاہر ہونا۔

إِزْرَاعٌ۔ کھیتی لمبی ہونا۔

تَزَرُّعٌ۔ جلدی کرنا۔

اِزْدِرَاعٌ۔ کھیتی کرنا۔

زَارِعٌ یا مُزَارِعٌ۔ کاشتکار، کسان، دہقان۔

زِرَاعَةٌ۔ کھیتی کرنا۔

زَرَّاعَةٌ۔ وہ زمین جس میں کھیتی کی جائے (جیسے مَلَّاحَةٌ [جہ]اں نمک پیدا ہو)

زَرَّاعَاتٌ۔ "زَرَّاعَةٌ" کی جمع ہے۔

اِزْرَعُوْهَا اَوْ اَزْرِعُوْهَا اَوْ اَمْسِكُوْهَا۔ زمین یا تو خود کھیتی کرو یا دوسرے کو دو وہ کھیتی کرے (اس سے کچھ [اجر]ت لو) یا خالی رہنے دو۔

مُزَارَعَةٌ۔ یہ ہے کہ زمین ایک شخص کی ہو وہ دوسرے [کو] کھیتی کے لئے دے اس شرط کو منظور کرا کے کہ، آدھی یا تہائی یا چوتھائی پیداوار میں لوں گا۔ باقی تم لے لینا۔ اس قسم کا معاملہ [اگر] درختوں میں کیا جائے تو اس کو مساقات کہتے ہیں۔

اَكْثَرُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مُزْدَرَعًا۔ سارے مدینہ [و]الوں میں زیادہ کھیت رکھنے والے۔

لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ۔ اپنے بھائی (مسلمان کو بلا عوض) [کھیتی] کے لئے دے۔

اَوْ كَلْبَ زَرْعٍ۔ یا کھیت کا کتا (جو کھیت کی حفاظت [کرتا] ہو)۔

مَرَّ عَلٰى زَرَّاعَةِ بَصَلٍ۔ پیاز کے کھیت پر گزرے۔

هُمُ الزَّارِعُوْنَ كُنُوْزَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ۔ کاشتکار [گویا] اللہ کے خزانے اس کی زمین میں بوتے ہیں۔

مَا فِي الْاَعْمَالِ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الزِّرَاعَةِ۔ [کھیت]ی سے بڑھ کر (دنیا کے) کاموں میں اللہ تعالیٰ کو کوئی کام [پ]سند نہیں ہے۔

مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا زَرَّاعًا اِلَّا اِدْرِيْسَ فَاِنَّهٗ كَانَ خَيَّاطًا۔ اللہ تعالیٰ نے جو پیغمبر دنیا میں [بھیج]ا ہے وہ کاشتکار ہی تھا بجز حضرت ادریسؑ کے کہ وہ درزی تھے (دوسری روایتوں میں ہے۔ حضرت زکریاؑ بڑھئی تھے، حضرت داؤدؑ لوہار تھے۔ غرض ان حلال پیشوں سے بڑھ کر کوئی عزت اور آبرو کا کام نہیں ہے اور بڑا بیوقوف ہے وہ شخص جو ان پیشوں کو حقیر جانے اور نوکری اور غلامی کرنے میں عزت سمجھے

مَا مِنْ رَجُلٍ يَزْرَعُ زَرْعًا اَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ بَهِيْمَةٌ اَوْ اِنْسَانٌ اِلَّا كَانَ لَهٗ صَدَقَةً۔ جو آدمی کھیت بوئے یا درخت لگائے پھر اس میں سے کوئی جانور یا آدمی کھائے تو بونے والے اور لگانے والے کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ۔ جو کوئی دوسرے کی زمین میں بلا اس کی اجازت کے کھیتی کرے۔

مَا بِالْمَدِيْنَةِ اَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ اِلَّا يَزْدَرِعُوْنَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ۔ مدینہ میں مہاجرین کے گھر والوں میں کوئی گھر والا ایسا نہ تھا جو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی نہ کرتا ہو (یعنی مزارعت، اکثر علماء نے اس کو جائز رکھا ہے)

زَرْقٌ۔ کودنا، آگے بڑھنا، جھوٹ بولنا، اپنی طرف سے حاشیہ چڑھانا (یعنی اصل کلام میں اضافہ کر دینا)۔

زَرَافَةٌ یا زُرَافَةٌ یا زُرَّافَةٌ۔ ایک جانور ہے اس کے پیر چھوٹے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں۔ سر اونٹ کے مثل اور سینگ بیل کے مشابہ ہوتے ہیں۔

اِيَّايَ وَهٰذِهِ الزَّرَافَاتِ۔ میں ان مجمعوں کو نہ دیکھوں (یہ جمع ہے زرافۃ کی، بمعنی جماعت (یہ جملہ حجاج ظالم نے اپنے خطبہ میں کہا تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ لوگ جمع نہ ہوں، اس کے تشدد سے بچنے کے لئے کوئی راہ نہ سوچ سکیں)۔

كَانَ الْكَلْبِيُّ يُزَرِّفُ فِي الْحَدِيْثِ (محمد بن سائب) کلبی حدیث میں اپنی طرف سے بڑھا دیتا تھا۔ (اسی وجہ سے محدثین نے اس کی روایت کا اعتبار نہیں کیا ہے۔ ابن عباسؓ سے قرآن کی تفسیر میں اس نے بہت سی روایتیں کی ہیں)۔

زَرْقٌ۔ بیٹ کرنا (پرندہ کا ہگنا)۔ (جیسے زَرْقٌ ہے) برچھ مارنا۔ پیچھے ڈالنا۔

زَرَقٌ۔ اندھا ہونا۔

اِنْزِرَاقٌ۔ چت لیٹنا۔

زُرَّقٌ۔ ایک شکاری پرندہ یا سفید باز۔

زُرَاقٌ۔ نیلگوں (جیسے آسمان کا رنگ ہے)۔

زَرْقَاءُ۔ آسمان (جیسے غَبْرَاءُ زمین)۔

اَسْوَدَانِ اَزْرَقَانِ۔ وہ دونوں فرشتے کالے رنگ کے ہوں گے، نیلگوں آنکھوں والے (اہلِ عرب نیلی آنکھوں کو بہت برا سمجھتے ہیں کیونکہ ان کے دشمنوں یعنی نصاریٰ کی آنکھیں اکثر نیلی ہوتی ہیں)۔

مِزْرَاقٌ۔ چھوٹا برچھا (حربہ)

اَزَارِقَۃٌ۔ خارجیوں کا ایک فرقہ، نافع بن ازرق کے پیرو۔

زَوْرَقٌ۔ کشتی۔

زَرْقَاءُ الْعَیْنِ۔ نیلی آنکھوں والی عورت۔

زَرْقَاءُ الْیَمَامَۃِ۔ ایک عورت (حذام) کا لقب تھا

زُرْمٌ۔ کاٹنا، جننا۔

زَرَمٌ۔ کٹنا، رک جانا۔

اَزْرَمُ۔ بلی۔

بَالَ عَلَیْہِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ فَاَخَذَ مِنْ حُجْرِہٖ فَقَالَ لَا تُزْرِمُوْا اِبْنِیْ۔ حضرت امام حسنؓ نے آں حضرت پر پیشاب کردیا، لوگوں نے (جلدی سے) اُن کو آپؐ کی گود میں سے لے لیا تو آپؐ نے فرمایا، میرے بچہ کا پیشاب مت روکو (اہلِ عرب کہتے ہیں:

زَرِمَ الدَّمْعُ وَالْبَوْلُ۔ آنسو رک گئے، پیشاب رک گیا

اَزْرَمْتُہٗ۔ میں نے اس کو روک دیا، بند کردیا، اس کا سلسلہ کاٹ دیا۔

بَالَ اَعْرَابِیٌّ فِی الْمَسْجِدِ قَالَ لَا تُزْرِمُوْہُ۔ ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کردیا (لوگ اُس کو ہٹانے کے لئے دوڑے تو) آپ نے فرمایا اس کا پیشاب مت روکو (کیونکہ اس کو ہٹانے اور دھکیلنے میں اور زیادہ خرابی تھی، وہ موتتا جاتا تو ساری مسجد اور اُس کے کپڑے نجس ہوجاتے اور اگر پیشاب روک لیتا تو بیماری کا اندیشہ تھا۔ اِس حدیث سے یہ نکلا کہ پانی بہانے سے زمین پاک ہوجاتی ہے اور جو پانی نجاست پر ڈالا جائے وہ اگر دوسری جگہ بہہ کر جائے زمین ہو یا جسم یا کپڑا اس کو نجس نہ کرے گا یہ جب ہے کہ اُس پانی کا وصف نہ بدلا ہو اگر رنگ یا مزہ یا بدبو بدل جائے تو اتفاقاً نجس ہے)۔

زُرْمَانِقَۃٌ۔ ابنِ مسعودؓ کی حدیث میں ہے اِنَّ مُوْسٰی اَتٰی فِرْعَوْنَ وَعَلَیْہِ زُرْمَانِقَۃٌ۔ یعنی حضرت موسیٰ فرعون کے پاس آئے بالوں کا جُبہ پہنے ہوئے۔ یہ لفظ عبرانی ہے اس کی اصل میں "اشتربانہ" تھا۔ یعنی اونٹ والے کا سامان۔

زَرْنَبٌ ایک قسم کی خوشبو یا خوشبودار بوٹی۔ بعض نے کہا زعفران۔

اَلْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ وَالرِّیْحُ رِیْحُ زَرْنَبٍ۔ میرا خاوند کو ہاتھ لگاؤ تو اس کا جسم خرگوش کی طرح ملائم ہے اور اُس کے بدن سے ایسی خوشبو آتی ہے جیسے زرنب کی۔

زَرْنَقَۃٌ۔ چھاگل کو منہ سے اوپر رکھ کر پانی پینا، کنویں پر لگانا اس سے پانی سینچنا، بہانا۔

زُرْنُوْقٌ پانی نکالنے کا ایک آلہ ہے۔ کنویں کے منہ پر دونوں جانب دو لکڑیاں یا دو دیواریں کھڑی کرتے ہیں، ان کے بیچ میں ایک لکڑی لگا کر اس پر چکر لگاتے ہیں جو گھومتا جاتا ہے تو کنویں سے پانی نکلتا ہے۔

لَا اَدَعُ الْحَجَّ وَلَوْ تَزَرْنَقْتُ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا میں) حج چھوڑنے والا نہیں اگر پیسہ نہ ہو تو زرنوق سے پانی نکالنے کی مزدوری کر کے اسی سے حج کروں گا (ایک روایت میں یوں ہے) اَنْ اَتَزَرْنَقَ ہے۔ بعض نے کہا یہ زَرْنَقَۃ سے نکلا ہے (زَرْنَقَۃٌ کہتے ہیں بیع عینہ کو (بیع عینہ

شخص کو روپیہ کی ضرورت ہے اور بلا سُود کوئی قرض نہیں دیتا تو وہ کیا کرتا
ہے کہ دوسرے شخص سے ایک چیز جس کی مالیت سَو روپے سے کم
ہے سَو روپے کو خرید لیتا ہے اور قیمت دینے کا ایک وعدہ مقرر کرتا
ہے. پھر اسی چیز کو اسی شخص کے ہاتھ یا دوسرے کسی شخص کے ہاتھ نقد
قیمت پر جو سَو روپے سے کم آتی ہے فروخت کر کے اپنا کام نکال لیتا
ہے. اِس صورت کی بیع میں علماء کا اختلاف ہے اکثر علماء نے اِس
کو مکروہ رکھا ہے، کیونکہ اس طریقہ کی سُود خوروں نے ایجاد کی ہے
اور بعض صحابہ نے اِس کو جائز بھی رکھا ہے۔ مترجم کہتا ہے ہمارے
زمانہ میں جواز کا فتوےٰ دینا بہتر ہے وجہ یہ ہے کہ اِس زمانہ میں قرضِ
حسنہ بہت کم لوگ دیتے ہیں اور لوگوں کو اپنی حاجات پوری کرنا مشکل
ہو گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ سُود کی حُرمت بحکمِ الٰہی بر خلافِ قیاس
کی ہے اور آں حضرت ؐ نے اس کی پوری تفصیل نہیں کی تھی کہ
آپ کا وصال ہو گیا. اِس لئے جو صراحتاً نصِ شارع سے سُود ہے
اسی کو حرام اور ممنوع رکھنا چاہئے۔ وہ دو سُود ہیں. ایک تو چاندی
یا سونا، گیہوں، جَو اور کھجور۔ اِن چھ چیزوں کو جب اسی
جنس کے بدل بیچیں تو اس میں کمی اور زیادتی سُود ہے یعنی چاندی
کو چاندی کے بدل اور سونے کو سونے کے بدل، گیہوں کو گیہوں کے
بدل فروخت کریں. اگر نوع مختلف ہو، جیسے چاندی کو سونے کے
یا گیہوں کو جَو کے بدل تو اس میں زیادتی اور کمی سُود نہ ہو گی اسی
طرح اِن چھ چیزوں کے سوا اور چیزوں کی بیع اور شرا میں گو جنس
ایک ہی ہو، زیادتی اور کمی سُود نہ ہو گی۔ دوسرا سُود یہ ہے کہ کسی
کو روپیہ قرض دے اور جتنا دے اس سے زیادہ لینا ٹھہرائے،
جیسے ہر مہینے ایک روپیہ یا دو روپے فیصدی اصل سے زیادہ
ٹھہرائے، یہی اصل سُود ہے جو جاہلیت میں مروّج تھا اور
آنحضرت ؐ نے فتح مکہ کے خطبہ میں فرمایا کہ جاہلیت کا ہر ایک سُود
میں باطل کرتا ہوں اور سب سے پہلے اپنے چچا عباس کا چڑھا ہوا
سُود بالکل اُڑا دیا گیا ہے اور حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے بسندِ
صحیح مروی ہے کہ جاہلیت میں سُود یہ تھا کہ ایک کا قرض دوسرے
پر میعادی ہوتا جب میعاد ختم ہوتی تو قرض خواہ قرض دار سے

کہتا کہ تم روپیہ ادا کرتے ہو یا سُود دیتے ہو، اگر سُود دینا قبول
کرتا تو قرض خواہ میعاد بڑھا دیتا. اِن دونوں سُودوں کی حُرمت
نصِ قطعی اور اجماعِ صحابہ اور سلفِ صالحین سے ثابت ہے ان
میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ اور ہمارے زمانہ میں جو شخص ایسے
سُود کو جائز بتلائے وہ سفیہ اور نادان ہے اور اس پر کفر کا خوف
ہے. کیونکہ اجماعی اور اتفاقی دین کی بات سے انکار کرتا ہے. البتہ
بعض فقہاء نے بلا دلیل کافر حربی سے سُود لینا جائز رکھا ہے اسی
طرح بعض علمائے متاخرین نے بینک سے سُود لینا۔ لیکن اس کے
جواز پر کوئی دلیل نہیں ہے اور نصوصِ حُرمت عام ہیں. واللہ اعلم

كَانَتْ عَائِشَةُ تَأْخُذُ الزَّرْنَقَةَ. حضرت عائشہؓ
بیع عینہ کرتی تھیں۔

قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لَا بَأْسَ بِالزَّرْنَقَةِ عبد اللہ
بن مبارکؒ نے کہا بیع عینہ میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

اَلْجُنُبُ يَنْغَمِسُ فِي الزُّرْنُوقِ أَيُجْزِئُهُ قَالَ
نَعَمْ. عکرمہؒ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی زرنوق میں غوطہ لگائے
تو کیا کافی ہو گا (یعنی غسل ادا ہو جائے گا؟) انھوں نے کہا ہاں۔

زُرْنُوقٌ۔ چھوٹی نالی جس سے پانی بہتا ہے (اصل میں
تو زرنوق پانی کھینچنے کا آلہ ہے، جس کا ذکر اوپر ہو چکا. مگر چونکہ
وہ پانی کا سبب ہے اس لئے مجازاً اس کو بھی زرنوق کہدیا۔)

زَرَى يَزْرِي زِرَايَةً یا مَزْرِيَةً یا زُرْيًا۔ عیب کرنا
عتاب کرنا (جیسے اِزْرَاءٌ اور اِزْدِرَاءٌ ہے۔)

فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ
عَلَيْكُمْ. یہ زیادہ سزاوار ہے اس کے کہ تم اللہ کے احسان
کو حقیر نہ جانو (بلکہ اس کی قدر کرو اور عظمت کرو) (اہلِ عرب
کہتے ہیں:

زَرَيْتُ عَلَيْهِ زِرَايَةً. میں نے اُس کا عیب بیان
کیا، اُس پر عیب لگایا۔

أَزْرَيْتُ بِهٖ إِزْرَاءً. میں نے اُس کو ذلیل سمجھا،
بے حقیقت۔

اِزْدِرَاءٌ اصل میں اِزْتِرَاءٌ تھا۔ تا کو دال سے بدل دیا۔

زَرِیٌّ اور مَزْرِیٌّ۔ ذلیل، بے حقیقت شخص۔

مِزْرَاءٌ۔ عیب لگانے والا۔

بابُ الزّاء مع الطاء

زَطٌّ۔ آواز کرنا۔

فَحَلَقَ رَأْسَهٗ زُطِّیَّةً۔ اُس نے اپنا سر زُط کی طرح مُنڈایا۔

زُطٌّ۔ ایک قوم ہے سوڈان اور ہند کی۔ (بعض نے کہا یہ معرب ہے جَتْ کا جَتْ ہندو فقیروں کی ایک قسم ہے جن کا شغل گانا بجانا اور بھیک مانگنا ہے۔ بعض نے کہا جَتْ جاٹ کی قوم جو ہندوستان میں مشہور ہے)۔

کَاَنَّهٗ مِنْ رِجَالِ الزُّطِّ۔ گویا وہ زُط کے لوگوں میں سے ایک شخص ہے

فَخَرَجَ عَلَیْنَا قَوْمٌ اَشْبَاهُ الزُّطِّ۔ ہمارے سامنے وہ لوگ آئے جو زُط کے لوگوں سے مشابہ تھے۔

اَتَاهُ سَبْعُوْنَ رَجُلًا مِّنَ الزُّطِّ۔ (جب حضرت علی رضؓ بصرہ والوں کی لڑائی سے فارغ ہوئے تو) آپ کے پاس ستّر مرد زُط کے آئے (اور انھوں نے اپنی زبان میں ان سے باتیں کیں)۔

بابُ الزّاء مع العین

زَعْبٌ۔ کاٹنا، بھرنا، بھری ہوئی مشک اٹھانا۔ جماع کرکے عورت میں منی بھر دینا، آواز کرنا، گالیوں کی بوچھار کرنا۔

تَزَعُّبٌ۔ غصّہ ہونا، خوش ہونا، بہت کھانا پینا، بانٹ لینا۔

اِزْدِعَابٌ۔ کاٹ لینا۔

زُعْبُوْبٌ۔ کمینہ، پست قد۔

زَعِیْبٌ۔ کوّے کی آواز (جیسے نَعِیْبٌ ہے) اور شہد کی مکھیوں کی آواز (یعنی دوی النحل)۔

وَاَزْعَبُ لَکَ زَعْبَةً مِّنَ الْمَالِ۔ اور تجھ کو میں مال کا ایک ٹکڑا دوں۔

فَلَمْ یَلْبَثْ اَنْ جَاءَ بِقِرْبَةٍ یَزْعَبُهَا۔ تھوڑی دیر نہیں گزری تھی کہ ایک مشک لے کر آیا، جس کو وہ بوجھ کی طرح اُٹھا رہا تھا (بھاری وزن کی وجہ سے اِدھر اُدھر اُس کو سرکاتا تھا)۔

اِنَّهٗ کَانَ یَزْعَبُ لِقَوْمٍ وَّیَخُوْصُ لِاٰخَرِیْنَ وہ (حضرت علی رضؓ) بعض کو تو بہت دیتے، بعض کو کم (جیسا مناسب سمجھتے اُس طرح تقسیم کرتے)۔

اِنَّهٗ کَانَ تَحْتَ زَعُوْبَةٍ یا زَعُوْفَةٍ۔ آنحضرتؐ پر جو جادو کیا گیا تھا، اُس کا سامان ایک کنویں کے نیچے یا کنویں کے پتھر کے نیچے رکھا گیا تھا۔

زَعْجٌ۔ حرکت دینا، چھیڑنا، پریشان کرنا، کھود ڈالنا، ہانک دینا، چیخنا۔

اِزْعَاجٌ۔ پریشان کرنا، ہلانا، کھود ڈالنا۔

زَعَجٌ۔ قلق اور رنج۔

رَاَیْتُ عُمَرَ یُزْعِجُ اَبَا بَکْرٍ اِزْعَاجًا یَوْمَ السَّقِیْفَةِ (حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ) میں نے حضرت عمر رضؓ کو دیکھا وہ سقیفہ کے دن (جہاں صحابہ کرام رضؓ آں حضرتؐ کی وفات کے بعد جمع ہوئے تھے) حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو چھیڑتے تھے (دم نہیں لینے دیتے تھے) یہاں تک کہ ان سے بیعت کرلی (حضرت عمر رضؓ کی جلدی اس واسطے سے تھی کہ ایسا نہ ہو امام نہ ہونے سے مسلمانوں میں کوئی فساد اُٹھ بیٹھے اور کہیں پھر اس کا تدارک مشکل ہو جائے)۔

اَلْحَلِفُ یُزْعِجُ السِّلْعَةَ وَیَمْحَقُ الْبَرَکَةَ۔ قسم کھانے سے مال تو نکل جاتا ہے (فروخت ہو جاتا ہے خریدار قسم پر اعتماد کرکے اس کو خرید لیتا ہے) لیکن برکت مٹ جاتی ہے (قسم کھانے والے کو اپنی سوداگری میں برکت نہیں ہوتی)۔

زَعَرٌ۔ جماع کرنا، کم ہونا، متفرق ہونا (جیسے اِذْعِرَارٌ ہے)۔
اِنِّی اِمْرَاَۃٌ زَعْرَاءُ۔ میں ایک کم بالوں والی عورت ہوں
زَعَرٌ۔ بالوں کا کم ہونا۔
رَجُلٌ اَزْعَرُ۔ کم بالوں والا مرد (اس کی جمع زُعْرٌ ہے)
اَخْرَجَ بِہٖ مِنْ زُعْرِ الْجِبَالِ الْاَعْشَابَ۔ اللہ تعالیٰ نے پانی بھیجکر اس کی وجہ سے کم بال والے پہاڑوں سے (جن پر گھانس اور سبزی کم اگتی ہے) ہری گھانس اُگائی (اُن پہاڑوں کو کم بال والا قرار دیا۔ گویا گھانس کو بالوں سے تشبیہ دی)۔
زُعْرُوْرٌ۔ جنگلی کھجور۔ اس کا مزہ ذرا ترش ہوتا ہے اور گٹھلی سخت اور گول جس میں گودہ کم ہوتا ہے۔ اور بد اخلاق آدمی کو بھی کہتے ہیں (اس کی جمع زَعَارِیْرُ آئی ہے)
اَرٰی مِنْہُ زَعَارَّۃً۔ میں اس سے بدخلقی دیکھتا ہوں (ایک روایت میں زَعَارَۃٌ بتخفیف را ہے اور ایک میں دَعَارَۃٌ یعنی فسق و فجور اور فساد۔

زَعْفَرَۃٌ۔ زعفران سے رنگنا، زعفران ڈالنا۔
زَعْفَرَانِیَّۃٌ۔ ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو قرآن کو مخلوق کہتا ہے (معاذ اللہ)۔
نَہٰی عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ۔ آپ نے مردوں کو زعفرانی رنگ سے منع کیا (یعنی ہاتھ اور پاؤں اُس سے رنگنا یا زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے پہننا۔ امام شافعیؒ نے زعفران پر ہر زرد رنگ کو قیاس کیا ہے اور مردوں کے لئے اُس کو حرام رکھا ہے۔ بغوی نے کہا اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بہت زعفران استعمال کرنے سے مردوں کو منع فرمایا چونکہ تھوڑے زعفران کے استعمال کی رخصت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی حدیث سے نکلتی ہے۔) مترجم کہتا ہے کہ ہمارے بھائی بعض اہل حدیث کو اس باب میں سخت تشدد ہے، اور میں ایسی سختی کو پسند نہیں کرتا۔ اگر شادی بیاہ کے موقع پر کوئی زردی کا استعمال کرے تو اس کو معاف رکھنا چاہئے، جیسے آں حضرتؐ نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھ کر سکوت فرمایا اور کچھ زجر نہیں کیا۔ جب انھوں نے کہا کہ میں نے نکاح کیا ہے اور ایک جماعتِ علماء کا یہ قول ہے کہ شادی بیاہ میں مرد کو زعفران لگانا یا زرد کپڑے پہننا درست ہے جو زعفران سے رنگے ہوئے ہوں۔ اسی طرح مہندی کا استعمال بھی شادی میں مردوں کے لئے جائز رکھا ہے اور ایسے اختلافی فروعی مسائل میں کسی مسلمان کو سخت زجر کرنا یا اس سے سلام و کلام ترک کر دینا، یا اُس کو کافر یا فاسق بنانا غلو اور افراط ہے۔ اللہ تعالےٰ اس سے بچائے رکھے۔ یہ صحیح ہے کہ ہندوؤں اور کافروں کی تشبیہ ہمارے دین میں ممانعت ہے مگر اس میں یہ ضروری ہے کہ مشابہت کی نیت ہو۔ دوسرے وہ رسم مسلمانوں میں علی العموم رائج نہ ہو۔ مثلاً انگرکھا پہننا ہندوؤں کا ایک معاشرتی اور قومی فعل تھا اب چونکہ عام طور پر مسلمان بھی اِس لباس کو اختیار کر چکے ہیں اور یہ بات ہمارے شعور میں ہے جس کی بنا پر ہم انگرکھا پہنے ہوئے کسی مسلمان کو ہندو نہیں تصور کرتے لہٰذا ایسی صورت میں انگرکھا پہننا منع نہ ہوگا۔ کوٹ، پتلون اور بوٹ وغیرہ جس زمانے میں مسلمانوں میں بالکل رائج نہ تھے اس وقت اُن کا پہننا تشبہ سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب جب کہ ترک اور عرب اور ہند کے مسلمان ان چیزوں کا عموماً استعمال کر رہے ہیں تو اُن کا پہننا تشبیہ بالنصاریٰ نہ ہوگا۔ شادی بیاہ کھانے پینے اور خوشی کی تقریبوں اور لباس وغیرہ میں جو دُنیاوی اُمور کہلاتے ہیں، اسی قاعدے کو پیشِ نظر رکھنا چاہئے۔ البتہ دین میں کوئی نئی بات نکالنا جس کی اصل قرآن و حدیث اور سلف صالحین سے نہ ہو، بدعت اور حرام ہے)

زَعْقٌ۔ چیخنا، چلانا، ڈرانا، ہانکنا۔
زَعْقَۃٌ۔ چیخ، نعرہ۔
زُعَاقٌ۔ کڑوا پانی غلیظ۔
زَعَلٌ۔ خوشی، نشاط۔
زَعِلَۃٌ۔ جو جانور ایک سال جنے ایک سال نہ جنے۔
زَعْمٌ یا زِعْمٌ یا زُعْمٌ۔ گمان کرنا، جھوٹ بات کہنا۔
زَعْمٌ اور زَعَامَۃٌ۔ ضامن ہونا۔
زَعَمٌ۔ طمع کرنا۔

مُزَاعَمَةٌ۔ مزاحمت۔

اِزْعَامٌ۔ امکان۔

اَلزَّعِیْمُ غَارِمٌ۔ جو شخص ضامن ہو اُس کو تاوان دینا ہوگا (وہ ذمّہ دار ہے)۔

ذِمَّتِیْ رَهِیْنَةٌ وَّاَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ۔ میرا ذمّہ اٹکا ہوا ہے، میں اُس کا ضامن ہوں۔

كَانَ اِذَا مَرَّ بِرَجُلَیْنِ یَتَزَاعَمَانِ فَیَذْكُرَانِ اللّٰهَ كَفَّرَ عَنْهُمَا۔ (حضرت ایوب علیہ السّلام جب ایسے دو آدمیوں پر سے گزرتے جو ایک شے کا دعویٰ کرتے، پھر دونوں اللہ کا نام لیتے (یعنی اللہ کی قسم کھاتے) تو اُن دونوں کی طرف سے خود کفّارہ (قسم کا) ادا کرتے (کیونکہ ان دونوں میں سے ایک ضرور جھوٹا ہوگا۔ تو آپ دونوں کی طرف سے کفارہ دیدیتے تاکہ اُن پر گناہ نہ رہے اور آخرت کے عذاب سے بچ جائیں)۔

بِئْسَ مَطِیَّةُ الرَّجُلِ زَعَمُوْا آدمی کی کیا بُری سواری یہ ہے، لوگ ایسا کہتے ہیں (اکثر لوگوں کا قاعدہ یہ ہے کہ بلاتحقیق باتوں کا ذکر کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ لوگ ایسا کہتے ہیں یا اِسطرح سُنا گیا ہے یا کہا گیا ہے۔ بعض کہتے ہیں العہدۃ علی الراوی۔ آنحضرتؐ نے ایسی بلاتحقیق باتوں کے ذکر سے منع فرمایا۔ آدمی کو چاہئے کہ جب تک کسی خبر کی اچھی طرح تحقیق نہ کرلے اور اس کی سچائی کا یقین نہ ہو اُس وقت تک مُنہ سے نہ نکالے۔ یہ جو فرمایا "بُری سواری" تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح سواری کے ذریعہ آدمی اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ جاتا ہے اِسی طرح جھوٹی اور بے بُنیاد باتیں کرکے بعض نادان لوگ اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں)۔

وَیَزْعُمُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلْعَمْ۔ اور وہ اس حدیث کو آں حضرتؐ کا فرمودہ جانتا ہے۔

زَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّكَ تَزْعُمُ۔ آپ کے فرستادہ نے یہ کہا کہ آپ فرماتے ہیں۔

زَعْمٌ۔ جس طرح جھوٹی بات کہنے کو کہتے ہیں اسی طرح سچی بات کہنے کو بھی۔ تو یہ لغت اضداد میں سے ہے۔

مَنْ زَعَمَ اَنَّ عِنْدَنَا شَیْئًا اِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ (حضرت علیؓ نے کہا) جو شخص یہ گمان کرے کہ ہمارے (اہلِ بیت نبوی کے) پاس اللہ کی کتاب کے سوا اور کچھ خاص کتابیں یا باتیں ہیں جن کو آنحضرتؐ نے عام طور سے نہیں بتلایا (تو وہ جھوٹا ہے دوسری روایت میں حضرت علیؓ سے یوں بیان ہوا ہے کہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے مگر اللہ کی کتاب اور ایک وہ مکتوب جو اس تلوار کے نیام میں ہے۔ اُس میں زکوٰۃ کے احکام تھے اور قصاص و دیت کے احکام۔ حضرت علی رضؓ کے اِس قول سے ثابت ہوا کہ اہلِ تشیع کا یہ گمان کہ آں حضرتؐ نے حضرت علیؓ کو ایک کتاب دی تھی جس کا نام کتابُ الجفر والجامع تھا۔ یا اُن کو دین اور شریعت کے وہ اسرار و رموز بتلائے تھے جو عام صحابہؓ کو نہیں بتلائے تھے صحیح نہیں ہے)۔

زَعَامَةٌ۔ شرف اور ریاست اور ہتھیار اور زرہ اور سردار کا حصہ مالِ غنیمت میں سے، اور افضل مال اور اکثر ترکہ وغیرہ سے۔

تَزَاعُمٌ۔ اختلاف۔

زَعِیْمُ الْاَنْفَاسِ۔ سانسوں کا وکیل (یعنی ہر وقت ٹھنڈی سانسیں لیتا رہتا ہے، دم اوپر چڑھا تا ہے یہ حرکت اور کیفیت اس کی عادت حسد کی وجہ سے ہے۔ "حسود را ہم کو زخود برنج در است"۔ بعض نے کہا کہ سانسوں کے وکیل سے مُراد یہ ہے کہ لوگوں کی باتیں سُننے کی فکر میں رہتا ہے تاکہ اُن کے عیوب فاش کرے)۔

وَكَانَ زَعِیْمُ الْقَوْمِ اَرْذَلَهُمْ۔ لوگوں کا امیر و رئیس وہ ہوگا جو اُن سب میں رذیل ہوگا (یعنی اپنے حسب نسب کے لحاظ سے شریف نہیں ہوگا یا اپنے اخلاق و کردار کے اعتبار سے رذیل ہوگا جس طرح ہمارے عہد میں برسرِ منصب لوگ ہیں یہ بھی منجملہ علاماتِ قیامت کے ایک ہے)۔

كُلُّ زَعْمٍ فِی الْقُرْاٰنِ كِذْبٌ۔ قرآن میں

جہاں آیا ہے اس سے مُراد جھوٹ ہے (جیسے زعم الذین
زوا الن یبعثوا وغیرہ)
اَنَا بِنَجَاتِکُمْ زَعِیْمٌ۔ میں تمہاری کمتی (نجات) کا ضامن
ن۔

عنٌ۔ مائل ہونا۔
اَرَدْتُ اَنْ تُبَلِّغَ النَّاسَ عَنِّیْ مَقَالَۃً یَزْعَنُوْنَ
ا۔ میں نے یہ چاہا کہ تم میری طرف سے لوگوں کو ایسی بات پہنچاؤ
وگ اُس طرف مائل ہوں (بعض نے کہا یہ راوی کی غلطی ہے،
نے یُذْعِنُوْنَ کو یَزْعَنُوْنَ کر دیا۔ یعنی لوگ اس کی پیروی
ں۔ ابو موسیٰ نے کہا صحیح یَرْکَنُوْنَ ہوگا۔ صاحبِ نہایہ نے
بعید ہے کہ یَرْکَنُوْنَ کو یَزْعَنُوْنَ کر دیا۔ میں کہتا ہوں کہ
میں زَعْنٌ کا لفظ مجھ کو نہیں ملا۔ غالبًا یہ راوی کی تصحیف ہے)
عنفۃٌ۔ آراستہ کرنا زینت دینا۔
زِعْنِفَۃٌ۔ ہر چیز کا ایک ٹکڑا، چمڑے کا یا ہاتھ پاؤں کا
ارہ، مچھلی کے بازو، چھوٹا قبیلہ، کپڑے کا پھٹا ہوا اور شکستہ
نارہ جو خراب ہو۔
اِیَّاکُمْ وَھٰذِہِ الزَّعَانِیْفَ الَّذِیْنَ رَغِبُوْا
عَنِ النَّاسِ وَفَارَقُوا الْجَمَاعَۃَ۔ تم اُن مختلف فرقوں سے
ان چھوٹے گروہوں سے الگ رہو جنھوں نے عام
انوں سے نفرت کی اور جماعت سے الگ ہو گئے (یعنی تفرقہ
ز ملتِ اسلامیہ سے کٹنے والے)۔
زَعَانِیْفُ جمع ہے زِعْنِفَۃٌ کی اور یا اشباع کے
بڑھادی گئی۔ اصل میں زَعَانِفُ تھا۔

بابُ الزاء مع الغین

غبٌ۔ نرم رُوئیں اور بال اور پر نکلنا۔ (جیسے تَزَغُّبٌ ہے)
اُھْدِیَ لَہٗ اَجْرٍ زُغْبٌ۔ آپ کو چھوٹی چھوٹی لکڑیاں
جن پر خفیف سا رُوآں تھا تحفہ میں بھیجی گئیں (عمدہ اور کچی
لکڑیوں پر ایسے رُوئیں ہوتے ہیں) (اصل میں زغب اُس

رُوئیں کو کہتے ہیں جو چوزے کے بدن پر شروع میں نکلتا ہے،
اَجْرٍ جمع ہے جِرْوٌ کی جیسے اوپر گزر چکا)۔
رُبَّمَا الْتَقَطْنَا مِنْ زَغَبِھَا۔ کبھی ہم نے اُس کے رُوئیں
چُن لئے۔
لَعَلَّھَا دِرْعُ اَبِیْکَ الزَّغْبَاءُ۔ شاید یہ تیری باپ
کی زرہ ہے۔
زَغْبَاء۔ اُس زرہ کا نام تھا۔
زَغْرٌ۔ چھین لینا، گہرا ہونا، بڑھنا، بہت ہونا۔
نَھْرٌ زَاغِرٌ وَبَحْرٌ زَاخِرٌ۔ گہری ندی اور گہرا سمندر۔
اَخْبِرُوْنِیْ عَنْ عَیْنِ زُغَرَ ھَلْ فِیْھَا مَاءٌ۔ زغر کے
چشمہ کا حال مجھ سے بیان کرو، کیا اس میں پانی ہے (یہ ایک چشمہ
کا نام ہے ملک شام میں۔ بعض نے کہا زغر ایک عورت تھی، یہ
چشمہ اس کی طرف منسوب ہے)۔
ثُمَّ یَکُوْنُ بَعْدَ ھٰذَا غَرَقٌ مِّنْ زُغَرَ۔ اس کے
بعد زغر کا ایک چشمہ لوگوں کو ڈبو دے گا (اس میں بہت سے
لوگ ڈوب جائیں گے) (یہ حضرت علی رض کا قول ہے)۔
زُغَر۔ دوسرا چشمہ ہے بصرہ میں۔
زُعْرٌ۔ بہ سکون عین مہملہ ملک حجاز میں ایک مقام ہے۔

بابُ الزاء مع الفاء

زَفْتٌ۔ بھر دینا، غصّہ دلانا، ہانکنا، روکنا، تھکانا، ڈالنا۔
نَھٰی عَنِ الْمُزَفَّتِ مِنَ الْاَوْعِیَۃِ۔ رال یا لاکھی
برتنوں میں شربت (نبیذ) بنانے سے آپؐ نے منع فرمایا۔
(کیونکہ ایسے برتنوں میں شربت جلد تیز ہو جاتا ہے اور نشہ پیدا
کرتا ہے۔ دوسرے ان برتنوں میں شراب رکھا کرتے تھے، تو
آپ نے ابتدائے اسلام میں ان برتنوں کے استعمال ہی سے منع
کر دیا تاکہ شراب کا خیال تک نہ آنے پائے)۔
زِفْتٌ۔ قار (رال یا لاکھ)
زَفْرٌ۔ زور سے، یا پوری سانس نکالنا۔

زَفِيْرٌ۔ گدھے کا سانس اندر لے جانا (اور شَهِيْقٌ اس کا سانس باہر نکالنا۔

وَكَانَ النِّسَاءُ يَزْفِرْنَ الْقِرَبَ۔ عورتیں (جہاد میں) مشکیں پانی کی اٹھاتیں اور مجاہدین کو پانی پلاتیں۔

زِفْرٌ۔ مشک۔

كَانَتْ أُمُّ سَلِيْطٍ تَزْفِرُ لَنَا الْقِرَبَ۔ ام سلیط جنگ احد میں ہمارے لئے مشکیں اٹھاتیں (مردوں کو پانی پلاتی)۔

كَانَ إِذَا خَلَا مَعَ صَاغِيَتِهِ وَزَافِرَتِهِ انْبَسَطَ (حضرت علی رض جب اپنے خاص دوستوں اور یاروں یا عزیزوں اور اقرباء میں ہوتے (کوئی غیر شخص صحبت میں نہ ہوتا) تو کھل کر باتیں کرتے یا خوش مزاج ہوتے۔

زُفَرُ۔ امام ابوحنیفہ رح کے مشہور شاگرد کا نام ہے۔ اور شیر، بہادر، دریا کو بھی زفر کہتے ہیں۔

زَفْزَفَةٌ۔ جلدی چلنا، ڈالدینا۔ پنکھ پھیلانا، ہلانا، آواز کرنا، لرزنا۔

إِنَّهُ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تُزَفْزِفُ مِنَ الْحُمّٰى۔ آنحضرت ام السائب پر گزرے وہ بخار میں کانپ رہی تھیں (ایک روایت میں تُرَفْرِفُ ہے رائے مہملہ سے، اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

مَالَكِ يَا أُمَّ السَّائِبِ تُزَفْزِفِيْنَ (تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ) اے ام السائب تجھ کو کیا ہوا ہے کہ کانپ رہی ہے (ایک روایت میں تَزَفْزَفِيْنَ بہ فتحہ تا، ایک میں تُرَفْرِفِيْنَ ہے اور ایک میں تُرَفْرِفِيْنَ ہے معنی وہی ہیں)

زَفٌّ یا زِفَافٌ۔ ہدیہ بھیجنا۔ گزرانا، چمکنا، جلدی دوڑنا، پنکھ پھیلانا، ڈالدینا۔

زَفَّ الْعَرُوْسَ یا أَزَفَّهَا۔ دلہن کو دولہا کے پاس بھیجدیا۔

أَدْخِلِ النَّاسَ عَلَيَّ زُفَّةً زُفَّةً۔ (حضرت فاطمہ رض کے نکاح میں آں حضرت ص نے کھانا تیار کیا اور حضرت بلال رض سے فرمایا) لوگوں کے جتھے جتھے کرکے میرے پاس لا (یعنی پہلے کچھ لوگوں کو دستر خوان پر لا اور ان کی فراغت کے بعد کچھ دوسرے لوگوں کو سب کو ایکبارگی دستر خوان پر بٹھانے کی گنجائش نہ ہوگی۔ اس حدیث سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ نکاح اور شادی کی تقریبات میں دلہن والے بھی لوگوں کو کھانا کھلا سکتے ہیں اور یہ خلاف سنت نہیں ہے البتہ دولہا کو بعد زفاف کے ولیمہ کی دعوت کرنی چاہیئے اور قبل زفاف جو دولہا والے کھانا کھلائیں وہ سنت نہیں ہے)۔

يُزَفُّ عَلِيٌّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْجَنَّةِ۔ حضرت علی رض میرے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پیغمبر کے درمیان جلدی سے بہشت میں لپک جائیں گے (ایک روایت میں يُزَفُّ ہے یعنی وہ بہشت میں بھیجے جائیں گے، زَفَفْتُ الْعَرُوْسَ أَزُفُّهَا سے ہے، یعنی میں نے دلہن کو دولہا کے پاس بھیجدیا۔

فِيْ سَبْعِيْنَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَزِفُّوْنَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ستر فرشتے آں حضرت کو لے کر دوڑ بھاگیں گے۔

إِذَا وَلَدَتِ الْجَارِيَةُ بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهَا مَلَكًا يَزِفُّ الْبَرَكَةَ زَفًّا۔ جب عورت جنتی ہے تو اللہ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجدیتا ہے جو برکت اس پر ڈالتا جاتا ہے۔

يُزَفُّ فِيْ قَوْمِهِ۔ اپنی قوم میں بھیجا جاتا ہے۔

مِزَفَّةٌ۔ دلہن کا محافہ جس میں سوار ہو کر بیاہی جاتی ہے۔

أَزْفَلَةٌ۔ جماعت (اس کا ذکر کتاب الف میں لفظی ہو چکا ہے۔ اصل مقام اس کا یہ ہے)۔

زَفْنٌ۔ ناچنا، پاؤں مارنا۔

إِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِنُ لِلْحَسَنِ۔ حضرت فاطمہ رض حسن کو نچاتی تھیں (یعنی کمسنی میں پیار سے)۔

قَدِمَ وَفْدُ الْحَبَشَةِ فَجَعَلُوْا يَزْفِنُوْنَ حبش کے ایلچی آئے وہ ناچنے اور کھیلنے لگے (یعنی اپنے

وَيُبْطِلُ بِهِ اللَّعِبَ وَالزَّفْنَ اللہ تعالیٰ نے سچا کلام اتارا اس لئے کہ باطل کو میٹ دے) اور کھیل، کود اور ناچ، رنگ کو۔

اَنْهَاكُمْ عَنِ الزَّفْنِ وَالْمِزْمَارِ۔ میں تم کو ناچنے اور ستار بجانے سے منع کرتا ہوں۔

بابُ الزاء مع القاف

زَقْفٌ۔ اُچک لینا۔

تَزْقِيْفٌ۔ تالی بجانا۔

تَزَقُّفٌ۔ اُچک لینا، جلدی سے کوئی چیز لے لینا۔

زُقْفَةٌ۔ لقمہ، نوالہ۔

يَأْخُذُ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِيَدِهٖ ثُمَّ يَتَزَقَّفُهَا تَزَقُّفَ الرُّمَّانَةِ۔ اللہ تعالےٰ آسمانوں اور زمین کو قیامت کے دن اپنے ہاتھ میں لے کر ان کو (اُچھال کر پھر) جلدی سے لے لیگا، جیسے کوئی انار کو لے لیتا ہے۔

بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَوْ بَلَغَ هٰذَا الْاَمْرُ اِلَيْنَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ يَعْنِي الْخِلَافَةَ تَزَقَّفْنَاهُ تَزَقُّفَ الْاُكْرَةِ۔ حضرت عمرؓ کو یہ خبر پہنچی، معاویہؓ کہتے ہیں کہ اگر یہ خلافت ہم لوگوں یعنی عبد مناف کے بیٹوں کو پہنچی (لوگ ان کو خلیفہ بناتے) تو ہم اُس کو اس طرح اُڑا لیتے جیسے گولہ (گیند) اُڑا لیتے ہیں (جلدی سے اُچک لیتے ہیں)۔

اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ قَالَ لِبَنِيْ اُمَيَّةَ تَزَقَّفُوْهَا تَزَقُّفَ الْكُرَةِ۔ ابوسفیان نے بنو امیہ سے کہا تم خلافت کو اس طرح اُچک لو جیسے گیند اُچک لیتے ہیں۔

لَمَّا اصْطَفَّ الصَّفَّانِ يَوْمَ الْجَمَلِ كَانَ الْاَشْتَرُ زَقَفَنِيْ مِنْهُمْ فَاَخَذْنَا فَوَقَعْنَا اِلَى الْاَرْضِ فَقُلْتُ اُقْتُلُوْنِيْ وَمَالِكًا۔ (حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں) جب جنگ جمل میں دونوں طرف کے لوگوں نے صف باندھی، تو مالک اُشتر نے مجھ کو اُچک لیا (جلدی سے اُٹھا لیا) ہم دونوں میں پکڑ ہوئی اور (پھر) دونوں زمین پر گرے، میں نے (دوسرے لڑنے والوں) سے کہا مجھ کو اور مالک اشتر دونوں کو مار ڈالو۔

زَقٌّ پرندے کا بیٹ کرنا، چونچ سے کھلانا، سر سے پاؤں تک کھال اُتارنا۔

زُقٌّ۔ شراب۔

مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ هَدٰى زُقَاقًا۔ جس شخص نے دُودھ کا جانور کسی کو دودھ پینے کے لئے دیا (یعنی اللہ کے واسطے بلا قیمت) یا بھولے بھٹکے اندھے کو راستہ بتلایا (اصل میں زُقَاقٌ تنگ گلی کو کہتے ہیں۔ یہاں مُراد یہ ہے کہ ایسے مقام میں رستہ بتلایا، چونکہ ایسی جگہ اکثر آدمی رستہ بھول جاتے ہیں۔ بعض نے کہا ترجمہ یہ ہے کہ جس نے کھجور کی ایک باڑ (قطار) کسی کو ہدیہ دی، مگر یہ صحیح نہیں ہے، اس لئے کہ هَدٰى، ہدایت یعنی راہ بتلانے سے نکلا ہے نہ کہ هَدِيَّةٌ سے۔ اگر ہدیہ مُراد ہوتا تو اَهْدٰى ہوتا۔)

مَالِيْ اَرَاكَ مُزَقَّقًا۔ مجھ کو کیا ہوا کہ میں تجھ کو سارے سر کے بال کترے ہوئے دیکھتا ہوں (یہ زَقَّ الْجِلْدَ سے نکلا ہے۔ یعنی چمڑے کے اوپر کے بال کتر ڈالے ان کو اُکھیڑا نہیں)۔

اِنَّهٗ رَاٰى مَطْمُوْمَ الرَّاْسِ مُزَقَّقًا (حضرت سلمان فارسیؓ کو) دیکھا سارے سر کے بال کترائے ہوئے تھے۔

حَلَقَ رَاْسَهٗ زُقِّيَّةً۔ اپنے سر کو بال کترا کر مُنڈایا (یعنی جڑ سے بالوں کو نہیں نکالا صرف قینچی سے کترا دیئے)۔

فِيْ كُلِّ عَشَرَةِ اَزْقَاقٍ زِقٌّ۔ ہر دس مشکوں میں ایک مشک (زکوٰۃ کی) دینا ہوگی (محیط میں ہے کہ زِق عام ہے، ہر مشک یا مطلق ظرف کو کہتے ہیں۔ اور اگر اُس میں دُودھ بھرا ہو تو اُس کو وَطْب کہیں گے۔ اگر گھی بھرا ہو تو اس کو نِحْيٌ کہیں گے۔ اگر شہد بھرا ہو تو عِكَّةٌ کہیں گے۔ اگر پانی بھرا ہو تو شَكْوَةٌ کہیں گے اگر تیل بھرا ہو تو حَمِيْتٌ کہیں گے)۔

زِقُّ الْحَدَّادِ۔ لوہار کی دھونکنی۔

تُكْسَرُ الزِّقَاقُ۔ برتن توڑ ڈالے جائیں۔

زُقَّةٌ پانی کا ایک چھوٹا پرندہ ہے۔

زَقْمٌ۔ نگل جانا۔

اِزْقَامٌ۔ نگلانا۔

اِزْدِقَامٌ۔ نگل جانا۔

زَقُّومٌ۔ مسکہ اور کھجور اور دوزخ کے ایک درخت کا نام ہے
اہلِ جہنم اسی درخت کو کھائیں گے (یعنی ناگ پھنی) (بعض نے کہا
زَقُّومٌ ایک چھوٹے پتوں کا درخت ہے بدبودار، کڑوا، اس سے
زیادہ بڑا درخت حجاز میں اور کوئی نہیں ہے)۔

اِنَّ مُحَمَّدًا یُخَوِّفُنَا بِالزَّقُّوْمِ هَاتُوا الزُّبْدَ وَ
التَّمْرَ وَتَزَقَّمُوْا (ابوجہل لعین نے کہا جب یہ آیت اُتری کہ دوزخی
لوگ زقوم کھائیں گے محمد ہم کو زقوم سے ڈراتے ہیں تو ایسا کرو کہ مکھن
اور کھجور لاؤ اور خوب لقمہ لگاؤ (بڑے بڑے نوالے نگلو)۔

لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قَطَرَتْ فِي الدُّنْيَا۔ اگر (دوزخ
کے) زقوم کا ایک قطرہ دنیا میں ٹپک پڑے (تو ساری دنیا کی چیزوں کو
کڑوا کردے۔ معاذ اللہ)۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الزَّقُّوْمِ۔ میں زقوم سے تیری پناہ چاہتا ہوں

زَقْوٌ یا زُقَاءٌ چیخنا۔

زَقْیٌ۔ چیخنا۔

زَاقِیْ۔ مرغ (اس کی جمع زَوَاقِیْ ہے۔

اَثْقَلُ مِنَ الزَّوَاقِیْ۔ تو تو مرغوں سے بھی زیادہ بھاری
(یعنی ناگوار اور مکروہ) ہے۔ (مرغ صبح کے قریب چلاتا ہے اُس
وقت رات کے رفیق اور احباب جدا ہو جاتے ہیں۔ جلسہ برخاست
ہو جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تو مرغ سے بھی زیادہ ہم کو ناپسند ہے
ایک روایت میں زَاوُوْق ہے، جیسے آگے آتا ہے)۔

بابُ الزاء مع الکاف

زَكْتٌ۔ بھر دینا، مشک بھر دینا۔

اِنَّهٗ كَانَ مَزْكُوْتًا۔ (حضرت علی رض علم سے بھرے ہوئے تھے
(اہلِ عرب کہتے ہیں:
زَكَتُّ الْقِرْبَةَ یا اَزْكَتُّهَا۔ میں نے مشک کو بھر دیا (بعض نے
کہا ترجمہ یہ ہے کہ، حضرت علی رض مَذّاء تھے۔ یعنی اُن کی مذی بہت
نکلتی تھی)۔

اِزْكِتَاتٌ۔ جننا۔

زُكْمٌ۔ زکام میں مبتلا کرنا، بھر دینا۔

ثُمَّ عَطَسَ اُخْرٰى فَقَالَ مَزْكُوْمٌ۔ میں پھر چھینکا (یہ
چوتھی بار۔ تین بار تک تو آپ نے جواب دیا) تب آپ نے فرمایا
اس کو زکام ہو گیا ہے (اب جواب دینے کی ضرورت نہیں)۔

اَزْكَمَهُ اللّٰهُ۔ اللہ اُس کو زکام کی بیماری میں مبتلا کرے

زُكَامٌ۔ ایک مشہور بیماری ہے جس میں ناک بہتی ہے۔ اور
دونوں نتھنوں کے آخری حصہ میں ورم ہو جاتا ہے یا سدہ پڑ جاتا ہے
زُكَامُ قوتِ شامہ باطل ہو جانے کو بھی کہتے ہیں۔

زَكَنٌ۔ سمجھ جانا، دریافت کر لینا، ذہین ہونا۔

اَزْكَنُ مِنْ اِیَاسٍ۔ ایاس بن معاویہ سے بھی (جو بصرہ کا
قاضی تھا) زیادہ ذہین اور سمجھ دار۔ (ایاس بصرہ کا قاضی بڑا ذہین
اور طباع تھا۔ ہر معاملہ کی تہہ کو بہت جلد پہنچ جاتا۔ عرب میں اُس
کی ذہانت اور فہم کی مثال دی جاتی تھی)۔

مُزَاكَنَةٌ۔ نزدیک ہونا، قریب ہونا۔

اِزْكَانٌ۔ سمجھانا، تعلیم دینا، صحیح گمان کرنا۔

زَكَاءٌ یا زُكُوٌّ یا زَكًی۔ بڑھ جانا۔ عیش و آرام اور ارزانی میں
ہونا، سزاوار ہونا۔

تَزْكِیَةٌ۔ پاک کرنا، بڑھانا، زکوٰۃ دینا۔

زَكوٰةٌ۔ طہارت، افزائش، برکت، مدح و ثنا اور
مال کا حصہ مقررہ جو ہر سال نکالا جائے اور غرباء پر صرف کیا جائے

فَاَدِّیَا زَكٰوتَهُمَا۔ ان کنگنوں کی زکوٰۃ ادا کرو (اس
حدیث سے پہننے کے زیورات میں زکوٰۃ کا وجوب نکلتا ہے۔ امام
ابو حنیفہ رح کا یہی قول ہے۔ اور شافعی اور اہلِ حدیث کے نزدیک
اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اس حدیث کو استحباب پر محمول کیا ہے
یا زکوٰۃ دینے سے یہ مراد ہے کہ اس کو عاریتاً دو۔ یعنی کوئی مانگے
تو اس کو دو۔)

...اسمها بَرَّةَ فغَيَّرَهُ وَقَالَ تُزَكِّي نَفْسَهَا۔ زینب کا نام پہلے ...ہ تھا (یعنی نیک اور صالح) آں حضرتؐ نے اُس کا نام بدل دیا (اور ...ب رکھ دیا) اور فرمایا اپنی آپ تعریف کرتی ہے (اپنے منہ میاں ...بنو۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا نام رکھنا جس میں اپنی فضیلت ...اور بزرگی نکلتی ہو۔ مثلاً ولی اللہ، مقبول الٰہی، صالح، غوث الدین ...وہ بہتر نہیں ہے)۔

زَكٰوةُ الْاَرْضِ يُبْسُهَا۔ (امام محمد باقرؒ نے کہا) زمین ...کی اس کا سوکھ جانا ہے (مثلاً زمین پر پیشاب وغیرہ پڑ گیا پھر سوکھ ...اور پیشاب کا اثر نہیں رہا تو وہ پاک ہوگئی۔ اب اس پر نماز ...پڑھنا درست ہے)۔

فَاَزْكَى الْمَالَ وَمَضٰى فَلَقِيَ الْحَسَنَ فَقَالَ قَدِمْتُ ...الْ فَلَمَّا بَلَغَنِيْ شُخُوْصُكَ اَزْكَيْتُهٗ وَهَا هُوَذَا۔ ...(وہ) مدینہ میں روپے لیکر آئے اور امام حسنؑ کو پوچھا وہ کہاں ...لوگوں نے کہا وہ مکہ میں ہیں)، انھوں نے روپیوں کو تھیلیوں ...میں بھرا اور چلے جب امام حسنؓ سے ملے تو کہنے لگے، میں روپیہ لے کر ...آیا تھا (مگر) آپ کی روانگی کی خبر سن کر میں نے اس کو تھیلیوں میں ...ڈال دیا۔ اب وہ (روپیہ) یہ حاضر ہے۔

وَادْفِنِّيْ مَعَ صَوَاحِبِيْ بِالْبَقِيْعِ لَا اُزَكّٰى اَبَدًا۔ ...ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے وفات کے وقت یہ وصیت کی کہ ...میری ساتھیوں (دوسری امہات) کے ساتھ بقیع میں گاڑ دینا ...(حجرے) میں دفن ہوں، ضرور ہی نہیں ایسا کرنے سے میری تعریف نہ ہوگی۔ ...(حجرۂ) نبوی میں مجھ کو دفن کرو گے تو لوگ میری تعریف کیا کریں گے ...(آپ) بڑی بڑی عزت والی تھیں کہ دوسری تمام بیویاں بقیع میں ...دفن ہوئیں اور یہ خاص آں حضرتؐ کے پاس دفن ہوئیں)۔

زَكٰوةُ رَمَضَانَ۔ صدقۂ فطر۔

زَكّٰى عَمَلَهٗ۔ اس نے عمل اچھا کیا۔

زَكٰوةُ الْوُضُوْءِ۔ وضو کی برکت اور فضیلت۔

نَفْسٌ زَكِيَّةٌ۔ یہ لقب ہے امام محمد بن عبداللہ بن حسن کا۔

زَكِيٌّ۔ امام حسن علیہ السلام۔

غُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّاتٌ لِكُلِّ جَنَابَةٍ هٰذَا اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ۔ اگر کئی بار عورت سے صحبت کرے یا کئی عورتوں سے تو ہر جنابت کے لئے غسل کرنا بہت پاکیزہ اور نفیس اور عمدہ ہے (اگرچہ یہ بھی جائز ہے کہ سب جنابتوں کے بعد ایک ہی غسل کرلے)۔

بابُ الزاء مع اللام

زَلْجٌ۔ جلدی چلنا، دروازہ کو کھٹکے سے بند کرنا۔

مِزْلَاجٌ اور زِلَاجٌ۔ دروازہ کا کھٹکا جو ہاتھ سے کھل جائے۔

تَزْلِيْجٌ۔ نکالنا، فاش کرنا۔

تَزَلُّجٌ۔ پھسلنا۔

زَلُجٌ۔ چکنا۔

اَمْرٌ زَلِجٌ۔ باطل اور لغو کام

زَلْحَفَةٌ۔ دور ہونا، الگ ہونا (جیسے اِزْلِحْفَافٌ اور تَزَلْحُفٌ ہے)۔

مَا ازْلَحَفَّ نَاكِحُ الْاَمَةِ عَنِ الزِّنَا اِلَّا قَلِيْلًا لونڈی سے نکاح کرنے والا زنا سے تھوڑا ہی دور ہوگا (یعنی اگرچہ زنا کا سا گناہ اس پر نہ ہوگا۔ مگر بہتر یہ ہے کہ لونڈی سے نکاح نہ کرے اور صبر و ضبط سے کام لے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ") اہل عرب کہتے ہیں:

اِزْلَحَفَّ اور اِزْحَلَفَ اور تَزَلْحَفَ سب کے معنی ایک ہیں یعنی دور ہوا، علیحدہ ہوگیا۔

زَلْخٌ۔ پھسلواں مقام جہاں پیر نہ جمے۔ برچھے میں زج لگانا۔

زُلْخَانٌ اور زَلَخَانٌ۔ آگے بڑھ جانا۔

زَلَخٌ۔ موٹا ہونا۔

فَاَكَبَّ لِوَجْهِهٖ مِنْ زُلَّخَةٍ زُلِخَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَنَدَرَ سَيْفُهٗ (ایک شخص نے آں حضرتؐ کو دھوکے سے مارڈالنا چاہا۔ ایک موقع پر آپؐ نے دیکھا کہ وہ تلوار لئے آپ کے سر پر کھڑا ہے۔ آپ نے دعا کی، یا اللہ جس طرح تو چاہے مجھ کو اس سے

بچادے! یہ دُعا کرتے ہیں) وہ اوندھے مُنہ گرا اور اُس کے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں درد پیدا ہو گیا اور تلوار بھی گر گئی۔

زُلَّخَةٌ۔ پیٹھ کا درد جس کی وجہ سے آدمی حرکت نہیں کر سکتا (خطابی نے کہا کہ بعضوں نے زُلَّجَۃ روایت کیا ہے جیم سے وہ غلطہ ہے)

زَلْزَلَةٌ یا زِلْزَالٌ یا زَلْزَالٌ یا زُلْزَالٌ۔ ہلانا، کپکپانا۔

تَزَلْزُلٌ۔ ہلنا، مضطرب ہونا۔

زُلَازِلٌ۔ شیریں اور خوشگوار سرد پانی۔

زَلَازِلٌ۔ بلائیں۔

زَلْزَالٌ۔ زلزلہ، بھونچال۔

اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ وَزَلْزِلْهُمْ یا اللہ! کافروں کے اِن گروہوں کو شکست دے، ان (کے قدموں) کو اکھیڑ دے ہلا دے (ان کو) مضطرب کر دے، کوئی کام ان کا بننے نہ پائے،

وَتَكْثُرُ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ۔ زلزلے اور فساد بہت ہوں گے۔

لَا دَقَّ وَلَا زَلْزَلَةَ فِي الْكَيْلِ۔ ماپ میں نہ تو کوٹنا اور دبانا چاہئے نہ ہلانا (اس غرض سے کہ اُس میں زیادہ غلہ سمائے)

حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيَيْهِ يَتَزَلْزَلُ۔ یہاں تک کہ وہ پتھر لرزتا ہوا اس کی چھاتیوں کی بھٹنیوں سے باہر نکل جائے گا

اِذَا رَاَيْتَ الْخِلَافَةَ قَدْ نَزَلَتِ الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ فَقَدْ دَنَتِ الزَّلَازِلُ۔ جب تو دیکھے کہ مسلمانوں کی خلافت مقدس زمین میں آ جائے (یعنی مدینہ طیبہ سے نکل کر ملک شام میں خلافت کا مستقر ہو جس طرح معاویہ کے زمانہ سے شروع ہو کر مروان کے عہد تک ہوتا رہا) تو زلزلے قریب آ پہنچے (یعنی بلائیں اور آفتیں سر پر آ لگیں۔ خلفائے بنی اُمیہ کے عہد میں ایسا ہی ہوا کہ طرح طرح کی آفتیں مسلمانوں پر آئیں۔ مدینہ طیبہ کی تباہی، حرم محترم کی بے ادبی، امام حسینؓ کی شہادت، اہل بیت نبوی پر ظلم و تعدی مکہ معظمہ کی بے حرمتی اور حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کی شہادت، وغیرہ وغیرہ)۔

زَلْعٌ۔ فریب سے اُچک لے جانا، جلا دینا۔

زَلَعٌ۔ پھٹ جانا، بگڑ جانا۔

اِزْلَاعٌ۔ کسی کو کوئی چیز لینے کی طمع دلانا۔

اِزْدِلَاعٌ بہ معنی زَلْعٌ یعنی جلا دینا۔

اَزْلَعُ جس کی ایڑیاں پھٹی ہوں۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يُصَلِّيْ حَتّٰى تَزْلَعَ قَدَمَاهُ۔ آنحضرتؐ اتنی نماز پڑھتے تھے کہ (کھڑے کھڑے) آپ کے پاؤں پھٹ جاتے۔

مَرَّ بِهٖ قَوْمٌ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَقَدْ تَزَلَّعَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ فَسَاَلُوْهُ بِاَيِّ شَيْءٍ نُدَاوِيْ فَقَالَ بِالدُّهْنِ۔ (حضرت ابوذرؓ کے) سامنے کچھ لوگ گزرے جو احرام باندھے ہوئے تھے (خشکی سے) اُن کے ہاتھ پاؤں پھٹ گئے تھے۔ انھوں نے پوچھا کہ ہم کیا دوا کریں؟ انھوں نے کہا تیل لگاؤ۔

اِنَّ الْمُحْرِمَ اِذَا تَزَلَّعَتْ رِجْلُهٗ فَلَهٗ اَنْ يَّدْهَنَهَا۔ جو شخص احرام باندھے ہو، اس کا پاؤں اگر پھٹ جائے تو اس پر تیل (یا موم روغن) لگا سکتا ہے (بشرطیکہ اس میں خوشبو نہ ہو)۔

مُزَلَّعٌ۔ جس کے پاؤں کی کھال پھٹ گئی ہو۔

زَلْعُوْمٌ۔ حلقوم۔

زَلْعَمَ الطَّعَامَ۔ کھانا نگل گیا۔

زُلُوْغٌ۔ طلوع، نکلنا اور بلند ہونا۔

تَزَلُّغٌ۔ پھٹ جانا۔

اِزْدِلَاغٌ۔ جل جانا۔

زَلَفٌ۔ آگے ہونا، نزدیک ہونا۔

تَزْلِيْفٌ۔ بڑھا دینا۔

فَيُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ۔ اللہ تعالیٰ ایسا مینہ برسائے گا زمین کو دھو کر ایک بھرے ہوئے حوض کی طرح کر دے گا (زَلَفَۃ کی جمع زَلَفٌ اور مَزَالِفُ آئی ہے (بعض نے کہا زَلَفَۃ) عورت۔ مطلب یہ ہے کہ زمین کو دھو دھلا کر برابر

اور پاک کر دے گا۔ بعض نے کہا زَلَفَۃٌ چمن۔ ایک
میں زَلَقَۃٌ ہے قاف سے۔ بعض نے زُلْفَۃٌ روایت
یعنی رکابی کی طرح صاف ہموار۔

یُکَفِّرُ اللّٰہُ عَنْہُ کُلَّ سَیِّئَۃٍ اَزْلَفَھَا۔ (جب
کفر سے توبہ کرکے مسلمان ہوا اور اسلام کے ارکان اچھی طرح
لائے تو) تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر ایک گناہ معاف کر دے گا
جو اس نے قبولِ اسلام سے پہلے کیا تھا۔

فَطَفِقْنَ یَزْدَلِفْنَ اِلَیْہِ بِاَیَّتِھِنَّ یَبْدَأُ۔ (آنحضرتؐ
کے پاس پانچ یا چھ اونٹ قربانی کے لئے لائے گئے) ہر ایک
آپؐ کے نزدیک آنے لگا تاکہ پہلے اس کو قربان کریں (سبحان
جانور بھی یہ سمجھتے تھے کہ آپ کے ہاتھ سے قربان ہونا بڑا اشرف
ایسے پیغمبر پر اگر ہم قربان نہ ہوں تو سخت بدقسمت ہیں؎

ہمہ آہوانِ صحرا سرِ خود نہادہ برکف
بامید آنکہ روزے بشکار خواہی آمد

فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَازْدَلِفْ اِلَی اللّٰہِ بِرَکْعَتَیْنِ۔
سورج ڈھل جائے تو دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کا قرب حاصل کر۔

فَمِنْکُمُ الْمُزْدَلِفُ الْحُرُّ صَاحِبُ الْعِمَامَۃِ
دکۃ۔ تم میں سے وہ اپنے برابر والوں سے بھڑنے والا ہے
میدانِ جنگ میں اپنے ہمسروں سے نزدیک ہونے والا)
اکیلا عمامہ باندھتا ہے (یعنی جب وہ عمامہ باندھتا ہے، تو
دوسرے لوگ اس کے احترام اور اعترافِ عظمت کے طور پر عمامہ
نہیں باندھتے)۔

اِزْدَلِفُوْا قَوْسِیْ اَوْ قَدْرَھَا۔ میری کمان کے پاس
آؤ۔ یا کمان کے برابر آگے بڑھو۔

مَالَکَ مِنْ عَیْشِکَ اِلَّا لَذَّۃٌ تَزْدَلِفُ بِکَ
اِلٰی حِمَامِکَ۔ تیری زندگی میں تیرے لئے کچھ نہیں ہے مگر وہ
لذت جو تجھ کو موت سے نزدیک کر دیتی ہے۔

مُزْدَلِفَۃٌ۔ جس کو مشعرِ حرام بھی کہتے ہیں۔ اس کا نام
مزدلفہ اس لئے ہوا کہ وہاں قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔

زُلَفُ اللَّیْلِ۔ رات کی گھڑیاں، یا رات کے حصّے (یہ
زُلْفَۃٌ کی جمع ہے۔

اِنِّیْ حَجَجْتُ مِنْ رَّاْسِ ھِرٍّ اَوْ خَارَکَ اَوْ بَعْضِ
ھٰذِہِ الْمَزَالِفِ۔ میں نے راس ہر، خارک یا بعض اُن
مقاموں سے حج کیا جو جنگل اور آباد زمین کے درمیان ہیں۔

حَتّٰی تُزْلِفَ بِھِمُ الْجَنَّۃَ۔ یہاں تک کہ اُن کو بہشت
کے نزدیک کر دے۔

زُلْفٰی۔ قرب اور نزدیکی۔

سُمِّیَ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مُزْدَلِفَۃَ لِاَنَّ جِبْرِیْلَ
قَالَ لِاِبْرَاھِیْمَ بِعَرَفَاتٍ یَا اِبْرَاھِیْمُ اِزْدَلِفْ
اِلَی الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ۔ مشعر حرام کا نام مزدلفہ اس وجہ سے
ہوا کہ جبرئیلؑ نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا۔ ابراہیمؑ مشعرِ حرام کے
نزدیک ہو جاؤ۔ (امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا، مزدلفہ اس کا
نام اس وجہ سے ہوا کہ لوگ عرفات سے لوٹ کر وہاں جمع ہوئے،
بعض نے کہا اس لئے کہ لوگ رات کے اوقات میں وہاں آتے ہیں)

زَلَقٌ۔ پھسلنا، الگ ہو جانا۔

زَلْقٌ۔ دور کر دینا، الگ کر دینا، پھسلا دینا، مونڈھنا۔

تَزْلِیْقٌ۔ مونڈھنا، پھسلا دینا، تیل لگانا، چکنا کرنا۔

رَاٰی رَجُلَیْنِ خَرَجَا مِنَ الْحَمَّامِ مُتَزَلِّقَیْنِ۔ حضرت
علیؓ نے دو مردوں کو دیکھا جو حمام سے چکنے چپڑے ہو کر نکلے (یعنی
اُن کا جسم میل کچیل سے صاف ہو کر چکنا ہو رہا تھا)۔

کَانَ اسْمُ تُرْسِ النَّبِیِّ صلعم الزَّلُوْقَ۔ آنحضرتؐ
کی ڈھال (سپر) کا نام زَلُوق تھا (یعنی اس پر سے تلوار وغیرہ
پھسل جاتی تھی اس کو کاٹ نہیں سکتی تھی)

ھَدَرَ الْحَمَامُ فَزَلَقَتِ الْحَمَامَۃُ۔ کبوتر نے آواز نکالی
(مادہ سے جماع کرنے کا ارادہ کیا) تو کبوتری نے اپنی سرین اس
کی طرف کر دی (یہ زَلَقٌ سے نکلا ہے۔ جو جانور کے پٹھے کو کہتے ہیں)

اَلزَّلَقُ کیچڑ کو بھی کہتے ہیں اس وجہ سے کہ اس میں آدمی پھسل
جاتا ہے۔

مَزَلاقَةٌ۔ پھسلواں مقام۔
زَلَقَةٌ۔ چکنا پتھر، آئینہ۔
نَاقَةٌ زَلُوقٌ۔ تیز رو سانڈنی۔
مَزْلَقَةٌ۔ پھسلواں مقام۔
زَلَقُ الْأَمْعَاءِ۔ ضعفِ معدہ۔
اِزْلَاقٌ۔ ہٹانا، نظر لگانا، میعاد سے پہلے جننا۔ غصہ سے گھورنا۔
زَلَّ یا زَلِیْلٌ یا مَزِلَّةٌ یا زُلُوْلٌ یا زَلَلٌ یا زِلِّیْلَی یا زِلِّیْلاءُ
پھسلنا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا، گزر جانا، وزن میں کم ہونا، ٹلکے ٹلکے بہانا۔
اِزْلَالٌ۔ پھسلا دینا، پہنچانا۔
زُلَالٌ۔ ٹھنڈا، شیریں، خوش گوار۔
زَلَلٌ۔ نقصان۔
زَلَّةٌ۔ لغزش، خطا، سہو، گناہ
مَنْ اُزِلَّتْ اِلَیْهِ نِعْمَةٌ فَلْیَشْكُرْهَا۔ جس شخص کو کوئی نعمت دی جائے تو اس کا شکریہ کرے (اللہ تعالیٰ کا شکر کیونکہ تمام نعمتیں اسی کی عطا کی ہوئی ہیں۔ اس کے بعد اس آدمی کا شکریہ جس نے کوئی احسان کیا ہو) (اہلِ عرب کہتے ہیں:
زَلَّتْ مِنْهُ اِلٰی فُلَانٍ نِعْمَةٌ یا اَزَلَّهَا اِلَیْهِ فلاں شخص کی طرف سے اس کے پاس نعمت آئی یا فلاں شخص نے اس کو نعمت پہنچائی
اَلصِّرَاطُ مَدْحَضَةٌ مَزَلَّةٌ۔ پل صراط پھسلواں ہے (اس پر سے پاؤں پھسلتے ہیں قدم نہیں جمتے، اس کے نیچے دوزخ ہے معاذ اللہ۔ ژند دستا میں اس پل کو چینود پل لکھا ہے)۔
فَاَزَلَّهُ الشَّیْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ۔ عبد اللہ بن ابی سرح کو شیطان نے (راہِ مستقیم سے) پھسلا دیا (اور وہ ایمان لانے کے بعد پھر) کافروں سے مل گیا۔
اِخْتَطَفْتَ مَا قَدَرْتَ عَلَیْهِ مِنْ اَمْوَالِ الْاُمَّةِ اِخْتِطَافَ الذِّئْبِ الْاَزَلِّ دَامِیَةَ الْمِعْزٰی۔ (حضرت علی رض نے عبد اللہ بن عباس رض کو لکھا) تم نے تو جو امتِ محمدی کا مال پایا اس کو اس طرح اُچک لیا جیسے بھیڑیا خون لگی ہوئی بکری کو اُچک لیتا ہے (درندے خون پر فریفتہ ہوتے ہیں ہر چند کہ بھیڑیا ہر قسم کی بکری کو اُٹھا کر لے جاتا ہے مگر جو بکری خون آلود ہو تو اس پر خون کی بُو پا کر اور جلدی جھپٹتا ہے اس کو فوراً اُچک لے جاتا ہے)۔
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اُزِلَّ یا نَزِلَّ اَوْ نُزِلَّ
تیری پناہ پھسلنے یا پھسلانے (یعنی خود کوئی گناہ کرنے یا دوسرے سے کرانے سے)۔
زَلَّةٌ۔ جو ریزہ اور چورہ دسترخوان پر سے اُٹھایا جائے اور مَرَّةٌ کا بھی مترادف ہے۔
اِسْتَزَلَّنِی الشَّیْطٰنُ۔ شیطان نے مجھ کو ڈگمگا دیا
زَلَمٌ۔ خطا کرنا، بھر دینا، کم کرنا، کاٹنا۔
تَزْلِیْمٌ۔ برابر کرنا، نرم کرنا، گھٹانا۔
اِزْدِلَامٌ۔ کاٹنا۔
فَاَخْرَجْتُ زُلَمًا۔ میں نے ایک تیر نکالا (فال کھولنے کے لئے۔ زمانہ جاہلیت میں عربوں کے ہاں دستور تھا کہ بغیر پیکان کے تیروں پر افعل اور لاتفعل لکھتے اور اُن کو ترکش میں ڈال دیتے فال کھولتے وقت ایک تیر نکالتے، اگر افعل نکلتا تو اس کام کو کرتے لاتفعل نکلتا تو نہ کرتے، اگر سادہ تیر نکلتا تو پھر کھولتے۔ اب تک یہ طریقہ باقی ہے اور اس کا نام ہے کہ بعض شیعوں میں اب تک یہ طریقہ باقی ہے اور اس کا استخارہ ذات الرقاع رکھا ہے۔ وہ کاغذ کے تین پرچے لیتے ہیں ایک پر افعل دوسرے پر لاتفعل اور تیسرا سادہ رکھتے ہیں بند کر کے ایک پرچہ اُٹھاتے ہیں یا کسی بچہ سے اُٹھواتے ہیں افعل نکلتا ہے تو اس کام کو کرتے ہیں اور لاتفعل نکلتا ہے تو نہیں کرتے۔ سادہ پرچہ نکل آتا ہے تو کرنا اور نہ کرنا برابر سمجھتے ہیں۔
زُلَمٌ اور زَلَمٌ دونوں مستعمل ہیں۔ ان کی جمع ازلام ہے یعنی پانسے۔
اَمْ فَازَ فَازْلَمَّ بِهٖ شَاْوُ الْعَنَنِ۔ یا وہ مر گیا موت کا قدم اس پر جلدی سے آ لگا۔

زَكَنَّا اصل میں اِذْ كَانَّ تھا ہمزہ تخفیف کے لئے گرا دیا گیا
کہا اصل میں اِذْلَانَّ تھا الف تخفیف کے لئے ساقط ہو گیا۔

باب الزاء مع المیم

زَمَانَةٌ۔ وقار، تمکین اور سنجیدگی۔

اِزْمِئْنَانٌ۔ طرح طرح کے رنگ بدلنا۔

زُمَّتٌ۔ ایک پرندہ ہے جو کئی رنگ بدلتا ہے۔

زَمِيْتٌ۔ باوقار، سنجیدہ اور متین۔

زِمِّيْتٌ۔ "زَمِيْتٌ" کا مترادف ہے۔ باوقار

كَانَ مِنْ اَزْمَتِهِمْ فِي الْمَجْلِسِ۔ آنحضرتؐ مجلس میں
زیادہ باوقار اور سنجیدہ تھے (یعنی متحمل مزاج، بردبار،
کم ہمرکم تھے) (ایک دوسری روایت میں اس قدر زیادہ ہے)
كَانَ مِنْ اَفْكَهِ النَّاسِ اِذَا خَلَا مَعَ اَهْلِهٖ (یعنی)
اپنی بیویوں کے پاس ہوتے تو سب سے زیادہ خوش مزاج اور
ہوتے (نہایہ میں ہے کہ شاید یہ دو حدیثیں الگ الگ ہیں)

زَمْجَرَةٌ۔ چیخنا، چلّانا، جھڑکنا، آواز کرنا۔

زَمْجَرٌ۔ باریک لمبا تیر، بانسری کی آواز

يَرْمُوْنَ عَنْ عَتَلٍ كَاَنَّهَا غُبُطٌ
بِزَمْجَرٍ يُعْجِلُ الْمَرْمِيَّ اِعْجَالًا

ایسی کمانوں سے جو پالان کی لکڑیوں کی طرح ہیں باریک
تیر مارتے ہیں، جو نشانے سے بھی آگے نکل جاتا ہے۔

تکبر اور غرور

زَمْخَرَةٌ۔ چلّانا۔

زَمْخَرٌ۔ بانسری، باجا، تیر، گنجان جھاڑی، رنڈی۔

زَمْخَرِيٌّ۔ لمبا، کھوکھلا

مُزْمَخِرٌّ۔ کھوکھلا (اجوف)

بانسری بجا کر نغمہ پیدا کر دینا، مشہور کرنا، بھکانا، آواز
نکال جانا۔

زَمَرٌ۔ بے مروتی، بالوں کا کم ہونا۔

تَزْمِيْرٌ۔ بانسری بجا کر گانا یا عود یا ستار یا طنبورہ
یا کوئی اور باجا بجا کر۔

نَهٰى عَنْ كَسْبِ الزَّمَّارَةِ۔ رنڈی کی خرچی سے آپ
نے منع فرمایا (کیونکہ وہ حرام کی کمائی ہے۔ دوسری حدیث میں
مهر البغی اس کے بھی یہی معنی ہیں، یعنی رنڈی کی خرچی۔ ایک
روایت میں رمازۃ ہے بہ تقدیم رائے مہملہ بر زائے معجمہ
یعنی اشارہ کرنے والی کی کمائی سے۔ مراد وہی بدکار اور قحبہ
عورت ہے کیونکہ وہ مردوں کو اشارہ سے بلاتی ہے۔ ثعلب نے
کہا ہے

زَمَّارَةٌ۔ خوبصورت رنڈی، بدکار عورت (اور):
زَمِيْرٌ۔ خوبصورت لونڈا (ازہری نے کہا کہ زمارۃ
سے گانے والی عورت شاید مراد ہو) (اہلِ عرب کہتے ہیں:

غِنَاءٌ زَمِيْرٌ۔ اچھا گانا۔

زَمَّرَ۔ گایا۔

زَمَّارَةٌ۔ بانسری اور بربط کو بھی کہتے ہیں۔

اَبِمَزْمُوْرِ الشَّيْطَانِ فِيْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم
یا بِمَزْمَارَةِ الشَّيْطَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صلعم (حضرت
ابوبکر صدیق رضؓ نے ان گانے بجانے والی لڑکیوں کو جو عید کے
روز حضرت عائشہ رضؓ کے حجرے میں گا بجا رہی تھیں ڈانٹا اور کہا)
یہ شیطان کا باجا آں حضرت کے گھر میں، یا آنحضرتؐ کے پاس۔
(کرمانی نے کہا، مزمارہ گانا اور دف بجانا اور اچھی آواز اور
گلے کو بھی کہتے ہیں اور شیطان کی طرف اس کو اسی لئے نسبت
دی کہ آدمی اس میں منہمک ہو کر ذکرِ الٰہی سے غافل ہو جاتا ہے،
حضرت صدیق رضؓ نے یہ سمجھا کہ آنحضرتؐ سو رہے ہیں اور آپ کو
اس گانے بجانے کی خبر نہیں ہے۔ شاید آپ کو یاد نہ رہا ہو کہ آنحضرتؐ
تھوڑے سے گانے بجانے کو خصوصاً کسی تقریب یا عید وغیرہ کے
مواقع پر جائز رکھا ہے۔

لَقَدْ اُعْطِيْتَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوٗدَ۔
(آں حضرتؐ نے ابو موسیٰ اشعری رضؓ سے فرمایا جس وقت کہ وہ قرآن شریف خوش آوازی سے پڑھ رہے تھے) تم کو تو حضرت داؤدؑ پیغمبر کے مزامیر میں سے ایک مزمار ملا ہے (حضرت داؤدؑ پیغمبر اور ان کی امت کے لوگ گا بجا کر اللہ تعالےٰ کی تعریف کرتے چنانچہ ساری زبور گیتوں سے بھری ہوئی ہے اور حضرت داؤدؑ خوش آواز بھی تھے۔ آں حضرتؐ نے ابو موسیٰ رضؓ کی آواز کو ان کی آواز کا ایک شعبہ قرار دیا)۔

كَانَ فِيْ حَلْقِهٖ مَزَامِيْرُ يُزَمِّرُ بِهَا۔ گویا اس کے حلق میں باجے ہیں جن کو وہ بجاتا ہے (طیبی نے کہا کہ:۔

زِمَارَةٌ۔ عود یعنی ستار اس کو شبابہ اور طنبورہ بھی کہتے ہیں (امام نووی نے اس کی حرمت کو صحیح رکھا ہے اور امام غزالی اس کے جواز کی طرف گئے ہیں اور آلاتِ مطربہ کے ساتھ گانا حرام ہے اور صرف آواز سے بغیر مزامیر کے مکروہ ہے اور اجنبی عورت سے سننا اور زیادہ مکروہ ہے۔) "کذا فی مجمع البحار"

اَمَرَ بِمَحْوِ الْمَزَامِيْرِ۔ مزامیر توڑ ڈالنے کا حکم دیا۔

سَبْعُوْنَ اَلْفًا زُمْرَةً وَّاحِدَةً۔ ستر ہزار کا ایک گروہ۔

اُتِيَ بِهٖ اِلَى الْحَجَّاجِ وَفِيْ عُنُقِهٖ زِمَارَةٌ۔ سعید بن جبیر حجاج ظالم کے پاس لائے گئے، ان کی گردن میں ایک پٹہ پڑا تھا (وہ پٹہ جو کتے کی گردن میں ڈالتے ہیں، حجاج مردود ایسے اعلیٰ عالم اور باخدا شخص کو اس ذلت کے ساتھ گرفتار کر کے بلوایا اور

(... شہید کرڈالا)۔

... بَعَثَ اِلَیَّ بِفُلَانٍ مُزَمَّرًا مُسْتَعًا۔ فلاں شخص کو ... اس لوق اور بیڑی ڈال کر بھیجدے۔

... لِی مُسْمِعَانِ وَزَمَّارَۃٌ۔ میرے پاس دو بیڑیاں ... اور ایک طوق۔

... اِنَّ اللّٰہَ بَعَثَنِیْ لِاَمْحَقَ الْمَعَازِفَ وَالْمَزَامِیْرَ۔ ... نے مجھ کو اس لئے بھیجا کہ میں باجوں کو میٹ دوں۔

... اُمِرْتُ بِمَحْقِ الْمَزَامِیْرِ۔ مجھ کو مزامیر میٹ دینے کا ...

... اَکْلِ الزِّمِّیْرِ۔ زمیر (ایک قسم کی مچھلی ہے) مت کھا۔

... زَمْزَمَۃٌ۔ گونجنا، آواز کرنا، گنگنانا، اس درجہ آہستہ گائیں ... واضح طور پر سمجھ میں نہ آئے۔

... تَزَمْزَمَتْ بِہٖ شَفَتَاکَ۔ زمیرے لبوں نے اس کو ...

... نَہٰی عَنِ الزَّمْزَمَۃِ (حضرت عمرؓ نے اپنے ایک ... رسیوں کے بارے میں لکھا ہے) اُن کو کھاتے وقت گنگنانے ... سے کر۔

زَمْزَمٌ۔ ایک مشہور کنواں ہے کہ میں (یہ مَاءٌ زُمَازِمٌ ... سے ماخوذ ہے۔ یعنی بہت پانی۔ چونکہ اس کنویں میں ... ہے اس مناسبت سے اس کا نام زمزم رکھا گیا)۔

زَمْزَمَۃٌ۔ شیر کی آواز، بجلی کی آواز۔

زِمْزِمَۃٌ۔ جماعت اور پچاس اونٹ یا آدمی یا جنوں کا ایک ... دل کا۔

... قَطِیْفَۃٍ لَہٗ فِیْہَا زَمْزَمَۃٌ۔ ایک روایت میں ... ہے یعنی ایک چادر اوڑھے گنگنا رہا تھا۔

... ڈرنا ادہشت کھانا۔

زَمَعَانٌ۔ جلدی یا دیر میں چلنا، ہلکا ہونا۔

تَزْمِیْعٌ اور اِزْمَاعٌ۔ ایک امر کا مصمم ارادہ کرنا۔

اَنْتَ مِنْ زَمَعَاتِ قُرَیْشٍ۔ تم قریش کے چھوٹے ٹیلوں میں سے ہو (یعنی قریش کے اکابر اور بڑی شاخوں میں سے نہیں ہو (یہ جمع ہے زَمَعَۃٌ کی یعنی چھوٹا ٹیلہ)۔

زَمْعَۃُ۔ ام المومنین حضرت سودہ کے والد کا نام تھا۔

زَمِعٌ۔ بخیل، زود خشم، بمکار۔

زَمُوْعٌ۔ جلدباز۔

زَمِیْعٌ۔ جلدباز اور بہادر۔

اَزْمَعُ۔ آفت، مصیبت، زیادہ انگلیوں والا شخص۔

خُذْ مِنْ شَعْرِکَ اِذَا اَزْمَعْتَ عَلَی الْحَجِّ۔ جب تو حج کا قصد کرے تو اپنے بال کتروالے یا منڈالے۔

زَمْلٌ یا زَمَلٌ یا زِمَالٌ یا زَمَالَانٌ۔ لنگ کرنا، اٹھانا، ساتھ بٹھالینا۔

زُمُوْلٌ۔ متابعت کرنا۔

زَمِّلُوْہُمْ بِثِیَابِہِمْ وَدِمَائِہِمْ۔ ان کو ان کے کپڑوں اور خونوں میں لپیٹ دو (یعنی شہدائے احد کو۔ مطلب یہ ہے کہ غسل دینا ضرور نہیں) (اہل عرب کہتے ہیں:

تَزَمَّلَ بِثَوْبِہٖ۔ اپنے کپڑے میں لپٹ گیا۔

فَاِذَا رَجُلٌ مُزَمَّلٌ بَیْنَ ظَہْرَانَیْہِمْ۔ کیا دیکھا ہے کہ ایک شخص ان میں کپڑا لپیٹے ہوئے ہیں (یعنی سعد بن عبادہؓ)۔

زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ۔ مجھ کو کپڑے سے ڈھانپ (یعنی کپڑا اڑھادو)۔

فَلَمْ اَرَیْ اِلَّا اُزَمِّلُ۔ (مجھ کو اس کے دیکھنے سے سردی اور کپکپی آجاتی) گر میں کپڑا نہیں اوڑھتا تھا۔

لَئِنْ فَقَدْتُمُوْنِیْ لَتَفْقِدُنَّ زِمْلًا عَظِیْمًا۔ اگر تم مجھ کو کھو دوگے (یعنی میں مرجاؤں گا) تو ایک بڑے بوجھ کو کھودوگے (یعنی علم و فضل کی گٹھری کو) (ایک روایت میں زَمَلًا جو صحیح نہیں ہے)

غَزَا مَعَہٗ اِبْنُ اَخِیْہِ عَلٰی زَامِلَۃٍ۔ ان کے بھتیجے نے ان کے ساتھ ایک لدو اونٹ پر (جس پر اناج، پانی اور اسباب وغیرہ لادا جاتا ہے) بیٹھ کر جہاد کیا۔

وَكَانَتْ زِمَالَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم وَزِمَالَةُ اَبِیْ بَكْرٍ وَاحِدَةً۔ آنحضرتؐ اور ابوبکر صدیق رضؓ کی سواری کا جانور، توشہ اور سامان سفر ایک ہی تھا (ملا جلا)

اِنَّهٗ مَشٰى عَنْ زَمِیْلٍ۔ دوسرے کے ساتھ مل کر چلا۔

زَمِیْل۔ اُس ہم سفر کو کہتے ہیں کہ جس کا سامانِ سفر اور زادِ راہ تیرے سامان کے ساتھ ایک ہی جانور پر لدا ہو (مثلاً اس زمانہ میں دو شخص شغدف میں ایک اونٹ پر سوار ہوتے ہیں تو دونوں ایک دوسرے کے زمیل ہوئے) ہمسفر اور ردیف دونوں کے لئے اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔

لِلْقِسِیِّ اَزَامِیْلُ وَغَمْغَمَةٌ۔ کمانوں کی آوازیں اور گنگناہٹ جھنجھناہٹ آرہی تھی۔

اَزَامِیْل۔ اَزْمَل کی جمع ہے بمعنی آواز۔

زَمِلٌ اور زُمَلٌ۔ بزدل، ناتوان۔

زَمَلَةٌ۔ عیال و اطفال جیسے اَزْمَلٌ ہے۔

زُمَّلٌ اور زُمَّالٌ اور زُمَّالَةٌ اور زُمَیْلٌ اور زُمَیْلَةٌ کے معنی بھی بزدل اور ناتوان کے ہیں۔

اَزْمَلَةٌ۔ بہت۔

اِزْمِیْلٌ۔ برمہ۔

مُزَمِّلٌ۔ کپڑے میں لپٹا ہوا

زَامَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ فِیْ شِقِّ مَحْمِلٍ۔ میں امام جعفرؒ کے ساتھ محمل کے ایک جانب بیٹھا۔

كُنْتُ زَمِیْلَ اَبِیْ جَعْفَرٍ۔ میں امام جعفرؒ کا ردیف تھا (یعنی سفر میں ایک ہی سواری پر)

زَمٌّ۔ باندھنا، تنگ کرنا، اونچا کرنا، بھر دینا، تسمہ لگانا۔

لَا زِمَامَ وَلَا خِزَامَ فِی الْاِسْلَامِ۔ اسلام میں ناک چھیدنا نہیں ہے (جس طرح بنی اسرائیل کے عابد لوگ کیا کرتے تھے ناکوں میں سوراخ کرکے اس میں نکیل ڈالتے تاکہ اونٹ کی طرح ان کو کھینچیں) مترجم کہتا ہے کہ اسی حدیث کی رو سے ہمارے اکثر علماء نے عورتوں کی ناک چھیدنا مکروہ رکھا ہے اور ہند کے مسلمانوں نے یہ بری رسم ہندوؤں سے سیکھی ہے کہ ناک چھید کر اس میں نتھ یا بلاق پہناتے ہیں۔ اس سے عورت کی صورت بگڑ جاتی ہے)۔

اِنَّهٗ تَلَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَیٍّ وَهُوَ زَامٌّ لَا يَتَكَلَّمُ۔ آں حضرتؐ نے عبداللہ بن ابی بن سلول منافق کو قرآن پڑھ کر سنایا، وہ (غرور اور تکبر سے) اپنا سر اٹھائے ہوئے تھا۔ بات نہیں کرتا تھا (قرآن سننے کی طرف متوجہ نہ تھا) (اہل عرب کہتے ہیں:

زَمَّ بِاَنْفِهٖ۔ ناک بھوں چڑھائی (یعنی اظہار ناراضی کیا)

رَجُلٌ زَامٌّ۔ ڈرا ہوا مرد۔

رَاٰى رَجُلًا يَطُوْفُ بِزِمَامِهِمْ۔ ایک شخص کو دیکھا (ناک) بندھا ہوا طواف کر رہا تھا (دوسرا شخص اس کو کھینچتا تھا کوئی چیز اس کے ہاتھ میں باندھ کر جیسے جانور کی باگ پکڑ کر گھسیٹتے ہیں)۔

يُمْسِكُوْنَ اَزِمَّةَ قُلُوْبِ ضُعَفَاءِ الشِّيْعَةِ۔ ناتوانوں کے دل کی باگیں تھامیں گے (وہ حق پر قائم رہیں گے)

اَمْكَنَ الْكِتَابَ مِنْ زِمَامِهٖ۔ اپنی عقل سے کتاب کے (سمجھنے کی) قدرت پائی۔

زَمِنٌ یا زُمْنَةٌ یا زَمَانَةٌ۔ لنجا ہونا

اِزْمَانٌ۔ ایک زمانہ گزرنا، اقامت کرنا۔

زَمَنٌ اور زَمَنَةٌ اور زَمَانٌ زمانہ یا جو ہے ا[illegible] مہینے سے لے کر چھ مہینے تک۔

مُزْمِنٌ۔ پرانا۔

اِذَا تَقَارَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ۔ جب دن رات برابر ہوں، یا جب آخری زمانہ (قیامت کے قریب) تو مومن کا خواب جھوٹا نہ ہوگا۔

یَاْتِیْ زَمَانٌ لَا یَجِدُ مَنْ یَقْبَلُهَا۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ کوئی روپیہ پیسہ نہ لے گا۔

زَمَانُ الْمَهْدِیِّ وَنُزُوْلِ عِیْسٰى۔ امام مہدی

...ی کے اُترنے کا زمانہ۔

...زَّمَانُ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ۔ زمانہ گھوم پھر کر
...حالت پر آگیا (اس کی تفسیر کتاب الدال میں گزر چکی ہے)۔

...إِنْ كَانَ بِهَا زَمَانَةٌ۔ اگرچہ وہ لنجی ہو۔

...نَذَرَ صَوْمَ الزَّمَانِ يُحْمَلُ عَلٰى خَمْسَةِ أَشْهُرٍ
...اس طرح منت مانی کہ میں زمانہ تک روزے رکھوں گا، تو وہ
...ینے تک روزے رکھے۔

...أْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا
...میں دینِ حق پر قائم رہنے والا ایسا ہوگا جیسے انگارے کو
...لینے والا۔)

...رَةٌ۔ غصہ کی وجہ سے سُرخ ہو جانا۔
...مِهْرَارٌ۔ بہت زیادہ سرد ہونا۔
...كَانَ عُمَرُ مُزْمَهِرًّا عَلَى الْكَافِرِ۔ حضرت عمرؓ
...غصہ کرنے والے تھے (حرارتِ اسلامی کا آپ میں بیحد جوش
...زمانہ میں صورتِ حال برعکس ہے۔ اب تو مسلمان کافر ل...
...دوست ہیں اور اس دوستی کی بنیاد پر ملّتِ اسلامی کو نقصان
...ہیں)۔

...مْهَرِيْرٌ۔ شدّت کی سردی (یہ بھی اپنی نوعیت کا ایک
...ہے جو اللہ تعالٰی نے کافروں کے لئے آخرت میں رکھا ہے)

بابُ الزاء مع النّون

...نُوْءٌ۔ نزدیک ہونا، چڑھنا، خوش ہونا، جلدی کرنا
...لگ جانا، گلا گھونٹنا، پیشاب پاخانہ رُکنا یا رُک جانا۔
لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَهُوَ زَنَاءٌ۔ تم میں سے کوئی
...ت میں نماز نہ پڑھے جب وہ پیشاب یا پاخانہ روکے ہوئے
...ل عرب کہتے ہیں کہ)؛

...زَنَاءَ بَوْلُهٗ۔ اس کا پیشاب رُک گیا۔
أَزْنَاءَهٗ۔ پیشاب کو روکا (اصل میں زَنَاءٌ کے معنی
...ہیں۔ پیشاب روکنے والا بھی تنگ ہوتا ہے) (بعض نے اس

حدیث کا یہ مفہوم متعین کیا ہے کہ پہاڑ پر چڑھنے کے دوران نماز
نہ پڑھے کیونکہ چڑھائی پر چڑھتے وقت سانس پھول جاتی ہے)۔

كَانَ لَا يُعْجِبُهٗ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا أَزْنَاهَا۔ آنحضرتؐ
دُنیا کو پسند نہیں کرتے تھے مگر اس قدر دنیا کو جو تنگی کے ساتھ ہو
(امارت اور فارغ البالی آپ کو پسند نہ تھی)۔

فَزَنَاؤُوْا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ۔ پتھر مار مار کر اُس کو
تنگ کر ڈالا۔

لَا يُصَلِّيْ زَانِئٌ۔ جو شخص پہاڑ پر چڑھ رہا ہو تو وہ
(اس حالت میں نماز نہ پڑھے (جب تک چڑھنے سے فارغ نہ
ہو جائے اور سانس اپنے ٹھکانے پر نہ آجائے)۔

لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ زَانِئٍ۔ پہاڑ پر چڑھنے والے کی نماز
قبول نہ ہوگی (یعنی جب سانس چڑھ رہی ہو۔ خضوع اور خشوع
نہ ہو سکے)۔

زَنْبِيْلٌ۔ (یہ لغت باب الزاء مع الباء میں گزر چکا ہے)۔

زَنَجٌ۔ بہت پیاسا ہونا۔

زِنَاجٌ۔ بدلہ دینا۔

فَزَنَجَ شَيْءٌ أَقْبَلَ طَوِيْلُ الْعُنُقِ۔ ایک شخص
افجح (جس کے چلتے میں پانوؤں کے پنجے تو نزدیک رہیں اور ایڑیاں
دُور دُور رہیں) لمبی گردن والا ابھر گیا (یعنی میرے سامنے آگیا
خطابی نے کہا زَنَجَ کے معنی مجھ کو نہیں معلوم البتہ میں سمجھتا ہوں
کہ یہ زَنَحَ ہوگا، حائے حطی سے، بمعنی ہجوم اور اقبال)۔
(اصل میں زَنْجٌ کے معنی دفع کرنا اور ہٹانا ہیں۔ اور احتمال
ہے کہ زَلَجَ ہو لام اور جیم سے بمعنی گزر گیا اور نکل گیا) (بعض
نے کہا زَنَحَ ہے حائے حطی سے، جس کے معنی ظاہر ہوا اور سامنے
آیا) (اہل عرب کہتے ہیں کہ)؛

تَزَنَّجَ فُلَانٌ عَلَيَّ۔ فلاں شخص نے مجھ پر دست درازی
کی (محیط میں ہے کہ)؛

تَزَنَّجَ۔ کے معنی کُھل کر کلام کیا اور اپنے درجہ سے خود کو
بڑھایا (یعنی تعلّی کرنے والا)۔

زَنَّجَهٗ۔ اس کی تعریف کی، اس کو ہٹایا، دفع کیا، معاملہ میں اس پر تنگی کی (امام سیوطی پر تعجب ہوتا ہے کہ انھوں نے زَنَّجَ کو جو جیم سے ہے۔ اور تَزَنَّجَ کو بمعنی تطاول اور دست درازی کے لکھا ہے حالانکہ زَنَّجَ نون اور جیم سے اس معنی میں نہیں آیا۔ اور نہ تَزَنَّجَ مستعمل ہے)۔

زَنْجٌ یا زِنْجٌ۔ حبشیوں میں ایک قوم ہے۔

مُزَنَّجٌ۔ تھوڑا۔

زَنْجَبِیْلٌ۔ سونٹھ، شراب۔

زَنْجٌ۔ تعریف کرنا، دفع کرنا (اس لغت کو اوپر بیان کیا جا چکا ہے)

زَنْدٌ۔ بھر دینا، لکڑی پر لکڑی یا لوہا پتھری پر مار کر آگ نکالنا۔

زَنَدٌ۔ پیاسا ہونا۔

تَزْنِیْدٌ۔ جھوٹ بولنا، چقماق سُلگانا، قصور سے زیادہ سزا دینا، بھر دینا۔

كَانَ يَغْسِلُ زَنْدَا بِمَكَّةَ۔ وہ مکہ میں آگ سلگانے کا چقماق بنایا کرتے تھے (بعض نے زَنْدٌ بہ سکون نون صحیح کہا ہے اصل میں زَنْدٌ اُس جوڑ کو کہتے ہیں جہاں پر کلائی اور ہتھیلی ملی ہے، یعنی پہونچا)

وَرَتْ بِكَ زِنَادِي۔ تمہارے سبب سے میرے چقماق نے آگ دی (یعنی تمہاری مدد سے میری حاجت روائی ہوئی)۔

مُزَنَّدٌ۔ بخیل۔

زَنْدَوَرْدَ۔ ایک مقام ہے جو عراق کے آخری حصہ میں ہے

طَوِیْلُ الزَّنْدَیْنِ۔ لمبے پہونچے والا۔

تَزَنَّدَ۔ جواب دینے سے عاجز ہوا غصہ ہوا۔

زَنْدَانِ۔ چقماق کے دونوں ٹکڑے (محیط میں ہے کہ):

زَنْدٌ۔ وہ لکڑی جس سے آگ جلاتے ہیں (یعنی اوپر کی لکڑی اور نیچے کی لکڑی کو، جس میں سوراخ ہوتا ہے زَنْدَہ سُفْلیٰ کہیں گے، اس کا تثنیہ زَنْدَانِ اور جمع زِنَادٌ ہے)

زَنْدَقَةٌ۔ بے دینی، الحاد۔

اُتِیَ عَلِیٌّ بِزَنَادِقَةٍ۔ حضرت علیؓ کے پاس بے دین لوگ لائے گئے۔

زَنَادِقَةٌ۔ جمع ہے زِنْدِیْقٌ کی۔ یہ مجوسیوں میں ایک فرقہ کا نام ہے جو دو خداؤں کے قائل ہیں۔ یعنی نور اور ظلمت کے۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ نور تو تمام بھلائیوں کی علت ہے اور ظلمت برائیوں کی یہ لفظ زَنْد سے ماخوذ ہے جو پہلوی زبان میں ایک کتاب کا نام ہے جس کو زرتشت نے اپنے معتقدین میں پھیلایا تھا۔ اب یہ لفظ زِنْدِیْقٌ ہر ملحد اور بے دین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(اوپر کے جملہ میں "زنادقہ" سے عبد اللہ بن سبا کے ساتھی مراد ہیں۔ یہ شخص مدینہ کے یہود میں سے تھا اور مکاری سے مسلمان ہو کر اس نے مسلمانوں میں بڑا فتنہ پھیلایا۔ ہزاروں آدمیوں کو گمراہ کر دیا۔ پہلے تو حضرت عثمانؓ کو شہید کرنے کے لئے لوگوں کو برانگیختہ کیا، اس کے بعد حضرت علیؓ کے ساتھیوں میں شریک ہو کر ان کو بہکایا۔ حضرت علیؓ کو خدا بنایا۔ چنانچہ جب یہ فتنہ پرداز لوگ حضرت علیؓ کے سامنے لائے گئے تو آپ نے ان سے فرمایا کہ توبہ کرو۔ مگر ان لوگوں نے توبہ نہیں کی۔ آخر اللہ کو فتنہ سے نجات دلانے کے لئے آپ نے ان کو آگ میں جلوا دیا)

مَنْ تَمَنْطَقَ تَزَنْدَقَ۔ جس نے منطق پڑھی وہ بے دین ہو گیا (کیونکہ ایسا شخص دینی مسائل میں ہٹ دھرمی کرتا اور علم منطق کی بنیاد پر کٹ حجتی کرنے لگتا ہے۔ اسی وجہ سے فقہائے حنفیہ نے منطق اور نجوم اور فلسفہ وغیرہ پڑھنا مکروہ یا حرام لکھا ہے)۔

اَلزَّنَادِقَةُ هُمُ الدَّهْرِيَّةُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا رَبَّ وَلَا جَنَّةَ وَلَا نَارَ وَمَا يُهْلِكُنَا اِلَّا الدَّهْرُ۔ زنادقہ دہریوں کو کہتے ہیں۔ ان کا اعتقاد یہ ہے کہ خدا کوئی چیز نہیں ہے اور نہ جنت اور نہ دوزخ کی کوئی حقیقت ہے۔ یہ لایعنی باتیں اور بے حقیقت تصورات ہیں جن کو اگلے لوگوں نے ماضی میں اپنے دل سے گھڑ لیا ہے) (ا

...کے گزرنے سے مرتے ہیں۔

...مترجم کہتا ہے کہ اِن بے دینوں کے کئی گروہ ہیں۔ دہریہ ...ذیہ۔ ہمارے زمانے کی اصطلاح میں ان کو نیچریہ کہتے ...جو خدا کے منکر ہیں اور کہتے ہیں کہ تمام اشیا مادہ ...کی ترکیبی سے پیدا ہوتی اور خود بخود بنجاتی ہیں۔ پھر ...اجزاء جدا ہو جاتے یا غیر متوازن ہو جاتے ہیں تو وہ چیزیں ...ہو کر اسی مادہ سے کچھ دوسری چیزیں پیدا ہو جاتی ہیں ...کون وفساد دُنیا میں جاری ہے اور جاری رہے گا۔ دنیا ...ابتدا ہے نہ انتہا۔ قیامت، حشر ونشر، ملائکہ، جن، بہشت ...دوزخ سب کا یہ انکار کرتے ہیں۔ مفاتیح العلوم میں ہے کہ ...ثنوی مانویہ ہیں، یعنی مانی کے پیرو۔ اور مزدکیہ بھی انہی ...یعنی مزدک حکیم کے پیرو، جو نوشیرواں کے باپ ...کے زمانہ میں ملک ایران میں ظاہر ہوا تھا اور اُس نے ...اور اشتراک کو جاری کیا تھا۔ یعنی مال وزر اور عورتوں ...میں برابر کے شریک ہیں۔ ہر ایک مرد کو حق ہے کہ جس عورت ...سے چاہے اس کی رضامندی سے مباشرت کرے۔ اسی طرح ...ومتاع بھی سب لوگوں کو مساوی طور پر تقسیم کر دینا چاہیے ...اس نے زرتشت کی کتاب ژند کو دوبارہ شائع کیا تھا)۔

...إِنِّي أَصَبْتُ قَوْمًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ زَنَادِقَةً ...ظاہر میں مسلمان، اصل میں بے دین لوگوں کو پایا (جس ...ہمارے زمانہ میں بعض لوگ ہیں جو اپنے کو مسلمان کہتے ...مسلمانوں کے لیڈر، مصلح اور خیرخواہ ہونے کا دعویٰ ...ہیں مگر فی الحقیقت مسلمانوں کے ضرر رساں، اور اسلام ...کی کنی کے خواہاں ہیں۔ یہ لیڈر حضرات چاہتے ہیں کہ مسلم قوم ...کی حمیت اور اسلامی غیرت باقی نہ رہے اور مذہبی دیوانگی ...چھوڑ کر اہل باطل کے نظریات کو اپنا کر فرزانہ بنیں)۔

...ق۔ منہ بند لگانا، تنگی کرنا، جانور کے پیر باندھ دینا۔

زِنَاقٌ۔ وہ چھلہ جس کو جانور کے تالو کے نیچے رکھ اُس ...میں رسی ڈال کر جانور کے سر سے باندھ دیتے ہیں تاکہ وہ شرارت نہ کرے۔

تَزْنِيقٌ۔ جانور کے چاروں پیر باندھ دینا۔

وَإِنَّ جَهَنَّمَ يُقَادُ بِهَا مَزْنُوقَةً۔ دوزخ کو زناق لگا کر کھینچ کر لائیں گے۔

نِسْبَةُ الزِّنَاقِ۔ (مجاہد نے اِس آیت لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا کی تفسیر میں کہا کہ) زناق کے مشابہ (کوئی چیز) اُن پر لگا دوں گا (یعنی آنکھوں پر ڈھاٹے بندھوا دوں گا)۔

إِنَّهُ ذَكَرَ الْمَزْنُوقَ فَقَالَ الْمَائِلُ شِقُّهُ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ۔ (ابوہریرہؓ نے) مزنوق کا بیان کیا، یعنی جو ایک طرف جھکا ہوا اللہ کی یاد نہ کرتا ہو۔

مَنْ يَشْتَرِي هٰذِهِ الزَّنَقَةَ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ۔ کون شخص اِس تنگ کوچہ کو خرید کر مسجد میں شامل کر دیتا ہے۔

زَنَمَةٌ۔ کان کا وہ ٹکڑا جس کو کاٹ کر لٹکتا چھوڑ دیں، یا گوشت کا لوتھڑا جو بکری کے گلے میں لٹکتا ہے۔

زُنَامٌ۔ آفت۔

تَزْنِيمٌ۔ برانگیختہ کرنا۔

زَنِيمٌ۔ وہ شخص جو کسی خاندان میں شامل ہو گیا ہو حالانکہ اس خاندان سے نہ ہو۔

زَنَمَتَانِ۔ دو لوتھڑے جو بکری کے حلق میں لٹکتے ہیں۔

بِنْتُ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ۔ پیغمبر کی بیٹی جو زنیم نہیں ہے بلکہ اپنے خاندان کے اشرف الاشراف میں سے ہے۔

اَلضَّائِنَةُ الزَّنِمَةُ۔ لوتھڑے والی بھیڑ (ایک روایت میں زَلِمَةٌ ہے معنی وہی ہیں۔

زَنٌّ۔ سوکھنا، نسبت کرنا، گمان کرنا۔

تَزَنِّيءٌ۔ اش کھانا۔

زِنٌّ۔ اش۔

زَنْنٌ ۔ تھوڑا، قلیل۔

لَا یُصَلِّیَنَّ اَحَدُکُمْ وَھُوَ زِنِّیْنٌ ۔ تم میں سے کوئی اس حالت میں نماز نہ پڑھے جب وہ پیشاب یا پاخانہ روکے ہو۔

لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ الْعَبْدِ الْاٰبِقِ وَلَا صَلٰوۃَ الزِّنِّیْنِ ۔ اللہ تعالیٰ بھاگے ہوئے غلام کی نماز قبول نہیں کرتا نہ اس شخص کی جو پیشاب پاخانہ روکے ہوئے ہو۔

لَا یَؤُمَّنَّکُمْ اَنْصَرُ وَلَا اَزَنُّ وَلَا اَفْرَعُ (نماز کے لئے) تمہاری امامت وہ شخص نہ کرے جس کا ختنہ نہ ہوا ہو نہ وہ جو پیشاب پاخانہ روکے ہو (یا جس کی طبیعت فسق و فجور کی طرف مائل ہو) نہ وہ جو وسواسی ہو۔

مَا رَاَیْتُ رَئِیْسًا مِحْرَبًا یُزَنُّ بِہٖ ۔ میں نے کوئی جنگی سردار اُن کی مثل نہیں دیکھا (یعنی حضرت علی رض کی مثل یہ بات آپ کی تعریف میں حضرت عبد اللہ بن عباس نے کہی)

اِنَّا لَنَزُنُّہٗ بِالْبُخْلِ ۔ ہم اس کو بخیل سمجھتے ہیں (بخل کے ساتھ منسوب کرتے ہیں)

فَتًی مِنْ قُرَیْشٍ یُزَنُّ بِشُرْبِ الْخَمْرِ ۔ قریش کا ایک جوان جس کو لوگ شرابی گمان کرتے تھے۔

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِیْبَۃٍ ۔ پاک دامن سنجیدہ مزاج جس پر بدکاری کا گمان نہیں کیا جا سکتا (یہ حسان بن ثابت رض نے حضرت عائشہ رض کی تعریف میں کہا)

زِنَۃٌ ۔ تول، وزن (یہ لفظ اصل میں وَزْنٌ تھا مناسبت لفظی سے یہاں ذکر کیا گیا)۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ ۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی میں، اس کی خلقت کے شمار میں اور اس کے تخت کے وزن میں بیان کرتا ہوں۔

زِنًی یا زِنَاءٌ بدکاری جیسے مُزَانَاۃٌ ہے۔

زَنْیَۃٌ اور زِنْیَۃٌ کے معنی بھی بدکاری۔

قُسْطَنْطِیْنِیَّۃُ الزَّانِیَۃُ ۔ قسطنطنیہ جہاں کے لوگ زانی (یعنی بدکار) ہیں۔

نَحْنُ بَنُو الزِّنْیَۃِ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ بَنُو الرِّشْدَۃِ (مالک بن ثعلبہ کی اولاد آں حضرت ص کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگی) ہم زنیہ کی اولاد ہیں، آپ نے فرمایا، نہیں تم تو حلال کی اولاد ہو (چونکہ زنیہ زنا کی اولاد کو بھی کہتے ہیں، اسی وجہ سے آنحضرت نے ایسا موہم لفظ برا سمجھا)۔

زِنْیَۃٌ ۔ آخری اولاد کو بھی کہتے ہیں۔

وَلَدُ رِشْدَۃٍ ۔ حلال کی اولاد (یعنی نکاح شرعی کے بعد پیدا ہونے والی)۔

اِذَا زَنٰی بِھَا ۔ اگر کسی نے اپنی خوشدامن کے ساتھ زنا کیا تو اس کی بیوی اس کے لئے حرام نہ ہوگی۔

فَزِنَا الْعَیْنَیْنِ النَّظَرُ ۔ آنکھ کا زنا بدنیتی سے گھورنا ہے (انجیل شریف میں ہے کہ، جب تو غیر عورت کو بدنیتی سے گھورے تو بس تو زنا کر چکا) اس لئے کہ اگر وہ عورت اس کو مل جاتی تو وہ اس سے زنا کرتا)۔

کُتِبَ عَلَیْہِ نَصِیْبُہٗ مِنَ الزِّنَا ۔ جو زنا کا حصہ اس کے نصیب میں لکھا ہے (اتنا وہ ضرور کرے گا) (یعنی کوئی تو حقیقۃً زنا کرے گا یعنی دخول، اور کوئی مجازاً یعنی بدنظری، بوسہ اور مساس وغیرہ)۔

اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَۃَ جَارِکَ ۔ اپنے ہمسایہ کی عورت سے تو زنا کرے (یہ اور زیادہ سخت گناہ ہے۔ کیونکہ ہمسایہ کا تو حق ہے کہ تو اس کے مال اور عزت کی حفاظت کرے، نہ یہ کہ خود اس کی آبرو ریزی کرے)۔

اَلثَّیِّبُ الزَّانِیْ ۔ نکاح ہو چکنے بعد زنا کرنے والا۔

دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ ۔ جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہے (بشرائطہ ایمان کے ساتھ) وہ ایک نہ ایک دن بہشت میں داخل ہوگا گو اس نے زنا یا چوری کی ہو۔

لَا یَزْنِی الزَّانِیْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ ۔ مومن ایمان کی حالت میں زنا نہیں کرتا (عمل زنا کے وقت اس کا ایمان الگ ہو جاتا ہے۔ پھر زنا سے فراغت کے بعد لوٹ آتا ہے جیسے

...ری حدیث میں ہے کہ):

...اِذَا زَنَی الرَّجُلُ خَرَجَ مِنْہُ الْاِیْمَانُ فَکَانَ فَوْقَ ...ہٖ کَالظُّلَّۃِ فَاِذَا اَقْلَعَ رَجَعَ اِلَیْہِ۔ یعنی آدمی جب زنا ...ے تو ایمان اُس میں سے نکل کر چھتری کی طرح اس کے سر پر رہتا ...ب زنا کر چکتا ہے تو پھر لوٹ آتا ہے (بعض نے کہا کہ اس حدیث ...لب یہ ہے کہ زانی، مومن کامل نہیں ہوتا بلکہ ناقص الایمان ...ہے۔ بعض نے کہا مُراد وہ شخص ہے جو زنا کو جائز سمجھے وہ تو ...ہو گیا۔ بعض نے کہا حدیث کے معنی یہ ہیں کہ مومن کو زنا کرنا لائق ...سزاوار نہیں)۔

...دِرْھَمٌ مِّنْ رِبًا اَشَدُّ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ سَبْعِیْنَ ...۔ سُود کا ایک درہم لینا اللہ تعالےٰ کے نزدیک ستر بار زنا ...سے زیادہ سخت گناہ ہے۔

لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃُ زَانٍ۔ زانی کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ...شخص ایسی حالت میں نماز پڑھے جب کہ وہ پاخانہ اور ...پیشاب روکے ہوئے ہو)۔

باب الزاء مع الواو

...ج۔ ترغیب دینا، شوہر، بیوی، شکل، رنگ، جفت،

تَزْوِیْجٌ۔ نکاح کر دینا، جوڑا ملا دینا۔

تَزَوُّجٌ۔ نکاح کرنا (جیسے اِزْدِوَاجٌ ہے)۔

زَاُجٌ۔ پھٹکری۔

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِبْتَدَرَتْہُ ...ۃُ الْجَنَّۃِ قِیْلَ وَمَا زَوْجَانِ قَالَ فَرَسَانِ اَوْ ...انِ اَوْ بَعِیْرَانِ۔ جو شخص ایک جوڑا اللہ کی راہ میں دے ...جنت کے فرشتے اس کی طرف لپکیں گے (اس کو بہشت میں لیجانے ...کے) لوگوں نے عرض کیا جوڑے سے کیا مُراد ہے؟ جواب میں ...دو گھوڑے یا دو غلام یا دو اونٹ (دو روپے یا دو اشرفیاں ...روپے یا دو کپڑے بھی اس میں داخل ہیں)۔

مَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰہِ۔ جو اللہ کے واسطے ایک جوڑ دے۔

لِکُلٍّ زَوْجَتَانِ۔ ہر ایک کو جوڑ جوڑ بنی آدم کی عورتوں کا ملے گا یا جوڑ جوڑ حوریں ملیں گی (اس سے یہ مُراد نہیں کہ بس دو ہی عورتیں ملیں گی)۔

اَرَادَتْ عَائِشَۃُ اَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوْکَیْنِ لَھَا زَوْجًا حضرت عائشہؓ نے اپنے ایک غلام اور لونڈی کو آزاد کرنا چاہا (جو دونوں مل کر ایک جوڑ تھے)۔

زَوْجًا۔ بالنصب، صفت ہے مملوکین کی (اہل عرب کہتے ہیں، ھما زوجان اور ھما زوج دونوں طرح درست ہے اور اس صورت میں کوئی اشکال نہ ہوگا۔ (ایک روایت میں زَوْجَیْنِ ہے) (بعض حضرات نے زَوْجٌ پڑھا ہے اور ضمیر لونڈی کی طرف عائد کی ہے جو مملوکین سے نکلتی ہے۔ یعنی حضرت عائشہؓ نے اپنے غلام کو آزاد کرنا چاہا اور اپنی لونڈی کو بھی جس کا شوہر تھا)۔

زَوَّجْتُکَھَا بِمَا مَعَکَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ میں نے اس عورت کا نکاح تجھ سے اُس قرآن کے بدل کر دیا جو تجھ کو یاد ہے (یعنی اس قرآن کے ذریعہ اس عورت کو تعلیم کر۔ اس سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ قرآن حکیم کی تعلیم بھی مہر کے قائم مقام ہو سکتی ہے اور تعلیم قرآن پر اُجرت لینا جائز ہے مگر حنفیہ نے اس کا انکار کیا ہے)

بَابُ تَزْوِیْجِ النَّبِیِّ صلعم۔ اِس باب میں آں حضرتؐ کے نکاح کا ذکر ہے یا نکاح کر دینے کا۔

تَزَوَّجَنِیْ بَعْدَھَا بِثَلٰثِ سِنِیْنَ۔ تین برس بعد مجھ سے صحبت کی۔

قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ اُزَوِّجُکَھَا۔ ابوسفیان نے آنحضرتؐ سے عرض کیا، میں اپنی بیٹی امّ حبیبہ کا نکاح آپ سے دیتا ہوں (یہ حدیث صحیح مسلم میں ہے اور اس حدیث کی وجہ سے لوگوں نے امام مسلم پر طعن کیا ہے کہ وہ بعض ضعیف اور بے اصل احادیث بھی اپنی کتاب میں بیان کر گئے ہیں۔ کیونکہ امّ حبیبہ سے آپ کا نکاح سنہ ۶ یا سنہ ۷ میں ہوا ہے اور اس وقت ابوسفیان مسلمان نہیں ہوئے تھے بعض نے اس کی یہ توجیہ کی ہے کہ ابوسفیان

کا مطلب یہ تھا کہ مراسم نکاح کو میں پھر دوبارہ ادا کردوں، اپنا دل خوش کرنے کے لئے۔ یا اس کا یہ گمان ہوگا کہ بیٹی کا نکاح بغیر باپ کی رضامندی کے صحیح نہیں ہوسکتا)۔

فَاِنْ کَانَ زِوَاجًا۔ اگر عقد ہو۔

اِنَّ اَدْنٰی اَھْلِ الْجَنَّۃِ مَنْ لَّہٗ مِنَ الْحُوْرِ اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ سِوٰی اَزْوَاجِہٖ مِنَ الدُّنْیَا۔ اہل بہشت میں جو کم درجہ کا ہوگا اس کو بھی دنیا کی بیویوں کے علاوہ بہتر[۷۲] حوریں ملیں گی۔

وَیُجْزِئُ الْغُسْلُ لِلْجُمُعَۃِ کَمَا یَکُوْنُ لِلزِّوَاجِ جمعہ کے لئے اسی طرح غسل کرنا کافی ہے جیسے نکاح کے لئے دکیا جاتا ہے (یعنی غسل کے بعد پھر وضو کی ضرورت نہیں)۔

زَوْدٌ۔ توشہ تیار کرنا۔

تَزْوِیْدٌ۔ توشہ دینا۔

تَزَوُّدٌ۔ توشہ لینا۔

اِزْدِیَادٌ اور اِسْتِزَادَۃٌ۔ توشہ مانگنا۔

زَادٌ۔ توشہ۔

اَزْوَادٌ اور اَزْوِدَۃٌ۔ مزادٌ کی جمع ہیں۔

اَمَعَکُمْ مِنْ اَزْوِدَتِکُمْ شَیْئٌ۔ کیا تمہارے پاس تمہارے توشوں میں سے کچھ باقی ہے۔

فَمَلَاْنَا اَزْوِدَتَنَا۔ ہم نے اپنے توشہ دان بھر لئے (اَزْوِدَۃٌ سے مَزَاوِدُ مراد ہیں۔ یعنی توشہ دان)۔

فَجَمَعْنَا تِزْوَادَنَا یا تَزَاوِدَنَا۔ ہم نے اپنے توشوں کو جمع کیا (بعض نے تَزْوَادَنَا بہ فتحہ تا پڑھا ہے، اس صورت میں یہ مصدر ہوگا، بہ معنی زاد)۔

اُرِیْدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِیْ۔ میں سفر کرنا چاہتا ہوں مجھ کو توشہ دیجئے۔

تَزَوَّدْ مِنْہُ۔ اس قمیص کو توشہ بنا کر رکھ (یہ حضرت ابوبکرؓ نے آنحضرتؐ کی قمیص کے بارے میں کہا)۔

فَاِنَّہٗ زَادُ اِخْوَانِکُمْ مِنَ الْجِنِّ۔ کیونکہ ہڈی اور گوبر تمہارے بھائی جنوں کا توشہ ہے (اس حدیث سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ جن کھاتے پیتے ہیں)۔

بَیْنَ مَزَادَتَیْنِ۔ دو مشکوں کے بیچ میں۔

وَکَانَ مِزْوَدِیْ تَمْرًا۔ میرے توشہ دان میں کھجوریں تھیں۔

فَنِیَ الزَّادُ۔ توشہ ختم ہوگیا (یعنی تھوڑا سا رہ گیا)۔

زَوْرٌ یا زِیَارَۃٌ یا زُوَارٌ یا زُوَارَۃٌ یا مَزَارٌ۔ ملاقات کے لئے آنا۔

تَزْوِیْرٌ۔ جھوٹ بات کو آراستہ کرنا، سنوارنا، درست کرنا، خاطرداری کرنا، باطل کرنا، بگاڑنا، تحریف کرنا، جھوٹا بنانا، تہمت لگانا۔

اِزْدِیَارٌ۔ زیارت کرنا۔

اِزَارَۃٌ۔ زیارت پر مستعد کرنا۔

تَزَاوُرٌ اور اِزْدِوَارٌ۔ مڑنا، انحراف کرنا، عدول کرنا، ایک دوسرے کی ملاقات کو جانا۔

اِسْتِزَادَۃٌ۔ ملاقات کی درخواست کرنا۔

اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ یُعْطَ کَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ۔ جو شخص ایسی چیز سے سیر ہونا ظاہر کرے جو اس کو نہیں ملی اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی فریب کے دو کپڑے پہنے ہو (مثلاً درویش نہ ہو مگر درویشوں کا لباس پہنے، عالم نہ ہو جبہ اور عمامہ مثل علماء کے پہنے۔ بعض نے کہا کہ فریب کے سے یہ مراد ہے کہ اکہرا کپڑا پہنے ہو مگر آستین دہری لگے دیکھنے والے خیال کریں کہ دو کپڑے پہنے ہیں۔ ایسی چیز سیر ہونا جو اس کو نہیں ملی، اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ خواہ کھانے کو پیٹ بھر سوکھی روٹی بھی نہ ملتی ہو اور لوگوں میں ازراہ فخر یہ بیان کرے کہ روز بریانی، پلاؤ اور قورمہ کھاتا ہوں۔ پہننے کو ایک جوڑے کے علاوہ دوسرا جوڑا تک نہ ہو مگر لوگوں سے کہے کہ میرے گھر میں صندوق بھرے پڑے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایک صاحب ان شیخی سے محتاج تھے، صبح کو گھر

ابھر جانے لگے تو لبوں کا
رتھا، اس کی کیفیت پ
لگر دااُن کی مونچھ ول
دوستوں میں پہنچ
رماتے ہیں کہ مجھ کو اس
اور دو دو مدے سے خوب
نے کہہ دیا، جی ہاں،
بھی رہی ہے۔ اس ذ
جھوٹا فخر اور تکبر کرے
عَدَلَتْ شَھَا
گواہی شرک کے بر
زیادہ سخت ہے، کیونکہ
یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ
لَا یَشْھَدُوْنَ ال
مَنْ کَذَبَ
بات بنانا نہ چھوڑے
دروزے سے اپنے بند
ہے۔ اس طرح فاذ
اللہ کی مشیت ہے)
لَا یَشْھَدُوْ
کافروں اور اہل کتا
میلوں میں شریک نہ
بہ لوں شریک ہونا
کرتا ہے)۔
تَزْوِیْرٌ اللّٰہ
اپنے (یعنی یہ بخار
رہا ہوں۔ یہ مجھ
فَجَعَلَا یَتَزَا
لے جانے لگے۔

باہر جانے لگے تو لبوں کو تر کرنے کے لئے کچھ نہ ملا، چراغ میں تیل بھی تھا، اس کی کیٹ پونچھ کر مونچھوں پر مل لی۔ ایک ذرا سا تنکا کا ٹکڑا ان کی مونچھوں میں اٹک گیا ان کو خبر نہ ہوئی۔ جب اپنے دوستوں میں پہنچے تو انھوں نے ناشتہ کے لئے کہا۔ آپ کیا فرماتے ہیں کہ مجھ کو اشتہا نہیں کیونکہ ابھی نانا جان کے یہاں سویاں اور دودھ سے خوب سیر ہو کر آیا ہوں۔ یہ سنکر ایک ظریف دوست نے کہہ دیا، جی ہاں، جب ہی تو ایک سِوئی آپ کی مونچھ میں لٹک رہی ہے۔ اس وقت نہایت خفیف اور شرمندہ ہوئے، جھوٹا فخر اور تکبر کرنے والے کا انجام یہی ہوتا ہے)۔

عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ الشِّرْكَ بِاللّٰهِ۔ جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے (یعنی شرک کے بعد سب گناہوں سے زیادہ سخت ہے، کیونکہ قرآن شریف میں "وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ" کے بعد "وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ" فرمایا)

مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ۔ جو شخص جھوٹ بات بنانا نہ چھوڑے (اس کو روزہ رکھنے سے کیا فائدہ؟ اللہ کو روزے سے اپنے بندوں کو ضبطِ نفس کا خوگر بنانا اور ان کا تزکیہ ہے۔ اِس طرح فاقہ کرنے سے نفوس کی تطہیر نہیں ہو سکتی اور نہ اللہ کی مشیت ہے)۔

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ۔ شرک کی گواہی نہیں دیتے (مشرکوں اور اہلِ کتاب کے تہواروں اور عیدوں، میلوں ٹھیلوں میں شریک نہیں ہوتے۔ مثلاً ہولی، دیوالی اور جاترا وغیرہ میں شریک ہونا سخت گناہ ہے۔ بعض فقہا نے تو اِس کو کفر کہا ہے)۔

تُزَيِّرُهُ الْقُبُوْرَ۔ اس کو قبروں کی زیارت کرا دیتا ہے (یعنی یہ بخار موت کا پیغام ہے۔ میں اس سے بچنے والا نہیں ہوں۔ یہ مجھ کو قبر تک پہنچا کر چھوڑے گا)۔

تَجْعَلَا يَتَزَاوَرَانِ۔ دونوں ایک دوسرے کی ملاقات کو آنے جانے لگے۔

زُرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ۔ میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے طوافِ زیارت کر لیا۔

يَزُوْرُ الْبَيْتَ اَيَّامَ مِنًى۔ منٰی کے دنوں میں کعبہ کی زیارت کرتے رہے۔

لَعَنَ اللّٰهُ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ۔ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو قبروں کی زیارت بہت کرتی رہتی ہیں (رات دن وہاں جاتی اور روتی پیٹتی ہیں۔ بعض نے کہا ان عورتوں سے وہ عورتیں مراد ہیں جو قبروں پر نوحہ کریں اور چلاّ کر روئیں، بعض نے عورتوں کے لئے زیارتِ قبور کو مطلقاً مکروہ رکھا ہے، طاؤس نے کہا جاہلیت میں عورتوں کی یہ عادت تھی کہ چند روز تک مردوں کے ساتھ وہیں رہتیں)۔

لَوْ شَهِدْتُكَ مَا زُرْتُكَ۔ اگر تو مرجاتا تو میں تیری قبر کی زیارت نہ کرتی (کیونکہ آں حضرتؐ نے ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں لعنت کی ہے)۔

كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا۔ میں نے (پہلے) تم کو قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا (اس کی وجہ یہ تھی کہ شرک کا زمانہ قریب ہی گزرا تھا۔ خیال کیا کہ مبادا ایسا نہ ہو کہ پھر لوگ شرک میں مبتلا ہو جائیں اور قبر پرستی شروع کر دیں) اب زیارت کرو (کیونکہ اب توحید تمہارے دلوں میں راسخ ہو گئی ہے، شرک میں پڑنے کا ڈر نہیں رہا۔ اکثر علماء کہتے ہیں کہ یہ اجازت صرف مردوں کے لئے ہوئی ہے مگر بعض نے کہا مرد اور عورت سب کے لئے)

مَنْ حَجَّ فَزَارَنِيْ۔ جس نے حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی (تو یہ فا تعقیب کے لئے نہیں ہے اور اس میں وہ شخص بھی داخل ہے جو مدینہ طیبہ میں حج سے پہلے ہو آئے) (مجمع البحار میں ہے کہ امام مالکؒ نے اس طرح کہنا مکروہ جانا ہے کہ ہم نے آنحضرتؐ کی قبر شریف کی زیارت کی، اس کی وجہ یوں بیان کی ہے کہ زیارت دو طرح کی ہے مشروع و غیر مشروع اور زیارت کا لفظ دونوں کو شامل ہے۔ غیر مشروع زیارت یہ ہے کہ انبیاء اور صلحاً

اور اولیاء اللہ کی قبروں کی زیارت اِس غرض سے کی جائے کہ وہاں نماز پڑھے یا دُعا مانگے یا ان سے حاجتیں اور مُرادیں مانگے یہ کسی عالم کے نزدیک درست نہیں ہے۔ کیونکہ عبادت اور استعانت اور حاجات کا مانگنا، خاص اللہ جل جلالہٗ کے لئے ہے۔)

مترجم کہتا ہے کہ قبر کی زیارت اس نیت یا اِس غرض سے کرنا کہ وہاں جاکر دُعا مانگیں گے یا منت یا مُراد، گو اللہ تعالیٰ ہی سے سہی، مگر یہ طریقہ دُعا کسی کے نزدیک درست نہیں ہے، البتہ اگر کوئی شخص کسی پیغمبر یا ولی کی قبر کی زیارت کو جائے، اور زیارت کے بعد اس کے دل میں دُعا کا ارادہ پیدا ہو، وہاں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے، تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ لیکن مُردوں سے سوال کرنا اور اُن سے وہ اُمور مانگنا جو اللہ تعالےٰ سے خاص ہیں، مثلاً رزق کی کشائش، گناہوں کی مغفرت، اَولاد کا دینا اور بیماری سے چنگا کرنا، یہ بالاتفاق شرک ہے، اگر کسی پیغمبر یا ولی سے اس کی قبر کے پاس جاکر اس طرح کہے کہ تم ہمارے لئے دُعا کرو، یا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارش کرو کہ وہ جلّ جلالہٗ ہمارا یہ مطلب پورا کردے، تو اِس میں بھی علماء کا اختلاف ہے۔ اکثر علماء کے نزدیک یہ توسّل اور سفارش کا طریقہ بھی دُرست نہیں ہے مگر ایسا کہنے سے آدمی مشرک اور کافر نہ ہوگا البتہ گنہگار ہوگا۔ جن لوگوں نے اِس طرز کی سفارش اور وسیلہ کو شرک کہا ہے تو انھوں نے اِس مسئلہ میں غلو اور تشدّد سے کام لیا ہے۔ بایں ہمہ ایک جماعتِ علماء اِس کے جواز کی بھی قائل ہوئی ہے۔ اب زیارتِ قبور کے لئے سفر کرنا تو علماءِ اہلِ حدیث میں سے ابن تیمیہؒ اور ابن قیمؒ اور اُن کے متبعین اس طرف گئے ہیں کہ وہ جائز نہیں ہے یہاں تک کہ آں حضرتؐ کی قبر شریف کی زیارت کے لئے بھی سفر کرنا انھوں نے ناجائز رکھا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ مسجدِ نبوی میں نماز پڑھنے کی نیت سے سفر کرنا چاہئے پھر وہاں پہنچ کر قبر شریف کی زیارت بھی مستحب ہے۔ مگر اکثر علمائے اہلِ حدیث اس کو جائز بتاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

اِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا جو تیری زیارت کو آئے اُس کا بھی تجھ پر حق ہے۔

جَاءَنَا زَوْرٌ۔ ہمارے پاس ملاقات کرنے والے زیارت کرنے والے آئے۔

حَتّٰى اَزَارَتْهُ شَعُوْبَ۔ یہاں تک کہ اس کو موت کی زیارت کرادی۔

كُنْتُ زَوَّرْتُ فِيْ نَفْسِيْ مَقَالَةً۔ میں نے اپنے دل میں ایک گفتگو تیار کی (یعنی ایک تقریر)

اہلِ عرب کہتے ہیں کہ:

كَلَامٌ مُزَوَّرٌ۔ یعنی آراستہ کلام۔ درست کیا ہوا۔

رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءً زَوَّرَ نَفْسَهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ۔ اللہ اُس شخص پر رحم کرے جس نے اپنے نفس کو اپنے لئے درست کیا۔ (یعنی ریاضت اور مشقت کرکے نفس کی اصلاح کی، اس کو اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور بُرے اخلاق سے پاک اور صاف کیا)

رَاٰهُ مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بِاَزْوِرَةٍ۔ اس کو لوہے میں جکڑا رسیوں سے بندھا دیکھا۔

اَزْوِرَةٌ جمع ہے زِوَارٌ یا زِيَارٌ کی۔ وہ رسّی جو سامنے اور پیچھے باندھی جائے (مطلب یہ ہے کہ اس کے دونوں ہاتھ سینے پر بندھے ہوئے تھے)۔

مَالِيْ اَرٰى رَعِيَّتَكَ عَنْكَ مُزْوَرِّيْنَ۔ (بی بی اُمّ ... نے حضرت عثمانؓ سے کہا بیٹا) کیا وجہ ہے میں دیکھتی ہوں تیری رعیت تجھ سے منحرف ہے؟ (تیرے انتظام سے خوش نہیں ہے جیسے حضرت عمرؓ کے انتظام سے خوش اور خرّم تھی)۔

اہلِ عرب کہتے ہیں کہ:

اِزْوَرَّ اور اِزْوَارَّ عَنْهُ۔ یعنی اس سے منحرف ہو ... پھیر لیا۔

بِالْخَيْلِ عَابِسَةً زُوْرًا مَنَاكِبُهَا۔ (یہ حضرت عمرو ... شعر ہے) گھوڑے لئے ہوئے ترش رُو، جن کے مونڈھے ایک ... جھکے ہوئے۔

زُوْرًا۔ زَوَرٌ سے ماخوذ ہے، بمعنی میل اور جھکاؤ ...

فِيْ خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الزَّوْرِ تَفْضِيْلٌ۔ اس کی ...

[illegible] دوسرے سینے والوں سے فضیلت ہے۔

زَوْرٌ۔ سینہ۔

بَنَاتُ الزَّوْرِ۔ دونوں جانب سینہ کی پسلیاں۔

زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ۔ حضرت عثمانؓ
[illegible] (جمعہ کے دن) تیسری اذان "زوراء" پر بڑھا دی۔

زَوْرَاءُ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ کے بازار میں (بعض
[illegible] کہا وہ ایک مینار تھا اور بعض نے کہا ایک پتھر تھا کافی بڑا مسجد
[illegible] دروازے کے پاس۔ بعض نے کہا ایک گھر تھا مدینہ کے بازار میں
[illegible] مؤذن اس کی چھت پر کھڑا ہو کر اذان دیتا تھا)
[illegible] آن حضرت صلعم کے دَورِ مبارک میں جمعہ کے دن صرف دو
[illegible] اذانیں ہوتی تھیں، پہلی اذان جب آپ منبر پر چڑھتے تھے اور
[illegible] دوسری اذانِ تکبیر منبر سے اُترنے کے بعد۔ لیکن جب مدینہ منورہ
[illegible] کی آبادی بڑھ گئی تو لوگوں کو دُور دُور سے آنا پڑتا تھا، اس وجہ سے
[illegible] حضرت عثمانؓ نے ایک اذان اور بڑھا دی تاکہ لوگ تیار ہو کر خطبہ
[illegible] شروع ہونے سے پہلے آجائیں، لیکن اذان کے اس نئے انتظام
[illegible] میں بھی اُن دونوں اصلی اذانوں کو باقی رکھا گیا ہے۔ اور نادا[قف]
[illegible] لوگ جو ان دونوں اذانوں کو آہستہ سے دیتے ہیں حالانکہ
[illegible] قرآن حکیم کی رُو سے اس اذان کو جو قبل خطبہ دی جاتی ہے بہت
[illegible] آواز سے پکار کر دینا چاہیے۔ کیوں کہ اسی اذان کے وقت
[illegible] قرآن حکیم میں حکم دیا گیا ہے کہ خرید و فروخت بند کر دو اور اللہ کی
[illegible] یاد کے لئے جلدی۔ اب ذرا غور فرمائیے کہ قبل خطبہ کی اذان جو اصل
[illegible] ہے اگر آہستہ سے دی جائے گی تو لوگوں کو خبر کیسے ہوگی
[illegible] خرید و فروخت بند کیسے ہوگی)۔

تَزَاوَرُوْا وَتَلَاقَوْا۔ ایک دوسرے کی زیارت
[illegible] کرتے رہو۔

مَنْ زَارَ أَخَاهُ فِيْ جَانِبِ الْمِصْرِ۔ جو شخص شہر کے
[illegible] کونے میں اپنے بھائی کی ملاقات کو جائے۔

حَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ يُكْرِمَ زَوْرَهُ۔ اللہ کو اپنی زیارت
[illegible] والوں کی خاطر کرنا ضرور ہے۔

فَقَدْ زَارَ اللهَ فِيْ عَرْشِهٖ۔ اللہ تعالیٰ سے اس کے
تخت پر زیارت کی۔

زِيَارَةُ اللهِ زِيَارَةُ أَنْبِيَاءِهٖ وَحُجَجِهٖ مَنْ
زَارَهُمْ فَقَدْ زَارَ اللهَ۔ اللہ کی زیارت، اس کے پیغمبروں
اور اماموں کی زیارت ہے، جس نے ان کی زیارت کی، اس نے
اللہ کی زیارت کی (اسی طرح اولیاء اللہ اور علمائے باعمل
اور صالحین امت کی زیارت بھی اللہ تعالیٰ کی زیارت ہے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ زُوَّارِكَ۔ یا اللہ مجھ کو اپنی زیارت
کرنے والوں میں سے کر۔

زُوَّارٌ جمع ہے زَائِرٌ کی جیسے زَائِرُوْنَ اور
زَوْرٌ ہے۔

وَتُنْحَرُ بِالزَّوْرَاءِ مِنْهُمْ لَدَى الضُّحٰى ثَمَانُوْنَ
أَلْفًا مِثْلَ مَا تُنْحَرُ الْبُدْنُ۔ زوراء میں (جو ایک پہاڑ کا
نام ہے ملک رے میں) چاشت کے وقت اسی ہزار آدمی ان کے
اس طرح نحر کئے جائیں گے، جیسے اونٹ نحر کئے جاتے ہیں۔

زَوْعٌ۔ باگ ہلانا، کھینچنا (تاکہ جانور جلد چلے)۔

زَوْعَةٌ۔ قطعہ

تَزْوِيْعٌ۔ اُلٹنا، ایک جا کرنا، خراب کرنا، بیکار کرنا۔

زُوْعٌ اور زُوَعٌ۔ مکڑی۔

زَاعَةٌ۔ پولس کے لوگ۔

زُوْعَةٌ۔ خراب نکمی چیز۔

زَوْغٌ۔ جھکنا، جھکانا، کج کرنا۔

زَوْفٌ۔ اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ کر چلنا، پنکھ اور دُم زمین پر
پھیلا کر چلنا۔

مَوْتٌ زُؤَافٌ۔ ناگہانی موت۔

زُوْفَاءُ۔ ایک مشہور دوا ہے قاطع بلغم۔

زُوْقٌ۔ ایک گاؤں کا نام ہے۔

زُوَقٌ اور زَاوُوْقٌ۔ پارہ۔

لَيْسَ لِيْ وَلِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا۔

میرا اور کسی پیغمبر کا یہ کام نہیں کہ آراستہ گھر میں جائے۔

تَزْوِیْقٌ آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، خوبصورت بنانا۔

تَزْوِیْقٌ دراصل زَاوُوْقٌ سے ماخوذ ہے بمعنی پارہ (کیونکہ سونے کو پارہ کے ساتھ ملاکر چڑھاتے ہیں، پھر آگ میں ڈالتے ہیں تو پارہ اُڑ جاتا ہے اور سونا رہ جاتا ہے)۔

إِذَا رَأَيْتَ قُرَيْشًا قَدْ هَدَمُوا الْبَيْتَ ثُمَّ بَنَوْهُ فَزَوَّقُوْهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَمُوْتَ فَمُتْ جب تو قریش کے لوگوں کو دیکھے کہ وہ خانہ کعبہ کو گرا کر بنائیں اور اس کو آراستہ کریں (یعنی نقش و نگار اور سونے کا پانی وغیرہ اس پر چڑھائیں اس وقت اگر تجھ کو موت آسکے تو مرجا۔ (یعنی جب خانہ کعبہ کی آراستگی کو آپ نے مکروہ جانا تو دوسری مسجدوں کی آراستگی کب درست ہوگی)۔

أَنْتَ أَثْقَلُ مِنَ الزَّوَاقِيْ تو تو ہم کو مرغوں سے بھی زیادہ بھاری (ناگوار) ہے (یہ جمع ہے زَاقِيَةٌ کی یعنی چیخنے والا)

أَنْتَ أَثْقَلُ مِنَ الزَّاوُوْقِ۔ تو پارہ سے زیادہ بھاری ہے۔

زَاوُوْقٌ کو مدینہ والے زِیْبَقٌ کی جگہ استعمال کرتے ہیں پارہ کے معنوں میں۔

زَوْكٌ۔ چلتے میں مونڈھے ہلانا۔

زَوَكَانٌ۔ اکڑنا، اترا کر چلنا۔

زَوَّاكٌ۔ اترانے والا۔

زَوْلٌ یا زَوَالٌ یا زُوُوْلٌ یا زَوِيْلٌ یا زَوَلَانٌ چلا جانا، ہٹ جانا، گھٹ جانا، اونچا ہونا، ڈھل جانا۔

زَوَالٌ۔ سورج ڈھل جانے کا وقت۔

زَوْلٌ۔ عجب اور باز اور مرد کی شرمگاہ اور بہادر اور سخی اور بلا اور خفیف، ظریف، عقلمند کو بھی کہتے ہیں اسی طرح بڑے جثہ کو جس کو پہچانتے نہ ہوں۔

زَوْلَةٌ۔ ہلکی، پھلکی، عقلمند عورت۔

رَأَى رَجُلًا مُبَيَّضًا يَزُوْلُ بِهِ السَّرَابُ۔ ایک سفید رنگ کے شخص کو دیکھا جس کو سراب ظاہر کر رہی تھی (سراب چمکتی ریت جو دور سے پانی معلوم ہوتی ہے)۔

يَوْمًا تَظَلُّ حِدَابُ الْأَرْضِ تَرْفَعُهَا
مِنَ اللَّوَامِعِ تَخْلِيْطٌ وَتَزْيِيْلُ

جس دن زمین کے ٹیلوں کو چمکتی ریت کبھی نیچا کرتی ہے کبھی اونچا۔

وَاللهِ لَقَدْ خَالَطَهُ سَهْمِيْ وَلَوْ كَانَ زَائِلَةً لَتَحَرَّكَ۔ خدا کی قسم میرا تیر اس میں گھس گیا۔ اگر وہ سرکنے والا ہوتا تو حرکت کرتا۔

زَائِلَةٌ۔ وہ جانور جو اپنی جگہ سے سرکے حرکت کرے

فِيْ فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوْا زُوْلُوْا۔ قریش کے چند نوجوانوں میں، جن میں ایک کہنے والا یوں کہنے لگا، جب وہ (یعنی کفار) مسلمان ہوگئے تو اب جلد (مدینہ کو چلے جاؤ)۔

أَخَذَهُ الْعَوِيْلُ وَالزَّوِيْلُ۔ اس کو چیخ پکار اور بیقراری شروع ہوگئی۔

يَزُوْلُ فِي النَّاسِ۔ ابوجہل لوگوں میں گھوم رہا تھا (یعنی بدر کے دن، ایک جگہ نہیں ٹھہرتا تھا)۔

بِزَوْلَةٍ وَجَلْسٍ۔ ایک ہلکی پھلکی عورت عقلمند یا ظریف خوش مزاج گھر میں بیٹھنے والی۔

زَالَتِ الشَّمْسُ۔ سورج ڈھل گیا۔

مَا زَالَ۔ ہمیشہ۔

لَا يَزَالُ۔ ہمیشہ، کبھی اس کو زوال نہیں۔

زُوِيٌّ یا زَيٌّ۔ ہٹانا، پھیر دینا۔ ایک گوشہ میں کر دینا، روکنا، اکٹھا کرنا، قبض کرنا۔

اِنْزِوَاءٌ۔ گوشہ گیری۔

زَاوِيَةٌ۔ دو خطوں کے ملنے سے جو کونا پیدا ہو۔

زُوِيَتْ لِيَ الْأَرْضُ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا اللہ تعالٰی نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا۔ میں نے پورب اور

...م اس کے دیکھ لئے (یعنی زمین کو اکٹھا کرکے مجھ کو اس کے پورب ...پچھم سب دِکھلا دیئے) (جہاں تک آپ کو زمین دکھلائی گئی وہیں ...ں اسلامی نظامِ حکومت قائم ہوا! اسلامی سلطنت کی حدود ...شرق میں چین اور بلادِ ترک تک اور مغرب میں بحرِ اندلس اور ...بربر تک، مسلمانوں کی حکومت قائم ہوگئی۔ اور جنوب اور ...ال میں آپ کو زمین نہیں دکھلائی گئی، وہاں اسلام بھی زیادہ ...ہیں پھیلا۔ یہ آں حضرت کا ایک بڑا معجزہ ہے اس سے یہ نتیجہ بھی ...ذ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس بندہ کو چاہے اس کو دوسرے ...بندوں سے زیادہ سماعت یا بصارت کی قوت عطا فرما دیتا ہی)۔

وَازْوِلَنَا الْبَعِيْدَ۔ دُور دراز کو ہمارے لئے سمیٹ ...ے (یعنی قریب کردے)۔

وَازْوِلَنَا بُعْدَهٗ۔ اس کی دوری ہمارے لئے سمیٹ ...ے (وہ نزدیک ہو جائے۔ اور ہم آسانی کے ساتھ وہاں ...پہنچ جائیں)۔

اِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزَوِىْ مِنَ النُّخَامَةِ كَمَا تَنْزَوِى الْجِلْدَةُ فِى النَّارِ۔ مسجد میں جب کوئی تھوک بلغم ڈالے تو وہ ...اس طرح سمٹ جاتی ہے، جیسے چمڑے کا ٹکڑا آگ میں سمٹ جاتا ہے ...یعنی رنج اور صدمہ سے مسجد منقبض ہو جاتی ہے۔ بعض نے کہا مسجد ...سے مسجد والے فرشتے مراد ہیں)۔

اَعْطَانِىْ رَبِّىْ اثْنَتَيْنِ وَزَوٰى عَنِّىْ وَاحِدَةً۔ (میں نے ...پروردگار سے تین دعائیں کیں تھیں) میرے مالک نے دو دعائیں تو ...قبول کیں اور ایک اٹھا رکھی (قبول نہیں کی، جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ...جو ساری خلقت سے افضل اور پروردگار کے سب سے زیادہ ...مقرب ہیں، بعض دعا قبول نہ ہو تو اور کسی ولی یا بزرگ یا درویش ...کی ہر ایک دعا کیونکر قبول ہو سکتی ہے)۔

وَمَا زَوَيْتَ عَنِّىْ مِمَّا اُحِبُّ۔ جن چیزوں کو میں چاہتا ...ہوں ان میں سے تو جو اٹھا رکھے (یعنی مجھ کو نہ دے تو اس کو مدد ...اور فراغت کا باعث کر۔ ان کاموں میں جن کو تو پسند کرتا ہے، ...سبحان اللہ کیا عمدہ دعا ہے)۔

جب سرکار نظام نے مجھ کو خدمت سے علیحدہ کر دیا تو میں نے یہی دعا کی، اللہ تعالیٰ نے یہ علیحدگی اس کا باعث کر دی کہ میں صحیح بخاری شریف کے ترجمہ اور شرح میں مشغول ہوا اور خدا کے فضل و کرم سے اس کام کو اتمام کو پہنچایا جس کا نام تیسیر الباری ہے۔ اس کے بعد تفسیر موضحۃ القرآن کی تکمیل کرائی۔ بعد ازاں تبویب القرآن۔ اب دو کتابیں زیرِ تالیف ہیں۔ ہدیۃ المہدی من فقہ المحمدی، اور انوار اللغۃ حق تعالیٰ کے کرم سے امید ہے کہ گو میں ضعیف اور ناتوان ہوں، وہ ان دونوں کتابوں کو بھی میری زندگی میں کامل کرا دے گا۔ اگر احیاناً حیاتِ مستعار نے وفا نہ کی اور سفرِ آخرت درپیش آیا تو میری وصیت اہلِ حدیث بھائیوں کو یہ ہے کہ وہ ان کتابوں کو پورا کر دیں۔ وعلی اللہ التوکل وبہ الاعتصام)۔

فَيَنْزَوِىْ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ۔ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ سے جڑ جائے گا (سمٹ کر مل جائے گا)۔

(ایک روایت میں يُزْوٰى بَعْضُهَا ہے یعنی اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ سے ملا دیا جائے گا)۔

عَجِبْتُ لِمَا زَوَى اللّٰهُ عَنْكَ مِنَ الدُّنْيَا۔ (حضرت عمرؓ نے آں حضرت سے عرض کیا) مجھ کو اس پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو آپ سے سمیٹ لیا (دنیا کی تونگری اور مال داری آپ کو نہیں دی)۔

لَيُزْوَاَنَّ الْاِيْمَانُ بَيْنَ هٰذَيْنِ الْمَسْجِدَيْنِ۔ ایمان سمٹ کر ان دونوں مسجدوں (یعنی مکہ اور مدینہ) کے درمیان آجائے گا۔ (نہایہ میں ہے کہ راوی نے اسی طرح روایت کی ہے لَيُزْوَ اَنَّ کو ہمزہ سے قرأت کیا ہے۔ اور صحیح لَيُزْوَيَنَّ ہے یائے تحتانی سے)۔

فَيَا اٰلَ قُصَيٍّ مَا زَوَى اللّٰهُ عَنْكُمْ۔ اے آلِ قصی اللہ تعالیٰ نے تم سے بھلائی اور بہتری کیسے اٹھالی۔

كُنْتُ زَوَّيْتُ فِىْ نَفْسِىْ كَلَامًا۔ میں نے اپنے دل میں ایک تقریر اکٹھا کی (ایک روایت میں زَوَّرْتُ ہے اور وہی

صحیح ہے، جیسے اوپر گزر چکا۔

كَانَ لَهُ أَرْضٌ زَوَتْهَا أَرْضٌ أُخْرَى۔ ان کی ایک زمین تھی جس کے نزدیک دوسری زمین واقع تھی اس نے ان کی زمین کو تنگ کر دیا تھا یا گھیر لیا تھا۔

زَاوِيَةٌ۔ ایک مقام کا نام ہے بصرہ سے دو فرسخ پر وہاں پر انس رضؓ کی زمین تھی اور مکان تھا۔

زَوَايَاهُ سَوَاءٌ۔ اس حوض کے چاروں زاویے برابر ہوں گے (یعنی مربع ہوگا طول و عرض برابر)۔

يُزْوَى مِنَ النُّخَامَةِ۔ بلغم سے سمٹی جاتی ہے۔

إِنِّي لَأَبْتَلِيهِ لِمَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَزْوِي عَنْهُ لِمَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ۔ میں اپنے مومن بندے پر بلا ڈال کر اس کو آزماتا ہوں، اس لئے کہ اس کا انجام اس کے حق میں بہتر ہے اور جو چیز اس کو اچھی معلوم ہوتی ہے وہ اس سے سمیٹ لیتا ہوں (لے لیتا ہوں یا نہیں دیتا) اس لئے کہ اس سے بہتر اس کو دوں۔

مَا زَوَى اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا خَيْرٌ مِمَّا عَجَّلَ لَهُ فِيهَا۔ اللہ تعالیٰ نے جو دنیا اپنے مومن بندے سے سمیٹ لی، وہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے جو جلدی اس دنیا میں اس کو دے۔

(مجمع البحرین میں ہے کہ اس کی تصدیق ایک دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے کہ، مومن قیامت کے دن اپنے مالک سے عرض کرے گا۔ پروردگار دنیاداروں نے دنیا میں خوب چین اڑایا، عورتوں سے رغبت کی، نکاح کئے، نفیس عمدہ اور ملائم کپڑے پہنے، لذیذ خوش ذائقہ اور فرحت بخش غذائیں کھائیں، عالی شان مکانوں اور محلات میں رہے۔ عمدہ آرام دہ (ہموار رفتار) سواریوں پر سوار ہوتے رہے (اے کرم فرما!) اب مجھ کو بھی وہی چیزیں عنایت فرما جو تو نے ان کو دنیا میں دی تھیں۔ پروردگار ارشاد فرمائے گا میرے ہر ایک مومن بندہ کو اتنا ملے گا، جتنا میں نے دنیاداروں کو دیا تھا، آغازِ آفرینش سے اس کے خاتمہ تک، اور مزید ستر گنا اس کا)

إِنَّ اللّٰهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو میرے لئے سمیٹ دیا میں نے اس کے پورب اور پچھم دیکھ لئے۔

لَيْسَ لِلْإِمَامِ أَنْ يَزْوِيَ الْإِمَامَةَ عَنِ الَّذِي يَكُونُ مِنْ بَعْدِهٖ۔ امام کو یہ جائز نہیں کہ اس کے بعد جو امام ہونے والا ہو اس کی امامت روک لے (بیان نہ کرے)

صَلّٰى فِي زَوَايَا الْبَيْتِ۔ آں حضرتؐ نے کعبے کے چاروں کونوں میں نماز پڑھی (یعنی نفل نماز)۔

بابُ الزاء مع الهاء

زُهْدٌ یا زَهَادَةٌ۔ نفرت کرنا، چھوڑ دینا (بعض نے کہا کہ زَهَادَةٌ دنیا سے بے رغبتی اور زُهْدٌ دین داری یا کمزوری)

تَزْهِيدٌ۔ نفرت دلانا، بخیل کہنا۔

تَزَهُّدٌ۔ عبادت اور ترکِ دنیا۔

تَزَاهُدٌ۔ حقیر سمجھنا۔

إِزْهَادٌ۔ کمتر سمجھنا، حقیر جاننا۔

أَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ مُزْهِدٌ۔ سب لوگوں میں افضل وہ مومن ہے جس کے پاس دنیا کا مال و متاع کم ہو یا دنیا کو حقیر اور بے حقیقت سمجھے اس سے رغبت نہ کرے۔

لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلٰى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ[1] اس سے حساب نہ ہوگا نہ اس مومن سے جس کے پاس دنیا کا سامان کم ہو۔

فَجَعَلَ يُزَهِّدُهَا۔ آپ اس ساعت کو (جو جمعہ کے دن ہوتی ہے) کم فرمانے لگے (یعنی یہ ساعت بہت تھوڑی رہتی ہے اور انگلی کے پورے کو درمیان میں رکھ کر اشارہ کیا اس سے مراد یہ ہے کہ یہ مبارک ساعت جمعہ کے وسط حصہ میں ہے)

إِنَّكَ لَزَهِيدٌ۔ تو تو تھوڑا ہے۔

[1] یعنی اس غلام سے جو اپنے سردار اور پروردگار دونوں کا حق ادا کرے۔ ۱۲ منہ

اِنَّ النَّاسَ قَدِ انْدَفَعُوْا فِي الْخَمْرِ وَتَحَاقَرُوا الْحَدَّ۔ (حضرت خالد بن ولیدؓ نے حضرت عمرؓ کو لکھا کہ) لوگ شراب نوشی پر گر پڑے ہیں (شراب پینے لگے ہیں) اور جو سزا شراب نوشی کی مقرر ہے اس کو آسان اور حقیر سمجھتے ہیں۔

(شراب نوش افراد کے لئے اُس وقت تک سزا یہ تھی کہ، جوتوں اور چادروں اور لنگیوں سے شرابی کو مارتے۔ یہی سزا عہدِ رسالت سے حضرت خالدؓ کی رپورٹ تک دی جاتی تھی۔ اِس اطلاع کے بعد امیر المومنین نے اکابر صحابہؓ سے مشورہ کے بعد شراب نوشی کی سزا اسّی کوڑے مقرر کی تاکہ لوگ شراب پینے سے باز رہیں)۔

هُوَ اَنْ لَّا يَغْلِبَ الْحَلَالُ شُكْرَهٗ وَلَا الْحَرَامُ صَبْرَهٗ (زہریؒ سے پوچھا گیا زہد کیا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا) زہد یہ ہے کہ حلال (اور جائز ذرائع سے رزق) ملے، تو خداوندی سے غافل نہ ہو (ہر لحظہ اُس کا قلب شکر و سپاس کے جذبات سے معمور ہو اور مال و رزق کے خرچ کے وقت رضائے الٰہی کا پورا پورا خیال اور لحاظ رہے انفاق فی سبیل اللہ میں کمی نہ ہو) اور حرام مال کے چھوڑ دینے پر صبر کرتا رہے۔ (یعنی دوسرے لوگ اس کے سامنے ناجائز طریقوں سے دنیوی مال دار ہو رہے ہوں، مگر وہ ان طریقوں پر اور ان طریقوں سے حاصل شدہ مال پر لعنت بھیجے اور اپنی کم مائیگی پر صابر اور شاکر رہے)۔

(طیبی نے کہا، زہد حلال کمائی ہے اور بے طمعی۔ اور اِس میں اُس شخص کے قول کا رَدّ ہے جو کہتا ہے کہ زُہد ترکِ دُنیا کرنے کچیلا پھرنے اور بدمزہ کھانا کھانے کا نام ہے)۔

اَلزَّهَادَةُ اَنْ لَّا تَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدِكَ اَوْثَقَ بِمَا فِيْ يَدِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ اِذَا اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِيَتْ۔ (اور درویشی یہ ہے کہ تجھ کو اس مال و متاع پر جو تیرے ہاتھ میں ہے اس سے زیادہ بھروسا نہ ہو جتنا بھروسا اس مال پر ہے جو اللہ کے ہاتھ میں ہے (یعنی پروردگار پر بھروسا کرنا کہ جب تک زندہ ہیں وہ کسی صورت سے دے گا اور اپنے پاس جو مال و متاع یا آمدنی ہے اس پر تکیہ نہ کرنا) دوسرے یہ کہ جب مصیبت تجھ پر آئے تو تجھ کو اِس پر خوشی ہو کہ کاش یہ مصیبت اور رہتی (کیونکہ مصیبت کا اجر اور ثواب ملے گا۔ اور آخرت کا اجر اور ثواب دنیا کی راحت اور آرام سے کہیں بہتر ہے)۔

(حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ہے کہ زاہد کو جب نعمت ملتی ہے تو اتنی خوشی نہیں ہوتی، جتنی مصیبت سے دوچار ہونے میں ملتی ہے۔ کیونکہ نعمت میں ہماری مُراد بھی ملی ہوتی ہے اور مصیبت خالص دوست کی مرضی سے ہے۔)

(حضرت نظام الدین اولیاؒ فرماتے ہیں کہ، میں شام کو اپنے گھر میں والدہ کے پاس آیا کرتا اور اُن سے پوچھتا کچھ کھانے کو ہے، جس روز کھانا ہوتا تو وہ سامنے لاتیں اور جس روز کچھ نہ ہوتا تو فرماتیں کہ، بابا نظام الدین آج ہم پروردگار کے مہمان ہیں۔ میں خوش ہو کر چلا آتا، اتفاق ایسا ہوا کہ ایک ہمسایہ نے کچھ کافی گندم ہمارے پاس بھیج دیے۔ والدہ روز اُن میں سے پکاتیں اور جب میں گھر کے اندر جاکر پوچھتا کہ کچھ کھانے کے لئے ہے تو وہ کھانا سامنے لاتیں۔ میں اِس [illegible] صورتِ حال سے تنگ آگیا اور کہا کہ ہر روز کھانا ہی کھانا ہے آپ اب کسی روز یہ نہیں فرماتیں کہ ہم پروردگار کے مہمان ہیں؟ آخر خدا خدا کرکے وہ گیہوں ختم ہوئے۔ اس کے بعد جو ایک دن میں والدہ کے پاس گیا اور کھانا مانگا تو انھوں نے کہا "بابا نظام الدین! ہم آج پروردگار کے مہمان ہیں"، مجھ کو اِس مہمانی کا سُن کر بہت خوشی ہوئی اور حق تعالےٰ کا شکر بجا لایا۔

سبحان اللہ! یہ بڑے کاملین کا درجہ ہے۔ ہم گنہگاروں کو تو اِس قدر بھی بہت ہے کہ نعمت پر شکر کریں اور مصیبت پر صبر، اور کوئی کلمہ بے ادبی کا زبان سے نہ نکالیں)۔

اَفْضَلُ الزُّهْدِ اِخْفَاءُ الزُّهْدِ۔ افضل درویشی وہ

ہے کہ اپنی درویشی لوگوں سے چھپی رہے (لوگ جانیں یہ دنیادار ہے کوئی اس کی بڑائی اور غیر معمولی عظمت کا قائل نہ ہو)۔

(معانی الاخبار میں ہے کہ زہد یہ ہے کہ جو اپنا مالک چاہے وہی خود بھی چاہے اور جو مالک ناپسند کرے، اس کو خود بھی ناپسند کرے اور حلال مال کو اس کے جائز موقع پر خرچ کر دے جوڑ کر نہ رکھے اور حرام کی طرف خیال نہ کرے)۔

اَعْلٰی دَرَجَاتِ الزُّهْدِ اَدْنٰی دَرَجَاتِ الْوَرَعِ۔ زہد کا اعلیٰ درجہ ورع کا ادنیٰ درجہ ہے (اور ورع کا اعلیٰ درجہ یقین کا ادنیٰ درجہ ہے اور یقین کا اعلیٰ درجہ رضا کا ادنیٰ درجہ ہے، تو رضا کا مرتبہ انتہائی مرتبہ ہوا، یعنی بندہ اپنے مالک کی محبت میں ایسا غرق ہو جائے کہ اس کے ہر فعل سے راضی اور خوش ہو مطلق ملال اور دل میں تنگی محسوس نہ ہو)۔

(بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ زہد تین باتوں کے ترک اور چھوڑ دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک تو زیب و زینت دوسرے خواہش، تیسرے دنیا۔ تو زہد کی زا سے اشارہ ہے زینت کا اور ہا سے اشارہ ہے ہویٰ (یعنی خواہشِ نفس) کا اور دال سے اشارہ ہے دنیا کی طرف)۔

زَهَرٌ۔ سفید رنگ، خوبصورت ہونا۔

زُهُوْرٌ۔ چمکنا، روشن ہونا۔

اِزْهَارٌ۔ کلی نکلنا، پھول لانا، روشن کرنا۔

اِزْدِهَارٌ۔ چمکنا۔

اِزْهِرَارٌ۔ کلی نکلنا، پھول لانا۔

زَاهِرِیَّةٌ۔ ناز کرنا، اترانا۔

زَهْرَةٌ۔ کلی۔

اَزْهَارٌ اور زَهْرٌ اور اَزَاهِیْرُ۔ "زَهْرَةٌ" کی جمع ہیں، یعنی کلیاں۔

زُهْرَةٌ۔ سفیدی، خوبصورتی۔

كَانَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ۔ آں حضرتؐ سفید رنگ کے، چمکدار تھے (یہ زَهْرَةٌ سے ہے۔ بمعنی تازگی اور حسن اور روشنی اور سفیدی)

اَعْوَرُ جَعْدٌ اَزْهَرُ۔ دجّال ایک آنکھ کا کانا، گھونگر بال والا، سفید رنگ ہوگا۔

جَمَلٌ اَزْهَرُ مُتَفَاجٌّ۔ سفید اونٹ تھا پاؤں پھیلانے والا (یعنی جلد چلنے والا)۔

یَمْشُوْنَ مَشْیَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ۔ اُن اونٹوں کی طرح چلتے ہیں جو خوب کھا پی کر بار بار پیشاب کرنے کے لئے پاؤں کھولتے ہیں۔

(یہ جمع ہے اَزْهَرَ کی۔ اس لئے "الزُّهْر" کے معنی ارزانی کے زمانہ میں جو خوب کھائے پیئے اور جلد جلد پیشاب کرنے کے لئے پاؤں پھیلائے)۔

اَزْهَرُ۔ چاند اور جمعہ کا دن اور جنگلی بیل اور سفید شیر اور روشن رو کو بھی کہتے ہیں (اس کا مونث زَهْرَاءُ اور جمع زُهْرٌ ہے۔

اَلزَّهْرَاوَانِ۔ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران (یعنی چمکتی ہوئی روشن) کیونکہ ان دونوں سورتوں میں بہت زیادہ شرعی احکام ہیں)۔

اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَیَّ فِی اللَّیْلَةِ الْغَرَّاءِ وَالْیَوْمِ الْاَزْهَرِ۔ جمعہ کی شب کو اور جمعہ کے دن مجھ پر بہت درود۔

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْكُمْ مَا یُفْتَحُ عَلَیْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتِهَا۔ مجھ کو سب سے زیادہ چیز کا تم سے ڈر ہے وہ دنیا کی فتوحات ہیں جو چمکتی اور آراستہ تم کو ملیں گی (ایسا نہ ہو کہ تم ان میں پھنس کر خدا کو بھول جاؤ اور آپس میں ایک دوسرے سے رشک اور حسد کرنے لگو)۔

اِزْدَهِرْ بِهٖ فَاِنَّ لَهٗ شَاْنًا۔ اس برتن کو سنبھال کے رکھ یہ بہت کام آئے گا (اہلِ عرب کہتے ہیں کہ)

قَضَیْتُ مِنْهُ زِهْرَتِیْ۔ میں نے اپنی حاجت اس سے

ط ہمہ انداز من بتو این است کہ تو طفلی و خانہ رنگین است

...زلی۔

اِزْدَھَرَ۔ خوش ہوا۔

اِزْدَھِرْ بِہٖ۔ اس کام کو دل لگا کر خوب کوشش سے کر

اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْھَرِ اَیْقَنَّ اَنَّھُنَّ ھَوَالِکُ ...

...ونٹ عود بربط دستار) کی آواز سنتے ہیں (جو مہمانوں کے

...کے وقت میرا خاوند ان کا دل بہلانے کے لئے بجاتا ہے)

...ان کو ہلاکت کا یقین ہو جاتا ہے (وہ سمجھ لیتے ہیں کہ اب مہمان

...ہے جان کی خیر نہیں، ان کی ضیافت کے لئے کاٹے جائیں

...

خَیَّرَہُ اللّٰہُ بَیْنَ اَنْ یُّؤْتِیَہٗ زَھْرَۃَ الدُّنْیَا۔

...الٰی نے اس کو اختیار دیا چاہے دنیا کی زیب وزینت

...رے (خواہ آخرت کو اختیار کرے)۔

...وَرَتْ بِکَ زِنَادِیْ۔ میری پتھری (چقماق) تیری

...سے روشن ہوئی (یعنی تیرے ہی عنایت اور طفیل سے مجھ کو

...تیں اور ترقی ملی)۔

زَھْرَا۔ حضرت فاطمہؓ کا لقب ہے (کیونکہ آپ کا رنگ

...درچمکدار تھا۔ بعض نے کہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب

...صلے پر کھڑی ہوتیں تو ایک نور آپ میں سے نکلتا جو آسمان

...تا۔ بعض نے کہا اس وجہ سے کہ اللہ تعالٰے نے اپنے

...سے آپ کو پیدا کیا تھا)۔

...زَھْرُ النَّبَاتِ۔ درخت میں کلیاں (شگوفے) پھولنے

...زُھَرَۃٌ۔ مشہور ستارہ۔

...زُھَرَۃُ۔ ایک عورت کا لقب تھا۔

...زَھُوْقٌ۔ ہلکا ہونا۔

زُھُوْقٌ۔ ذلیل ہونا، جھوٹ بولنا، ہلاک ہونا، نزدیک ہونا

اِزْھَاقٌ۔ برائی پہنچانا، نزدیک کرنا، جھوٹ بات سنانا

...کا کام تمام کرنا، بات میں بات ملانا، اپنی طرف سے حاشیہ

...نا، چغل خوری کرنا، ذلیل کرنا، خیانت کرنا۔

اِنِّیْ لَا تُرُکُ الْکَلَامَ فَمَا اُزْھِقُ بِہٖ۔ میں

ایک بات کو چھوڑ دیتا ہوں اس کو منہ سے نہیں نکالتا، یا اس میں

زیادہ نہیں کرتا (اپنی طرف سے کچھ نہیں ملاتا)۔

زَھْقٌ یا زُھُوْقٌ۔ آگے بڑھ جانا، مٹ جانا، ہلاک ہونا،

دم نکل جانا۔

مَا تَسْمَعُ نَفْسٌ مِّنْ حِسِّ تِلْکَ الْحُجُبِ شَیْئًا اِلَّا

زَھَقَتْ۔ (اللہ جل جلالہٗ ستر ہزار نور اور ظلمت کے پردوں

کے بعد ہے) اگر کوئی ان پردوں میں سے کسی پردے کی آواز

سنے تو اس کا دم نکل جائے۔

اَقِرُّوْا الْاَنْفُسَ حَتّٰی تَزْھَقَ۔ کاٹے ہوئے جانوروں

کو پڑا رہنے دو، یہاں تک کہ ان کا دم نکل جائے (وہ ٹھنڈے

ہو جائیں تب ان کا پوست نکالو اور ان کا گوشت کاٹو)۔

اِنَّ حَابِیًا خَیْرٌ مِّنْ زَاھِقٍ۔ وہ تیر جو نشانہ کے پار

چل دے (نشانہ پر نہ لگے) اس سے وہ تیر بہتر ہے جو نشانہ

کے اس طرف (یعنی نشانہ سے قبل جگہ پر) گرے پھر گھسٹتا ہوا

نشانہ تک پہنچ جائے۔ (مطلب اس سے یہ ہے کہ ناتوان اور

کمزور آدمی جو حق بات تک پہنچ جائے، اس زور آور اور قوی

آدمی سے بہتر ہے جو حق سے دور ہو اور ناواقف)۔

زَاھِقٌ۔ موٹا اور دبلا، باطل اور جھوٹ۔

مُزْھِقٌ۔ قاتل۔

مُزْھَقٌ۔ مقتول۔

اَلْمُقَصِّرُ فِیْ حَقِّکُمْ زَاھِقٌ۔ جو تمہارے حق میں تقصیر

کرے وہ تباہ ہونے والا ہے۔

اِنْزِھَاقٌ۔ بھر جانا، دم نکل جانا۔

اِزْھَاقٌ۔ ٹھوس ہونا، بھر دینا، نشانہ سے پرے

تیر مارنا، میٹ دینا، مار ڈالنا، آگے لانا۔

زَھْکٌ۔ دو پتھروں میں رکھ کر توڑ ڈالنا، اڑا دینا۔

زَھَلٌ۔ دور ہونا۔

زَھَلٌ۔ چکنا اور سفید ہونا۔

زَاھِلٌ۔ جس کا دل اطمینان کے ساتھ ہو

زُهْلُوْلٌ. چکنا۔

زَهَالِيْلُ ۔ زُهْلُوْلٌ ۔ کی جمع ہے

کعب بن زہیر کے قصیدہ میں ہے:۔

تَمْشِي الْقُرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يُزْلِقُهُ عَنْهَا لَبَانٌ

وَّ اَقْرَابٌ زَهَالِيْلُ. یعنی جوں اس پر چلتی ہے پھر اس کو سینہ پھسال دیتا ہے اور باریک کریں۔

زَهَمٌ ۔ مغرور ہونا، بہت باتیں کرنا، جھڑکنا، منع کرنا۔

زَهِمٌ ۔ چکنا ہونا۔

زُهُمٌ بدبو، چربی۔

زَهِمٌ ۔ موٹا چربی دار۔

زُهْمَةٌ اور زَهَمَةٌ موٹے گوشت کی بدبو۔

وَتَجْاَى الْاَرْضُ مِنْ زَهَمِهِمْ. زمین ان کے (یعنی یاجوج ماجوج کے) گوشت کی بدبو سے متعفن ہو جائے گی (ان کی نعشیں اس کثرت سے زمین پر سڑیں گی)

مِلْأَ زُهْمِهِمْ. ان کی بدبو بھر کر۔

زَهْوٌ یا زُهُوٌّ یا زُهَاءٌ ۔ چمکنا، روشن ہونا، بڑھنا، زیادہ ہونا، جھوٹ بولنا۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يُزْهِيَ يا يَزْهُوَ آنحضرتؐ میوہ کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع فرمایا جب تک وہ زرد یا سرخ نہ ہو (یعنی پختگی کے آثار اس پر ظاہر نہ ہوں)

(اہل عرب کہتے ہیں کہ:

زَهَا النَّخْلُ. کھجور کے پھل نکل آئے۔

لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ. گدر کھجور کو مت بھگوؤ (اس کا شربت پینے کے لئے کیونکہ اس میں تیزی جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ (ایک دوسری روایت میں گدر اور پختہ کھجور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا)۔

حَتّٰى تَزْهُوَ. یہاں تک کہ اس پر پختگی ظاہر ہو (زردی یا سرخی پیدا ہو کر) (حدیث میں ان ہی الفاظ کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ مگر خطابی نے کہا کہ صحیح حَتّٰى تُزْهِيَ ہے)

زُهَاءَ ثَلٰثِمِائَةٍ ۔ تخمیناً تین سو آدمی ہوں گے۔ (زَهَوْتُ الْقَوْمَ سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے لوگوں کا اندازہ کیا کہ وہ کس قدر ہیں)

(ایک دوسری روایت بھی ہے جس میں ساٹھ افراد سے اسّی افراد تک منقول ہیں۔ شاید یہ ہر دو روایات علیحدہ جمعیتوں کے بارے میں ہیں)۔

اِذَا سَمِعْتُمْ بِنَاسٍ يَاْتُوْنَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ اُوْلِيْ زُهَاءٍ يَعْجَبُ النَّاسُ مِنْ زِيِّهِمْ فَقَدْ اَظَلَّتِ السَّاعَةُ. جب تو سنے کہ مشرق کی طرف سے بہت سے مغرور لوگ ایسے آ رہے ہیں، جن کی وضع پر لوگ تعجب کریں گے تو (سمجھ لے) کہ قیامت آن پہنچی۔

مَنِ اتَّخَذَ الْخَيْلَ زُهَاءً وَّنِوَاءً عَلٰى اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَهِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ. جو شخص از راہ تکبر مسلمانوں کی دشمنی کی نیت سے گھوڑے رکھے، وہ اس پر عذاب ہوں گے (قیامت کے دن یہ گھوڑے اس پر وبال ہوں گے)۔

(اہل عرب کہتے ہیں کہ):

زُهِيَ الرَّجُلُ فَهُوَ مَزْهُوٌّ. یعنی وہ شخص مغرور ہو گیا (اور زَهَا يَزْهُوْ اس معنی میں کم بولتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلَى الْعَائِلِ الْمَزْهُوِّ اللہ تعالیٰ مغرور فقیر کی جانب نگاہ بھی نہیں کرے گا (کیونکہ فقر اور تکبر کی دونوں صفات یکجا مجتمع نہیں ہو سکتیں)۔

اِنَّ جَارِيَتِيْ تُزْهٰى اَنْ تَلْبَسَهٗ فِي الْبَيْتِ اس کرتہ کو تو میری لونڈی گھر کے اندر پہننا بھی پسند نہیں کرتی (گھر کے باہر یا تقریبات میں پہننے کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا)

لَوْلَا اَنْ يَّدْخُلَ النَّاسَ زَهْوٌ لَسَلَّمَتْ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ قُبُلًا. اگر لوگوں میں غرور سما جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو فرشتے سامنے آ کر تم کو سلام کہتے۔

زُهَاءَ اَلْفٍ ۔ اندازاً ایک ہزار۔

بابُ الزاء مع الیاء

...یبُ. ایک موضع کا نام ہے یافا اور حیفا کے درمیان ...
...بوزہ بہت عمدہ ہوتا ہے)۔

تَزَیُّبٌ. ٹھوس ہونا، جمع ہونا۔

اِزْیَبٌ. سخت اور شدید۔

اِزْیَبَةٌ. بخیل عورت۔

اِسْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ الْاَزْیَبُ وَعِنْدَکُمُ الْجَنُوْبُ۔
...ہوا کا نام اللہ کے پاس "اَزْیَب" ہے اور تم اس کو دکھنی ہوا
...ے ہو (کہ والے جنوبی ہوا کو اَزْیَب کہتے ہیں)۔

...ق. پارہ
زِیْبَقٌ. عوام "زِیْبَقٌ" کو بہ فتحہ زا استعمال کرتے ہیں،
...ہی ہیں۔

...یت. روغنِ زیتون ڈالنا، زیتون کا تیل کھلانا۔

تَزْیِیْتٌ. زیتون کے تیل کا توشہ دینا، تیل ڈالنا،
...یل ملنا۔

اِزْدِیَاتٌ. زیتون کا تیل ملنا۔

اِسْتِزَایَةٌ. زیتون کا تیل مانگنا۔

کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ یَاْکُلُ بِالزَّیْتِ. عبد اللہ رضؓ بن
...زیتون کے تیل سے کھاتے (یعنی منیٰ کے دنوں میں
...ن کا تیل بجائے سالن کے استعمال کرتے کیونکہ وہ قربانی
...ت نہیں کھاتے تھے)۔

...یا زُیُوْحٌ یا زَیْحَانٌ. دُور ہونا، چلدینا، کھول دینا۔

اِزَاحَةٌ. دُور کرنا۔

زَاحَ عَنِّیْ الْبَاطِلُ. جھوٹ اور باطل میرے پاس سے
...گیا، مٹ گیا۔

...یا زِیْدٌ یا زَیْدٌ یا زِیَادَةٌ یا مَزِیْدٌ یا
...یْدَانٌ. بڑھنا، بڑھانا۔

تَزْیِیْدٌ. بڑھانا۔

تَزَیُّدٌ. بڑھنا (جیسے اِزْدِیَادٌ ہے)۔

عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِیْدُ. اس کا دس گنا ہیں اور
بڑھاؤں گا۔ (ایک دوسری روایت میں وَاَزِیْدُ ہے،
یعنی اس سے زیادہ)

زِیَادَةُ الْکَبِدِ. جگر کے ساتھ جو ایک ٹکڑا گوشت کا
علیحدہ لٹکا رہتا ہے (مچھلی کے اندر وہ بہت مزیدار ہوتا ہے
اس لئے بہشتیوں کو پہلی غذا وہ ملے گی)۔

لَا اَزِیْدُ عَلٰی هٰذَا. میں ان عبادتوں پر (یعنی
نماز، روزہ اور زکوٰۃ میں جتنا فرض ہے) اُس پر نہیں بڑھاؤں گا
(نفل نہیں پڑھوں گا، صرف فرض اَدا کروں گا۔ اِس حدیث
میں حج کا ذکر نہیں ہے۔ شاید راوی اس کو بھول گیا)۔

(بعض نے مذکورہ بالا حدیث کے بارے میں کہا ہے کہ
یہ لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے تھے اس لئے آں حضرتؐ نے
اُن کو صرف فرائض بتلائے، سنن اور نوافل کی تعلیم نہیں کی،
ایسا نہ ہو کہ اُن پر بار ہو جائے۔ اِس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا
کہ فرائض کا اَدا کرنا نجات کے لئے کافی ہے اور نوافل اور
سنن سے ترقیِ مراتب ہوگی، البتہ اُن پر نجات موقوف نہیں
ہے)۔

مَنْ زَادَ عَلٰی هٰذَا اَوْ نَقَصَ فَقَدْ اَسَاءَ وَ
ظَلَمَ. جس نے اس سے بڑھایا (یعنی تین بار سے زیادہ دھو
یا وضو میں)، یا کم کیا (یعنی ایک بار بھی نہیں دھویا) اس نے
بُرا کیا اور ظلم کیا (کم کرنے سے ہم نے یہ مُراد لیا کہ ایک بار بھی
نہیں دھویا۔ اس لئے کہ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ،
آں حضرتؐ نے اعضائے وضو کو دو دو بار اور ایک ایک
بار دھویا لہٰذا معلوم ہوا کہ ایک بار بھی دھو سکتے ہیں اگرچہ اولیٰ
تین بار دھونا ہے)۔

مَا کَانَ یَزِیْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَا فِیْ غَیْرِهٖ
عَلٰی اِحْدٰی عَشَرَ رَکْعَةً. آں حضرتؐ نے رمضان اور غیر
رمضان کبھی گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں۔ (آٹھ رکعت

تراویح یا تہجد کی اور تین رکعتیں وتر کی۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی یہ حدیث صحیح ہے اور حضرت ابن عباس رضؓ کی یہ روایت کہ آں حضرتؐ نے بیس رکعتیں تراویح کی پڑھیں ضعیف ہے۔ تو صحیح روایت سے تراویح کی آٹھ ہی رکعتیں ثابت ہیں اور جو کوئی آٹھ رکعت تراویح پڑھنے والے پر طعنہ زنی کرے، اس کو بُرا سمجھے، وہ گویا سنتِ نبوی کو بُرا سمجھتا ہے۔ معاذ اللہ! اس پر کفر کا خوف ہے)۔

زَادَ الْحُمَيْدِيُّ۔ حمیدی نے صاف سماع اور تحدیث کی تصریح کی۔

يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ۔ ان میں ایک راوی دوسرے سے زیادہ حدیث بیان کرتا ہے۔ یا ہر ایک دوسرے سے کچھ مضمون زیادہ بیان کرتا ہے۔

زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ۔ حضرت عثمانؓ نے تیسری اذان زوراء پر بڑھا دی (یعنی جمعہ کے دن جیسے کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے)۔

فَلَا تَزِيْدُنَّ عَلَيَّ۔ (میں نے چار ہی کلمے سنے ہیں) اب تم ایسا مت کرنا کہ مجھ پر اور بڑھاؤ (یعنی چار سے زیادہ مجھ سے نقل کرو)۔

مَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا۔ جو بندہ لوگوں کا قصور معاف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھاتا ہے، (دنیا میں اسلام پسند عناصر احترام کرتے ہیں اور آخرت میں بڑا اجر ملے گا)۔

اَسْتَزِيْدُهٗ۔ میں جبرئیل سے یہ کہتا تھا کہ پروردگار سے اور زیادہ مانگیں۔

زَادَ مُعَاوِيَةُ اَصْحَابَهٗ يَوْمَ صِفِّيْنَ خَمْسَمِائَةٍ خَمْسَمِائَةٍ۔ معاویہ نے صفین کے دن اپنے سپاہیوں کو پانچ پانچ سو اور اضافہ کیا۔

فَلَمْ اَزِدْ عَلٰى اَنْ تَوَضَّأْتُ۔ میں نے اپنی ضرورت سے لوٹ کر بس وضو ہی کیا اور کوئی کام نہیں کیا (یعنی صرف وضو کے لئے توقف کیا)۔

لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ۔ عمر کو نیکی کرنا ہی بڑھاتا ہے (اپنے عزیز و اقارب سے عمدہ سلوک کرنے والے کے اعمال میں، طویل العمر شخص کے اعمال کی سی برکت ہوتی ہے۔ یا عمر حقیقۃً بڑھتی ہوگی، یعنی قضائے معلق) (بعض نے کہا کہ عمر بڑھانے سے روزی کا زیادہ ہونا مراد ہے)۔

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِنَ النُّجُوْمِ اِقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ۔ جس نے نجوم کا علم پڑھا (یعنی وہ علم جسمیں ستاروں کے حساب سے مستقبل کی بابت پیشین گوئیاں کرتے ہیں۔ اس میں جفر اور رمل وغیرہ شامل ہیں تو) اس نے جادو کی ایک شاخ سے روشنی لی، فائدہ اٹھایا (یعنی جادو کے ایک شعبہ کو حاصل کیا) اب جتنا بڑھائے اتنا زیادہ لے گا (یعنی جس قدر نجوم میں ترقی ہوگی اسی قدر گویا جادو میں ترقی ہوگی۔ اس حدیث سے نجوم اور سحر اور رمل وغیرہ سیکھنے کی حرمت نکلتی ہے۔ اور بعض نے اس کو کفر کہا ہے)۔

اَلزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ۔ اللہ کی کتاب میں اپنی طرف سے کوئی لفظ یا عبارت بڑھا دینے والا یا قرآن کی تفسیر خلاف لغت اور خلافِ آیات محکمات کرنے والا، جیسے یہودی لوگ کیا کرتے تھے

(مجمع البحار میں ہے کہ پہلا شخص عبارت بڑھا دینے والا کافر ہے اور دوسرا شخص تفسیر میں خلاف کرنے والا بدعتی ہے)۔

زِدْهُ مِنْ عُمُرِيْ اَرْبَعِيْنَ۔ میری عمر میں سے اس کے لئے چالیس برس بڑھا دے۔

وَيَزِيْدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ۔ اور جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا اور بڑھاتے (مگر بارہ رکعتوں سے زیادہ تہجد میں ثابت نہیں)

سَاَزِيْدُ عَلَى السَّبْعِيْنَ۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ منافقین کے لئے اگر ستر بار استغفار کرے، تب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا) میں ستر بار سے زیادہ استغفار کروں گا (یہ آنحضرت صلعم کی کمال شفقت اور بندہ نوازی

تھی)۔

زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ۔ حضرت زید بن حارثہ رضؓ مشہور صحابی ہیں، جن کو آں حضرتؐ نے بیٹا بنایا تھا۔

فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ۔ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہوں۔

وَزِيَادَةً يَا وَزِيَادَةَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ۔ تین دن اور زیادہ۔

اَلْاِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ۔ ایمان گھٹتا بڑھتا ہے (اہلِ حدیث کا یہی قول ہے۔ اس کی مفصل بحث امام بخاریؒ نے شروع کتاب میں کی ہے)۔

وَيَزِيْدُ فِي الْحَلَالِ۔ (حضرت عیسیٰؑ جب قیامت کے قریب اُتریں گے تو) حلال کام بڑھائیں گے (یعنی نکاح کریں گے آپ کے اولاد ہوگی)۔

مَنْ زَادَ اَوْ اَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰی۔ جس نے زیادہ دیا زیادہ لیا وہ سُود میں مُبتلا ہوا۔

مَزَادَةٌ۔ مشک۔

زِيَادُ بْنُ سُمَيَّةَ۔ وہ شخص تھا جس کی ماں سے ابوسفیان نے زنا کیا تھا زیاد اسی کے نطفے سے پیدا ہوا تھا۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کسی نے ابوسفیان سے کہا کہ تم زیاد کو اپنا بیٹا کیوں نہیں کر لیتے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھ کو ان کا ڈر ہے (یعنی حضرت عمرؓ کا) یہ میری کمر توڑ دیں گے، اگر میں زنا کا اقرار کروں گا (شروع میں زیاد حضرت علی رضؓ کے رفقاء میں سے تھا، پھر معاویہؓ نے اپنی بہن کو اس کے سامنے کر کے یہ ثابت کر دیا کہ تو میرا بھائی ہے آخرکار زیاد معاویہ سے مل گیا۔ اسی کے بیٹے عبید اللہ بن زیاد نے امام حسینؓ سے جنگ کی اور حادثۂ کربلا پیش آیا)

زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، مشہور امام ہیں ائمہ اہلِ بیت سے، ان کے اتباع عرب میں ابھی تک موجود ہیں، ان کے متبعین زیدیہ کہلاتے ہیں۔ پہلے امام شوکانی بھی زیدی تھے انہوں نے بعد مطالعہ حدیث کے نتیجہ میں اہلِ سنت والجماعت کا مسلک اختیار کیا۔ اور افسوس ہے اثنا عشری شیعوں پر جو حضرت زید اور ان کے صاحبزادوں یحییٰ، محمد اور ابراہیم وغیرہ کو بُرا سمجھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس وقت امام برحق محمد باقرؒ تھے تو زید کا دعویٰ امامت غلط تھا۔ زیدی کہتے ہیں کہ امام باقرؒ نے اپنی امامت کو کب آشکارا کیا تھا۔ حضرت زید نے تو بیعت لی اور امامت کو ظاہر کیا، دشمنوں سے مقاتلہ کیا۔ اِن وجوہ کے سبب وہی امام کہلا سکنے کے لائق تھے۔ زیدیہ کا یہ قول ہے کہ بنی فاطمہ میں سے جب کوئی شخص کھڑا ہو اور تلوار اٹھائے، امامت کا دعویٰ کرے، تو اس کی امامت صحیح ہے۔)

ہم اہلِ سنت بھی یہی کہتے ہیں، صرف دائرۂ امامت کو ذرا اور وسیع کرتے ہیں، یعنی ہر قریشی کی امامت صحیح ہے۔ اگر بنی فاطمہ سے ہو تو اور نورٌ علیٰ نور ہے۔

زَوَادَةٌ۔ بمعنی زیادت۔

ذُوالزَّبَدِ وَالزَّئِيْرِ۔ شیر۔

زِبْرٌ۔ عقل اور تدبیر۔

اَلضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زِبْرَ لَهٗ۔ دوزخی وہ ناتوان اور کمزور ہے جس کو عقل اور رائے نہ ہو (اور دوسروں کی اندھی تقلید کرتا رہے) (مشہور روایت لَا زَبْرَ لَهٗ ہے بائے موحدہ سے، جیسے اوپر بیان ہو چکا)

لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ كَاسِرًا وِسَادَهٗ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ وَيَاْخُذُ فِي الْحَدِيْثِ فِعْلَ الزِّيْرِ۔ تم میں کوئی شخص ہمیشہ اپنا تکیہ توڑتا رہتا ہے، اُس پر ٹیکا دیتے بیٹھا رہتا ہے اور اس شخص کی طرح باتیں کرتا ہے جو عورتوں کا دیوانہ ہو۔

زِيْرٌ۔ وہ شخص جو عورتوں کی ہم کلامی اور صحبت پر فریفتہ ہو۔

لَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُخَاصِمَنِيْ اِلَّا مَنْ يَجْعَلُ الزِّيَارَ فِيْ فَمِ الْاَسَدِ۔ مجھ سے جھگڑا کرنا کسی کو سزاوار نہیں ہے مگر جو شیر کے مُنہ میں لگام ڈالے (یہ اللہ تعالیٰ نے

حضرت ایوبؑ سے فرمایا، ایسا کون شخص ہے جو شیر کے منہ میں لگام ڈالے)۔

كُنْتُ اَكْتُبُ الْعِلْمَ وَاُلْقِيْهِ فِيْ زِيْرٍ لَّنَا (امام شافعیؒ نے کہا) میں علمی باتیں تحریر کرلیتا تھا اور ان کو ایک مٹکے میں ڈال دیتا تھا۔

زیغ یا زَيْغَانٌ اور زَيْغُوْغَةٌ۔ جھکنا۔

اِزَاغَةٌ۔ جھکانا۔

تَزَايُغٌ۔ جھکنا۔

لَا تُزِغْ قَلْبِيْ۔ میرے دل کو ایمان کی طرف سے مت جھکا یا مت موڑ (یعنی ایمان پر ثابت قدم رکھ)

(اہلِ عرب کہتے ہیں کہ):

زَاغَ عَنِ الطَّرِيْقِ۔ یعنی راستے سے پھسل گیا، دوسری طرف مڑ گیا۔

اَخَافُ اِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِهٖ اَنْ اَزِيْغَ۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے کہا) مجھ کو ڈر ہے اگر میں آں حضرتؐ کا کوئی کام ترک کر دوں (جو آپؐ کیا کرتے تھے) تو کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں (راہِ سنت کو چھوڑ کر، حق اور جادۂ مستقیم سے نہ ہٹ جاؤں)۔

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ۔ جب نگاہیں کج ہو جائیں (پتھرا جائیں جیسے ڈر کی حالت میں ہوتا ہے)۔

رَخَّصَ فِي الزَّاغِ۔ کوّے کھانے کی اجازت دی (یہ کوا سفید ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا سیاہ مگر اس کی چونچ اور پاؤں سرخ ہوتے ہیں۔ معمولی کوّے سے چھوٹا ہوتا ہے، مردار اور نجاست نہیں کھاتا۔ اس کا کھانا درست ہے)۔

زَاغَتِ الشَّمْسُ۔ سورج ڈھل گیا (مجمع البحار میں ہے کہ سورج کا ڈھلنا تین طرح پر ہے۔ ایک تو وہ جس کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور ایک وہ جو فرشتے جانتے ہیں اور ایک وہ جس کو لوگ بھی جانتے ہیں)۔

(ایک حدیث میں ہے کہ آں حضرتؐ نے حضرت جبرئیلؑ سے دریافت کیا کہ سورج ڈھل گیا۔ انھوں نے کہا نہیں ہاں اور کہنے لگے نہیں اور ہاں کے درمیان سورج نے پانچسو برس کی راہ طے کی؛ اس حدیث سے قدیم فلاسفہ کی رائے کی تائید ہوتی ہے۔ جن کا نظریہ یہ تھا کہ زمین ساکن ہے اور سورج متحرک۔ مگر ہمارے زمانہ میں سب حکماء اور ماہرینِ فلکیات کا اس پر اتفاق ہو گیا ہے کہ سورج ساکن ہے اور زمین اس کے گرد گھومتی ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اُحَذِّرُكُمْ زَيْغَةَ الْحَكِيْمِ۔ میں تم کو حکیم اور عالم کے ڈگمگانے سے ڈراتا ہوں (کیونکہ عالم جب پھسلتا ہے تو بہت سے لوگ جو اس کی پیروی کرتے ہیں پھسل کر گمراہ ہو جاتے ہیں۔ ایک شخص نے یہ صحیح کہا ہے کہ زَلَّةُ الْعَالِمِ زَلَّةُ الْعَالَمِ یعنی کسی عالم کا پھسلنا ایک دنیا کا پھسلنا ہے)۔

لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ۔ قرآن کو اہلِ خواہش کی خواہشیں بدل نہ سکیں گی (وہ ہمیشہ تبدیل و تحریف سے محفوظ رہے گا)۔

زَيْغٌ۔ شک اور شرک کو بھی کہتے ہیں۔

زیف یا زَيَفَانٌ۔ اکڑ کر اور اترا کر چلنا۔

زَائِفٌ۔ کھوٹے کو بھی کہتے ہیں۔

زُيُوْفٌ۔ یہ "زَيْفٌ" کی جمع ہے۔

بَعْدَ زَيَفَانٍ۔ اترا کر چلنے کے بعد (یہ زَافَ سے نکلا ہے۔ یعنی اونٹ اترا کر چلا)۔

زَافَ الْحَمَامُ۔ کبوتر نے آگے کا جسم بلند کیا۔

اِنَّهٗ بَاعَ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ وَكَانَتْ زُيُوْفًا وَقَسِيَّةً۔ ابن مسعودؓ نے بیت المال کا نکالا ہوا مال بیچا جو کھوٹے اور خراب روپے تھے۔

دِرْهَمٌ زَيْفٌ۔ کھوٹا روپیہ۔

اَلطَّاؤُسُ يَمِيْسُ بِزَيَفَانِهٖ۔ مور حرکت کر کے ناچتا ہے (اترا کر گھومتا ہے)۔

زَيْلٌ۔ ہٹانا، سرکانا، دونوں رانوں میں کشادگی

اِنَّهٗ اَزْيَلُ الْفَخِذَيْنِ۔ امام مہدی علیہ السلام کی دونوں رانوں میں کشادگی ہوگی۔

خَالِطُوا النَّاسَ وَزَايِلُوْهُمْ۔ لوگوں سے ملے رہو، مگر ان کے کاموں سے الگ رہو (صرف ان کاموں سے جو اللہ اور رسول کے برخلاف ہوں)۔

قَرِّبُوا الظُّهُوْرَ لِلزِّيَالِ۔ دنیا سے سفر کرنے کے لئے سواریاں نزدیک رکھو (یعنی توشۂ آخرت تیار کرتے رہو)۔

مِخْلَطًا مِزْيَلاً۔ دھوکا دینے والا (حق کو باطل سے ملا دینے والا) عقلمند۔

زَيْمٌ۔ بات کرکے کسی کو خاموش کردینا۔

تَزْيِيْمٌ۔ جدا ہونا۔

زِيَمٌ زِيَمٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے، جدا جدا۔

زِيْمَةٌ۔ گوشت کا ایک ٹکڑا۔

ثُمَّ الْعُجَايَاتِ يَتْرُكْنَ الْحَصَا زِيَمًا۔ ان کے پاؤں کے پٹھے گیہوں رنگ کے کنکریوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے تھے (یعنی گھوڑے یا اونٹ جب اس میدان میں چلتے تھے تو وہاں کی کنکریاں ان کے پاؤں سے الگ الگ ہوتی تھیں)۔

هٰذَا اَوَانُ الْحَرْبِ فَاشْتَدِّيْ زِيَمْ۔ یہ جنگ کا وقت ہے اے زیم اب دوڑ (یہ حجاج کا مقولہ ہے، زیم اس کے اونٹ یا گھوڑے کا نام تھا)۔

لَا اَزِيْمُ مَكَانِيْ۔ میں اپنی جگہ نہیں چھوڑوں گا۔

زَيْنٌ۔ آراستہ کرنا (جیسے اِزَّانَةٌ اور تَزْيِيْنٌ ہے)

زَيْنٌ۔ یعنی خوبصورت، اچھا (اس کی ضد ہے شَيْنٌ یعنی برا، بدوضع، عیب دار)۔

مُزَيِّنٌ۔ حجام۔

زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ۔ قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو (یعنی خوش آوازی سے پڑھو)۔

بعض نے کہا ترجمہ اس طرح ہے کہ اپنی آوازوں کو قرآن سے زینت دو مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ گانے کے طور پر قرآن کو تال اور سُر کے ساتھ پڑھے، یہ بالاتفاق ممنوع ہے۔ دوسری حدیث میں جو ہے کہ،

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔ اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ خوش آوازی سے پڑھے، نہ یہ کہ گانے لگے بعضوں نے کہا قرآن سے قرأت مراد ہے۔ یعنی اپنی قرأت کو آواز سے زینت دو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا فِيْ اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا۔ اے اللہ تعالیٰ ہماری زمین میں اس کی زینت اتار (یعنی پانی برسا! تاکہ پھل، غلہ اور میوہ جات اگیں اور زمین میں سبزی پیدا ہو)

مَا مَنَعَنِيْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ مُزْدَانًا بِاِعْلَانِكَ۔ مجھ کو اس سے کونسی چیز روکتی ہے اس سے کہ میں آپ کا حکم ظاہر کرکے آراستہ ہوں۔

كَانَ يُجِيْزُ مِنَ الزِّيْنَةِ وَيَرُدُّ مِنَ الْكَذِبِ۔ شریح اس بات کو جائز رکھتے تھے کہ مالک مال اپنے مال کو آراستہ کرے (رنگ اور روغن چڑھا کر) لیکن جھوٹ بولنے کو اور جھوٹی تعریف کرنے کو جائز نہیں سمجھتے تھے۔

زِيٌّ۔ شکل، وضع، قطع، عادت۔

اِيَّاكُمْ وَزِيَّ الْعَجَمِ۔ عجمی لوگوں کی وضع سے بچے رہو (ان کی طرح عمدہ عمدہ لذیذ کھانے کھانا، اور باریک ملائم کپڑے پہننا، عیش و عشرت کرنا مت اختیار کرو۔ اپنے درجہ سے بلند مرتبہ والے لوگ جن کی اقتصادی حالت تم سے بہتر ہو ان کے معاشرتی تکلفات اور اسباب زینت کو دیکھ کر، ان کی طرح بننے کی کوشش نہ کرو۔ اور نہ ان کے انتظامات کو دیکھ کر تمہارے اندر احساس کمتری پیدا ہونا چاہیے۔

درحقیقت فقر اور تنگی اگر اس کے ساتھ صبر اور قناعت ہو اور تنگی و عسرت کی زندگی کے کسی نازک دور میں بھی احساس خودی و خودداری کو مجروح نہ کیا گیا ہو، عزت نفس کو برقرار رکھ کر خداشناسی کی روش کو ترک نہ کیا ہو تو ایسا فقر بھی بڑی نعمت ہے +

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر اضافات مفیدہ

- **دیوان حماسہ** (عربی) مجلد پشتہ سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ
- **دیوان متنبی** (درسی) عمدہ کاغذ
- **زاد الطالبین** (عربی) مع حاشیۃ المسماۃ مزاد الراغبین اعلیٰ کاغذ
- **ریاض الصالحین** (عربی) (مع مزید تحقیق و تخریج) مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی اعلیٰ کاغذ۔
- **ریاض الصالحین** (عربی) (جلی قلم مع احادیث نمبر) مجلد ریگزین سنہری ڈائی ۔ کلاں سائز
- **سراجی فی المیراث محشیٰ** (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **سلم العلوم** مع حاشیۃ اعصاد الفہوم عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل۔
- **شرح ابن عقیل** مجلد عمدہ اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل ۔
- **شرح تہذیب** (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **شرح عقائد نسفی** (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **شرح مائۃ عامل** (محشی و معرب) رنگین ٹائیٹل عمدہ کاغذ
- **شرح مائۃ عامل محشیٰ** (کلاں) (معہ مفید چار رسالہ) رنگین ٹائیٹل عمدہ کاغذ۔
- **شرح معانی الآثار للطحاوی** (مع) رسالہ الحاوی سیرت امام طحاویؒ و کشف الاستار کامل دو جلد مجلد پشتہ سنہری ڈائی عمدہ کاغذ
- **شرح وقایہ اولین** کامل مع حاشیۃ عمدۃ الرعایۃ مجلد پشتہ سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ۔
- **شرح وقایہ آخرین** کامل اعلیٰ کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی
- **علم الصیغہ** (فارسی) عمدہ کاغذ
- **عمارۃ** : کامل کیلانی ۔ عمدہ کاغذ
- **فصول اکبری** (فارسی) اعلیٰ کاغذ
- **الفوز الکبیر** عمدہ کاغذ
- **قال اقول** (کلاں) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **القراءۃ العربیۃ الہندیہ** (عربی اردو انگریزی)
- **القراءۃ الرشیدہ** (عربی) اول ۔ ثانی ۔ ″ ″ ثالث ۔ رابع ۔
- **قطبی** اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **کتاب التحقیق** (شرح حسامی) (المعروف) بغایۃ التحقیق ۔ مجلد پشتہ سنہری ڈائی ۔
- **کریما جلی قلم** عمدہ کاغذ
- **مبادی القراءۃ الرشیدہ** (عربی) اول ۔ ثانی ۔
- **گلستان سعدی** (فارسی) بہ حاشیہ اردو (مولانا قاضی سجاد حسین) رنگین ٹائیٹل عمدہ کاغذ
- **مالا بد منہ** (فارسی) محشی ۔ عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **متن الجزریۃ** اعلیٰ زرد کاغذ
- **مجموعہ پنج گنج** (محشی عکسی) (فارسی) عمدہ کاغذ
- **المحادثۃ العربیۃ** (الجزء الاول) عمدہ کاغذ
- **مختارات الادب** زیدان بدران (قسم النثر) عمدہ کاغذ
- **المختصر القدوری** مع حلہ المسمی التوضیح الضروری (عربی) اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل
- **مختصر المعانی** بحواشی شیخ الہندؒ (عربی) مجلد پشتہ ریگزین سنہری ڈائی اعلیٰ کاغذ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر کتب معہ نادر اضافات مفیدہ

مجموعۃ قواعد الفقہ
از : مفتی السیّد محمد عمیم الاحسان مجدی برکتی
(یحتوی علی سبع رسائل)

صاحب علم حضرات اس مفید مجموعہ کو (مجموعہ قواعد الفقہ) کے نام سے ...ب فرمائیں (میر محمد کتب خانہ) نے اس میں تین سو سے زائد صفحات ...شتمل دو نادر اور مفید رسالوں کا اضافہ کرکے (مجموعۃ القواعد الفقہ) ...مصنفین وفقہاء ومفتیین اکرام وعلماء اکرام اور طلباء حضرات ...اس کے آداب کے حامل ہیں ان کے لئے ایک نادر اور معلوماتی مجموعہ ...بن گیا ہے۔ اضافات درج ذیل ہیں :-

(۱) قواعد الکلیۃ من الاشباہ والنظائر (لابن نجیم المصری صاحب البحر (۲) قواعد الکلیۃ من المدخل الفقھی ...العام الی الحقوق المدنیۃ (المصطفیٰ احمد الزرقاء) ...القانون المدنی والشریعۃ اسلامیۃ فی کلیۃ الحقوق بدمشق۔

...کتاب کے شروع میں جناب مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب ...الحدیث جامعۃ العلوم اسلامیہ وحضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب ...الحدیث ومہتمم الجامع الفاروقیہ اور جناب جسٹس مولانا مفتی ...تقی عثمانی صاحب نائب مہتمم دار العلوم کراچی کی تقاریظ بھی شامل ...عمدہ کاغذ اعلیٰ جلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی قیمت ۔

...الجواھر المضیہ فی طبقات الحنفیۃ
تالیف :- محی الدین ابو محمد عبد القادر بن ابی الوفاء حنفی مصری (متوفی ۷۷۵ھ)

...حنفیہ اور ان کے طبقات کے بارے میں علمی دنیا کی پہلی نایاب ...جس میں فقہاء کے تراجم کو حروف کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے ...عمدہ طباعت اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی قیمت۔

...ابن ماجہ شریف (عربی)
معہ اضافہ (۱) رسالہ ما تمس ...الحاجہ لمن یطالع سنن ابن ماجہ (۲) شروط الائمۃ ...الستۃ وشروط الائمۃ الستۃ (۳) اسکے حاشیہ پر موطا ...امام مالک وشرح موطا۔ (۴) اسعاف موطا برجال الموطا از ...سیوطی (۵) نخبۃ الفکر از علامہ ابن حجر عسقلانی۔ یہ پانچ خصوصیتیں آج ...تک ابن ماجہ میں یکجا نہیں تھیں اعلیٰ کاغذ عمدہ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

اصول البزدوی عربی
تالیف : امام فخر الاسلام علی بن محمد البزدوی الحنفی۔ اصول فقہ کی یہ کتاب اپنے مختصر اور جامع طرز بیان کے اعتبار سے فن کی مقبول ترین کتاب ہے حواشی پر حافظ قاسم بن قطلوبغا الحنفی کی تخریج احادیث ہے آخر میں ایک رسالہ اصول الکرخی کا بھی شامل بھی ہے (جدید طبع شدہ) اعلیٰ کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی ۔

تاریخ الخلفاء
مؤلفہ : الامام الحافظ جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی فی عام ۹۱۱ من الھجرۃ تحقیق الاستاذ محمد محی الدین عبد الحمید ۔
گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی

تدریب الراوی عربی
مصنف : جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطیؒ۔ مع تحقیق : عبد الوہاب عبد اللطیف ۔ درس نظامی کی علوم الحدیث پر عمدہ کتاب ہے۔ تمام عربی مدارس میں داخل نصاب ہے۔
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔ قیمت ۔

شرح معانی الآثار للطحاوی
تالیف : علامہ ابی جعفر بن محمد الطحاویؒ۔ میر محمد کتب خانہ نے اس میں مندرجہ ذیل اضافات شامل کئے ہیں (۱) رسالہ سیرت امام طحاویؒ (۲) تلخیص اسماء الرجال طحاوی مصنفہ علامہ عینیؒ (۳) الیانع الجنی فی اسانید الشیخ عبد الغنیؒ محدث دہلوی (۴) الدر المنصور فی اسانید الشیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ (۵) کتاب الضعفاء الصغیر مصنفہ امام بخاریؒ (۶) تبییض الصحیفۃ فی مناقب الامام ابی حنیفہؒ۔ اعلیٰ کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی کامل در ۲ جلدیں۔

التوضیح والتلویح معہ الحاشیۃ التوشیح
التوضیح : صدر الشریعۃ۔ التلویح :- للعلامۃ التفتازانیؒ۔ التوشیح :- عبد الرزاق محمد الشہیر بالامیر علی السید المحظمؒ (معہ اضافہ دو نادر رسالہ) (۱) شیخ الاسلامؒ (۲) ملا خسروؒ۔ جس کی وجہ سے اسکی افادیت بڑھ گئی ہے اعلیٰ کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی جلد اوّل۔ مجلد مکمل دو جلدیں۔

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

(تفصیلی فہرست مفت طلب فرمائیں)